The Leading Urdu Daily of Bihar

پندار

PINDAR पिन्दार

Web: www.pindar.in

PATNA, MONDAY 08.12.2025 Pages-12 Late City PRICE Rs. 2.00 ایڈیٹر : عبدالخالق احسانی ۱۶/ جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ، ۸/ دسمبر ۲۰۲۵ء، سوموار پٹنہ Vol.52 No.332

انتا اسمبلی حلقے میں SIR کا آغاز 8 دسمبر سے

باراں، 7 دسمبر (یو این آئی): راجستھان کے ضلع باراں کے انتا اسمبلی حلقے میں خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) پروگرام کا آغاز 8 دسمبر سے ہوگا۔ مہاتما گاندھی سرکاری اسکول باملا میں منعقدہ سویپ پروگرام میں ضلع الیکشن افسر روہتاش سنگھ تومار اور ایگزیکٹو افسر راج سنگھ چودھری کی رہنمائی میں نوجوانوں کو ووٹ کی اہمیت سمجھائی گئی۔ معاون انچارج امت کمار نے اتوار کو بتایا کہ 8 دسمبر سے 6 جنوری تک بی ایل او گھر گھر جا کر ایس آئی آر فارم بھروائیں گے۔

بینن میں فوجی بغاوت کی کوشش ناکام

کوٹونو، 7 دسمبر (یو این آئی): مغربی افریقی ملک بینن میں فوجی بغاوت کی کوشش کے بعد حکومت نے دعویٰ کیا ہے کہ حالات مکمل طور پر کنٹرول میں ہیں۔ صدارتی دفتر کے مطابق صدر پیٹریس ٹیلون محفوظ ہیں اور فوج نے دوبارہ کنٹرول سنبھال لیا ہے۔ صدارتی دفتر کے بیان کے مطابق بینن کے صدر پیٹریس ٹیلون محفوظ ہیں، اصل فوج دوبارہ کنٹرول حاصل کر رہی ہے۔ بینن مکمل طور پر محفوظ ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ فوجیوں کا ایک چھوٹا سا گروپ جو صرف ٹیلی ویژن کنٹرول کر سکتا ہے۔ بینن کے وزیر خارجہ کا کہنا ہے کہ بغاوت کی کوشش ناکام ہو چکی ہے لیکن صورتحال قابو میں ہے۔

اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار
Ph.: 2303206
खज़ाना ज्वेलर्स
अंजुमन इस्लामिया हॉल के सामने
निकट पटना मार्केट, मुरादपुर, पटना-4
MD. WARIS 9955150722
ONLY 22 CT BIS 91.6 (100% हॉलमार्क गहना) ہول مارک زیورات
पिलर 26A के सामने
NO BRANCH
سونے اور چاندی کے گارنٹی شدہ زیورات
Mob. 9939588144
خزانہ جویلرس Khazana JEWELLERS
پرو0 مو0 صابر مو0 یاسین
انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے
پیلر نمبر 26A نزدیک پٹنہ مارکیٹ، مرادپور، پٹنہ۔4
MD. AZAM 9431013786

ڈیری پلانٹ کی توسیع اور ملازمین کی رہائش کا نظم کریں

پٹنہ ڈیری پروجیکٹ (سدھا) کے معائنہ کے دوران افسران کو وزیراعلیٰ نتیش کمار کی ہدایات

پٹنہ 7 دسمبر (پی این ایس)

وزیراعلیٰ نتیش کمار نے اتوار کو پٹنہ ڈیری پروجیکٹ، سدھا پھلواری شریف کا معائنہ کیا اور متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات دیں۔ معائنہ کے دوران انہوں نے پروڈکشن ہال، آئس کریم پلانٹ، دہی کولڈ روم سمیت مختلف یونٹوں کا جائزہ لیا اور مصنوعات کے تعلق سے تفصیلی معلومات حاصل کیں۔ بعد ازاں کانفرنس ہال میں وزیراعلیٰ نے افسران کے ساتھ میٹنگ کی۔ وزیراعلیٰ نتیش کمار نے میٹنگ کے دوران کہا کہ سال 2008 سے زرعی روڈ میپ کی شروعات کی گئی ہے۔ اس کے تحت زراعت اور اس سے وابستہ شعبوں کی ترقی کے لیے متعدد اقدامات کیے گئے ہیں، جس کے نتیجے میں نہ صرف فصل کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوا بلکہ ریاست میں دودھ کی پیداوار بھی بڑھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے کسانوں اور ڈیری پیداوار سے وابستہ افراد کو بڑا فائدہ ہوا ہے۔ وزیراعلیٰ نے افسران کو ہدایت دی کہ ڈیری پلانٹ کی مزید توسیع کریں۔ انہوں نے کہا کہ دودھ پیدا کرنے والی کمیٹیوں کا دائرہ بڑھائیں، زیادہ سے زیادہ لوگوں کو جوڑیں، تاکہ ان کی آمدنی میں اضافہ ہو اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں۔ دودھ کی پیداوار بڑھانے کے ساتھ پروسیسنگ کی صلاحیت کو بھی وسعت دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے پروکیورمنٹ انفراسٹرکچر کی توسیع پر بھی زور دیا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ یہاں کام کرنے والے ملازمین کی رہائش کا بھی مناسب انتظام کیا جائے تاکہ وہ بہتر طریقے سے کام کر سکیں۔ (باقی صفحہ 11 پر)

گوا کے نائٹ کلب میں آگ لگی، 25 افراد زندہ جلے

مرمو اور مودی کا اظہار غم، امدادی رقم کا وزیراعظم کا اعلان، سیکوریٹی قانون کی خلاف ورزی پر ریاست کے وزیراعلیٰ چراغ پا

چیف جنرل منیجر سمیت 4 ملازمین گرفتار

پنجی، 7 دسمبر (یو این آئی): گوا کے شمالی علاقے کے اَرپورا گاؤں میں واقع ایک نائٹ کلب میں ہفتہ کی دیر رات آگ لگنے سے تقریباً 25 افراد ہلاک اور کئی زخمی ہو گئے۔ ابتدائی رپورٹس کے مطابق آگ نائٹ کلب کے باورچی خانے میں گیس سلنڈر پھٹنے سے لگی۔ ہلاک ہونے والوں میں زیادہ تر کلب کے ملازمین شامل ہیں۔ آتشزدگی کے بعد 4 ملازمین کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور ضابطے کی خلاف ورزی کرکے کلب چلانے کی اجازت دینے والے افسران کے خلاف سخت کارروائی کا حکم دے دیا گیا ہے۔ ابتدائی جانچ سے پتہ چلا ہے کہ کلب کے اندر بجلی والے پٹاخے چلائے گئے تھے جس سے آگ لگ گئی۔ وزیراعلیٰ پرمود ساونت نے میڈیا کو بتایا کہ کلب کے چیف جنرل منیجر راجیو موڈک، جنرل منیجر وویک سنگھ، بار منیجر راجیو سنگھانیہ اور گیٹ منیجر ریانشو ٹھاکر کو پولس نے گرفتار کر لیا ہے جبکہ کلب کے مالک سوربھ لوتھرا اور گورو لوتھرا کے خلاف مقدمہ درج کرکے ان کے خلاف سخت کارروائی کی ہدایت ڈی جی پی کو دے دی گئی ہے۔ ان دونوں کو بھی جلد ہی گرفتار کر لیا جائے گا۔ حادثے کے کچھ ہی دیر بعد وزیراعلیٰ پرمود ساونت موقعِ واردات پر پہنچے اور صورتحال کا جائزہ لیا۔ انہوں نے واقعے کی تحقیقات کے احکامات جاری کر دیے ہیں۔ وزیراعظم نریندر مودی نے اس حادثے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے اور وزیراعظم ریلیف فنڈ سے ہر متوفی کے اہل خانہ کو دو لاکھ روپے اور زخمیوں کو پچاس ہزار روپے امداد دینے کا اعلان کیا ہے۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو اور وزیراعظم نریندر مودی نے گوا کے ارپورا میں پیش آئے ہولناک آتشزدگی کے واقعے پر اتوار کے روز گہرا صدمہ ظاہر کیا۔ صدر مرمو نے سوشل میڈیا پر لکھا شمالی گوا ضلع میں آگ لگنے کے افسوسناک واقعے سے انتہائی دکھ ہوا۔ اس میں کئی قیمتی جانیں ضائع ہوگئیں۔ متاثرہ خاندانوں کے ساتھ میری گہری ہمدردیاں ہیں۔ بھگوان انہیں اس مشکل گھڑی میں حوصلہ دے۔ میں زخمیوں کی جلد صحت یابی کی پراتھنا کرتی ہوں۔ وزیراعظم مودی نے بھی اس حادثے میں ہوئیں اموات پر دکھ ظاہر کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد صحت یابی کی خواہش کی۔ وزیراعظم نے بتایا کہ انہوں نے صورتحال کے بارے میں گوا کے وزیراعلیٰ ڈاکٹر پرمود ساونت سے بات کی ہے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

650 پروازیں منسوخ، 10 دسمبر تک آپریشن معمول پر آنے کی امید

نئی دھلی، 7 دسمبر (یو این آئی): انڈیگو کا بحران آج چھٹے دن بھی جاری رہا، جب اس کی تقریباً 650 پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ کمپنی 10 دسمبر تک آپریشن کو معمول پر لانے کی توقع رکھتی ہے۔ فی الحال 2,300 شیڈولڈ یومیہ پروازوں میں سے 1,650 پروازیں چلانے کے دعوؤں کے باوجود، بحران برقرار ہے۔ حیدرآباد ہوائی اڈہ سب سے زیادہ متاثر ہوا جہاں اتوار کے روز 115 پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ اس کے بعد ممبئی اور دہلی میں بالترتیب 112 اور 109 پروازیں منسوخ کی گئیں۔ چنئی میں انڈیگو کی 38 پروازیں منسوخ ہوئیں، جبکہ امرتسر میں 11 پروازیں منسوخ ہوئیں۔ انڈیگو کے ترجمان نے کہا کہ حالیہ آپریشنل رکاوٹوں کے بعد، ایئر لائن اپنے پورے نیٹ ورک میں نمایاں اور مسلسل بہتری لا رہی ہے۔ پہلا قدم ہفتہ کے روز اٹھایا گیا۔ اتوار کے روز پہلے کی نسبت کم پروازیں منسوخ ہوئیں۔ یہ پروازیں قبل از وقت منسوخ کر دی گئیں تاکہ ہمارے صارفین کو بروقت اطلاعات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان کی ٹیمیں کام کاج کو معمول پر لانے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہیں اور اتوار کے روز 1,650 پروازیں چلا رہی ہیں، جبکہ ہفتہ کے روز 1500 پروازیں چلائی گئی ہیں۔ انڈیگو نے کہا کہ اس کی بروقت کارکردگی تقریباً 75 فیصد تک بہتر ہوگئی ہے۔ انڈیگو کے ایک ترجمان نے کہا کہ معمول پر بحالی اور مسافروں کی تکلیف کو کم کرنے کی کوششیں تیز کی جا رہی ہیں۔

تنخواہ کے ساتھ پنشن لینے کا سنسنی خیز انکشاف

وجندر یادو، دیویش چندر ٹھاکر، نتیش مشرا، ستیش چندر دوبے، للن شراف، بھولا یادو، اوپندر سنگھ اور سنجے سنگھ بھی ملوث!

پٹنہ 7 دسمبر (عتیق الرحمٰن شعبان)

سینچائی بھون پٹنہ کے سکریٹریٹ دفتر ٹریزری سے جاری آر ٹی آئی جواب حیرت انگیز معلوم ہوتا ہے اور اس سے بہار کی سیاست میں بھونچال آنے کا اندیشہ پیدا ہو گیا ہے۔ تنخواہ کے ساتھ پنشن لینے کے سنگین معاملے کا انکشاف آر ٹی آئی جواب میں ہوا ہے اور اس معاملے میں ایک ریاستی وزیر وجندر پرساد یادو، بہار کے 2 راجیہ سبھا ممبر ستیش چندر دوبے اور سنجے سنگھ، ایک لوک سبھا ممبر دیویش چندر ٹھاکر، 2 ایم ایل سی اوپندر سنگھ اور للن کمار شراف ملوث بتائے جاتے ہیں۔ 2 دسمبر کو آر ٹی آئی افسر کے دستخط سے جاری جوابی خط شیو پرکاش رائے گلی نمبر-2، دھوبی گھاٹ، چرترون، بکسر، ٹاؤن تھانہ، بکسر، پوسٹ مین ڈاک گھر، بکسر، ضلع بکسر کو بھیجا گیا ہے۔ شیو پرکاش رائے نے 26 نومبر 2025 کو حق اطلاعات قانون (آر ٹی آئی) کے تحت درخواست دی تھی۔ اس کے جواب میں انہیں مکتوب نمبر 964 مورخہ 02.12.25 کے تحت خط بھیجا گیا ہے اور انہیں اطلاع دی گئی ہے کہ مکتوب نمبر 1334 مورخہ 22.11.21 کو آر ٹی آئی میں انہیں 68 پنشن یافتہ سابق اراکین قانون سازیہ کے ذریعہ پی پی او نمبر دستیاب کرایا گیا تھا۔ مذکورہ پی پی او نمبر والے سابق رکن جو فی الحال بھی پنشن لے رہے ہیں، ان کا نام، پنشن کی رقم اور پنشن شروع ہونے کی تاریخ سمیت دستیاب کرانے کی گزارش مذکورہ افسر سے شیو پرکاش رائے نے کی تھی جس کے جواب میں بتایا گیا کہ موجودہ وزیر توانائی وجندر پرساد یادو 10 ہزار روپے ماہانہ پنشن بھی موجودہ تنخواہ کے ساتھ اٹھا رہے ہیں جن کے لیے پنشن 24.5.2005 کو جاری کی گئی تھی۔ ایم پی دیویش چندر ٹھاکر 86 ہزار روپے ماہانہ پنشن 07.05.2020 سے پا رہے ہیں۔ بی جے پی رکن پارلیمنٹ ستیش چندر دوبے 59 ہزار روپے ماہانہ پنشن پا رہے ہیں (باقی صفحہ 11 پر)

آپریشن سندور میں فوج کا محتاط مگر طاقتور جواب: راج ناتھ

لیہہ، 7 دسمبر (یو این آئی): وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے اتوار کے روز کہا کہ مسلح افواج نے آپریشن سندور کے دوران اپنی مکمل عسکری طاقت استعمال کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوئے بھی ایک محتاط اور ذمہ دارانہ ردعمل کا راستہ اختیار کیا۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام حملے کے بعد ملک میں غم و غصے کی فضا تھی، مگر افواج نے صرف اتنی کارروائی کی جتنی ضروری تھی۔ راجناتھ سنگھ لیہہ میں بارڈر روڈز آرگنائزیشن کے 125 نئے مکمل شدہ قومی اور سرحدی انفراسٹرکچر منصوبوں کے افتتاح کے بعد تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ 22 اپریل کو پہلگام میں سیاحوں پر ہوئے دہشت گردانہ حملے میں 26 بے گناہ جانوں کے ضیاع نے پوری قوم کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔ اس کے بعد 7 مئی کو شروع کیا گیا آپریشن سندور مکمل طور پر دہشت گردی کے نیٹ ورک کو جڑ سے ختم کرنے پر مرکوز تھا۔ انہوں نے کہا: دنیا نے دیکھا کہ ہماری افواج نے دہشت گرد عناصر کو کیسا جواب دیا۔ اگر ہم چاہتے تو اس سے کہیں زیادہ کر سکتے تھے، لیکن بھارت کی افواج نے نہ صرف بہادری دکھائی بلکہ انتہائی ضبط اور ذمہ داری بھی۔ راجناتھ سنگھ کے مطابق آپریشن سندور نے عالمی سطح پر یہ واضح پیغام دیا کہ بھارت اپنے شہریوں کے تحفظ کے لیے ہر قدم اٹھانے کی صلاحیت رکھتا ہے، مگر کسی بھی صورتحال کو غیر ضروری طور پر بڑھانا اس کی پالیسی نہیں۔ وزیر دفاع نے کہا کہ آپریشن سندور کی کامیابی کا سب سے بڑا سہرا بارڈر انفراسٹرکچر میں گزشتہ برسوں کے دوران ہونے والی بڑے پیمانے کی سرمایہ کاری کو جاتا ہے۔ ان کے مطابق، بی آر او کی جانب سے تعمیر کی گئی سرنگیں، (باقی صفحہ 11 پر)

15 کروڑ کی کتاب 'مَیں' کی رونمائی

'ماننے سے جاننے تک' کے روحانی سفر کی رتنیشور کی روداد

پٹنہ، 7 دسمبر (عتیق الرحمٰن شعبان): دنیا کی سب سے مہنگی کتاب 'مَیں' کی رونمائی اتوار کو تاریخی گاندھی میدان میں سنٹر فار ریڈرشپ ڈیولپمنٹ (سی آر ڈی) کے زیر اہتمام منعقد پٹنہ کتاب میلہ میں کی گئی جس کی قیمت 15 کروڑ روپے رکھی گئی ہے اور اس کی محض 3 کاپیاں شائع کرکے فروختگی کے لیے دستیاب کرائی گئی ہے۔ معروف مصنف رتنیشور نے اپنی اس کتاب ''مَیں'' کو اب تک کا سب سے نایاب اور مہنگا 'گرنتھ' قرار دیا ہے اور دعویٰ کیا ہے کہ 21 دنوں کے روحانی سفر کے دوران تین گھنٹے 24 منٹ کے وقفہ میں ان پر کائنات کی تخلیق کا مکمل تصور اچانک اُترتا چلا گیا جسے انہوں نے تحریری شکل دی اور 508 صفحات پر مشتمل دنیا کی سب سے مہنگی کتاب کے طور پر تصنیف دی۔ انہوں نے کہا کہ 'ماننے سے جاننے تک' کے روحانی سفر میں انہوں نے کائنات کی تخلیق کے سائنسی پہلو کو خدا سے معلوم کرنے کا تصور کیا۔ حالانکہ اس کتاب کی خریداری میں دلچسپی کے بجائے ہر شخص کو اپنے اندر موجود 'مَیں' کی تلاش کرنی چاہیے اور کائنات کی تخلیق کے پورے منظرنامہ پر غور و فکر کرکے خالق تک پہنچنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

پھنسے ہوئے مسافروں کے لیے بڑا فیصلہ

کوچی، 7 دسمبر (یو این آئی)

ملک بھر میں مسافروں کو پیش آنے والی شدید مشکلات کے پیش نظر ایئر انڈیا اور ایئر انڈیا ایکسپریس نے پورے ملک میں راحت کے کئی اقدامات کا اعلان کیا ہے تاکہ مسافروں کو سہولت فراہم کی جا سکے۔ دونوں ایئر لائنز نے 4 دسمبر سے تمام نان اسٹاپ گھریلو پروازوں پر اکانومی کلاس کرایہ کی حد (کیپ) مقرر کر دی ہے، جس سے مانگ بڑھنے پر بھی کرایہ خود بخود نہیں بڑھے گا۔ دونوں ایئر لائنز نے وزارت شہری ہوابازی کی جانب سے 6 دسمبر کو جاری کیے گئے نئے ہدایات کے مطابق کرایہ نگرانی کے نظام کی مکمل پیروی کر رہی ہیں۔ اس مشکل وقت میں مسافروں کے لیے زیادہ سہل رویہ اپناتے ہوئے دونوں ایئر لائنز نے خصوصی یکمشت چھوٹ کا اعلان کیا ہے۔ اس میں تبدیلی اور سفر منسوخ کرنے کے تمام فیس معاف کر دی گئی ہیں۔ جن مسافروں نے 4 دسمبر یا اس سے پہلے ٹکٹ بک کیا ہے اور ان کا سفر (باقی صفحہ 11 پر)

وندے ماترم پر پارلیمنٹ میں بحث آج سے

نئی دھلی، 7 دسمبر (ایجنسی)

'وندے ماترم' پر سوموار سے پارلیمنٹ میں بحث ہوگی جس کے لیے تیاری مکمل کر لی گئی ہے۔ برسراقتدار این ڈی اے اور حزب اختلاف 'انڈیا' نے اس معاملے پر ایک دوسرے کے خلاف بیان بازی تیز کر دی ہے اور ایوان کے اندر بھی حملے و جوابی حملے کی تیاری مکمل کر لیے جانے کی باتیں کہی جا رہی ہیں۔ وندے ماترم اور انتخابی اصلاحات کے معاملے پر بڑی بحث کے لیے کانگریس پارٹی نے اپنی سطح سے بڑی تیاری کی ہے۔ وندے ماترم کی 150 ویں سالگرہ پر ہونے والی بحث میں کانگریس کی جانب سے پرینکا گاندھی اور گورو گوگوئی ایوان میں اپنی بات رکھیں گے جبکہ لوک سبھا میں حزب مخالف کے رہنما راہل گاندھی دوسرے دن منگل کو انتخابی اصلاحات کے موضوع پر اپنے تاثرات کا اظہار کریں گے۔ کانگریس نے دونوں موضوعات پر بحث کے لیے اپنے مقررین کی فہرست کو قطعی شکل دے دی ہے جس میں دیپندر ہڈا، پرنیتی شندے، بمول اکوئی جان، پرشانت پڈولے، کرن چمالا ریڈی اور جیوتسنا مہنت کے نام شامل ہیں جبکہ لوک سبھا میں انتخابی اصلاحات پر ہونے والی بحث میں کے سی وینوگوپال، ڈاکٹر محمد جاوید، عمران مسعود، عیسیٰ خان، منیش تیواری، ورشا گائیکواڑ وغیرہ حصہ لیں گے جبکہ راجیہ سبھا میں اپوزیشن لیڈر ملکارجن کھڑگے مورچہ سنبھالیں گے۔ اسی دوران اتوار کو پنجاب کے ہوشیار پور میں اراکین پارلیمنٹ اور مذہبی پیشواؤں نے ایک ساتھ مل کر وندے ماترم گایا۔ کل مذہبی خواجہ مندر نے دست وفا عباس ڈے کا انعقاد کیا جس میں لداخ کے ایم پی محمد حنیفہ جان، بی جے پی کے سابق ایم پی اویناش رائے کھنہ، وویک منی، ڈاکٹر کلب رشید رضوی، انیرودھ شیوانند، فادر گورو سنگھا رائے اور اجمیر شریف درگاہ کے گدی نشیں حاجی غفار حسین فریدی بھی اس پروگرام میں شریک ہوئے اور دعویٰ کیا کہ ملک میں اتحاد اور وفاداری کے لیے ان سبھوں نے قومی یکجہتی کا مظاہرہ کیا ہے اور مزار پر چادر پوشی کرکے ملک میں امن و بھائی چارہ کے قیام کے لیے دعائیں کی ہیں۔ امام حسین کو خراج عقیدت بھی پیش کیا گیا۔

راہل کے خلاف عرضی پر الٰہ آباد ہائی کورٹ میں سماعت آج

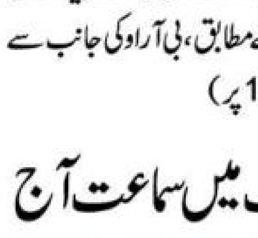

پریاگ راج، 7 دسمبر (ایجنسی): لوک سبھا میں حزب مخالف کے رہنما اور رائے بریلی سے منتخب رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی کے ذریعہ 'انڈین اسٹیٹ' کے سلسلے میں دیے گئے پرانے اور متنازعہ بیان کا معاملہ اب الٰہ آباد ہائی کورٹ پہنچ گیا ہے۔ نگرانی کار نے سنبھل میں واقع چندوسی کورٹ کے فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے الٰہ آباد ہائی کورٹ میں عرضی داخل کر دی ہے۔ نومبر میں چندوسی کورٹ کے ذریعہ راہل گاندھی کے خلاف نگرانی عرضی خارج کر دی گئی تھی جس سے راہل گاندھی کو راحت مل گئی تھی۔ عرضی پر سوموار کو الٰہ آباد ہائی کورٹ میں جسٹس ونود دیواکر کی یک رکنی بنچ میں سماعت ہوگی۔

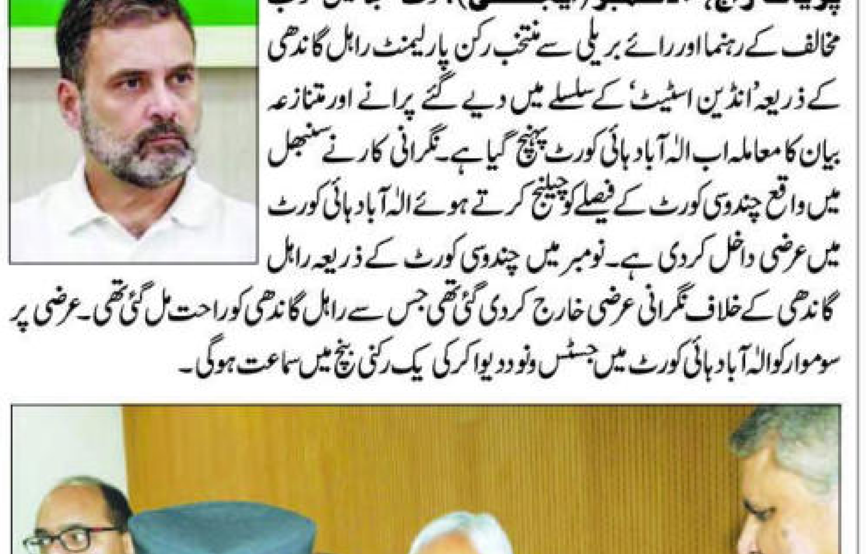

قومی یوم مسلح افواج کے موقع پر وزیراعلیٰ نتیش کمار کو پرچم لگاتے ہوئے بریگیڈیئر مرگندر

33 بی ایل او کی المناک موت پر رپورٹ جاری

نئی دھلی، 7 دسمبر (یو این آئی)

ملک میں جاری ایس۔ آئی۔ ار عمل کے دوران مختلف صوبوں میں انتخابی ڈیوٹی کو انجام دیتے ہوئے تقریباً 33 بوتھ لیول آفیسرز یعنی بی۔ ایل۔ اوز کی اموات نے پورے انتخابی نظام کی شفافیت، انسانی حقوق اور سرکاری اہلکاروں کے طریقہ کار پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ جفری ریلیز کے مطابق جاری ہوئی ایک تازہ رپورٹ کے مطابق یہ اموات خودکشی، ذہنی دباؤ، شدید تھکن اور غیر معمولی کام کے بوجھ کے باعث رونما ہوئیں ہیں۔ افسوسناک صورتِ حال یہ ہے کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا اور مرکزی حکومت کی سطح پر تا حال کوئی ذمہ داری کسی نے بھی قبول نہیں کی ہے۔ اس تفصیلی رپورٹ کو ایس۔ پی۔ اے۔ سی۔ ٹی۔ فاؤنڈیشن نے جاری کیا ہے، جبکہ پورے عمل کو لیگل معاونت ایسوسی ایشن فار پروٹیکشن آف سول رائٹس یعنی اے۔ پی۔ سی۔ آر نے فراہم کی ہیں۔ رپورٹ میں بوتھ لیول افسروں کے اہلِ خانہ، ساتھی ملازمین، ضلعی انتظامیہ اور گراؤنڈ لیول سروے کو بنیاد بنا کر حقائق تک رسائی حاصل کی گئی ہے۔ متعدد ریاستوں میں بی۔ ایل۔ اوز کو متعینہ وقت سے کہیں زیادہ وقت تک کام کرنے پر مجبور کیا گیا، غیر انسانی حد تک طویل ڈیوٹی دے دی گئی۔ ساتھ ہی یہ بھی دباؤ بنایا گیا کہ اگر مقررہ وقت میں کام مکمل نہیں ہوا تو نوکری سے چھٹی ہو جائیگی۔ چنانچہ شدید ذہنی دباؤ اور کام کی ٹریننگ، پورے عمل کی نگرانی یا کسی سپورٹ کے بغیر ہی ان پر اتنی اہم اور بھاری ذمہ داریاں عائد کی گئیں۔ کئی علاقوں میں بی۔ ایل۔ اوز کو مناسب سفری سہولت، سکیورٹی، مدد یا آرام کا وقفہ تک فراہم نہیں کیا گیا۔ کچھ اموات براہِ راست کام کے دباؤ اور مشقت کے فوراً بعد ریکارڈ ہوئیں ہیں۔ رپورٹ تیار کرنے والی ٹیم کے ارکان نے کہا کہ کئی اہلکاروں کے اہلِ خانہ نے انتظامیہ اور الیکشن ڈیوٹی نظام میں سنگین لاپرواہی کی کھلی اور واضح نشاندہی تک کی ہے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

علامتی تصویر

نیتن یاہو کو معافی دینے کی اپیل مسترد

یروشلم، 7 دسمبر (یو این آئی)

اسرائیلی صدر اسحاق ہرتصوغ نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی اس اپیل کو مسترد کر دیا ہے، جس میں انہوں نے مطالبہ کیا تھا کہ وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو کو بدعنوانی کے الزامات پر معافی دی جائے۔ ہرتصوغ نے یہ بات امریکی خبر رساں ویب سائٹ "پولیٹیکو" کو دیے گئے بیان میں کہی۔ ہرتصوغ نے کہا: میں صدر ٹرمپ کی دوستی اور ان کی رائے کا احترام کرتا ہوں، انہوں نے غزہ کی پٹی سے قیدیوں کی رہائی کو یقینی بنانے میں ٹرمپ کے کردار کی تعریف کی۔ تاہم انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اسرائیل ایک خودمختار ملک ہے اور اس کے قانونی نظام کا مکمل احترام ہونا چاہیے۔

کریمی لیئر کی حمایت پر میری ہی برادری نے مجھ پر تنقید کی: گوئی

نئی دھلی، 7 دسمبر (ایجنسی)

ہندوستان کے سابق چیف جسٹس بی آر گوئی نے کہا ہے کہ درج فہرست ذات کے لیے کریمی لیئر کے اصول کے نفاذ کی حمایت کرنے پر اپنی ہی برادری کے لوگوں نے مجھ پر تنقید کی تھی۔ جسٹس گوئی نے کہا کہ ڈاکٹر امبیڈکر مانتے تھے کہ مثبت اقدام (افرمیٹیو ایکشن) ایسا ہے جیسے کسی پیچھے چھوٹتے شخص کو سائیکل دینا۔ انہوں نے کہا کہ ایسے شخص کو پھر کبھی سائیکل نہیں چھوڑنا چاہیے، اس لیے مجھے نہیں لگتا کہ امبیڈکر ایسا چاہتے۔ جسٹس گوئی حال ہی میں چیف جسٹس کے عہدے سے ریٹائر ہوئے ہیں۔ وہ ہفتہ کو ممبئی یونیورسٹی میں 'یکساں مواقع کو فروغ دینے میں افرمیٹیو ایکشن کا کردار' پر خطاب کر رہے تھے۔ اس دوران انہوں نے ڈاکٹر امبیڈکر کو ان کی برسی پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ امبیڈکر نہ صرف ہندوستانی آئین بلکہ اس میں شامل مثبت عمل کے نظام کے بھی معمار تھے۔ انہوں نے کہا کہ بابا صاحب کا خیال تھا کہ جہاں تک افرمیٹیو ایکشن کی بات ہے، یہ ان لوگوں کو سائیکل دینے جیسا ہے جو پیچھے رہ گئے ہیں، فرض کریں کہ کوئی دسویں کلومیٹر پر ہے اور کوئی زیرو کلومیٹر پر ہے تو اسے (بعد والے کو) سائیکل دی جانی چاہیے تاکہ وہ دسویں کلومیٹر تک تیزی سے پہنچ سکے۔ وہاں سے وہ پہلے سے موجود شخص کے برابر آ سکتا ہے اور وہاں سے دونوں ساتھ چل سکتے ہیں۔ کیا انہوں (ڈاکٹر امبیڈکر) نے یہ نہیں سوچا ہوگا کہ اب ان افراد کو سائیکل چھوڑ کر آگے بڑھنا چاہیے تاکہ زیرو کلومیٹر پر موجود دوسرے لوگ بھی آگے آ سکیں؟ سابق چیف جسٹس نے کہا کہ میری رائے میں بابا صاحب امبیڈکر اصل میں سماجی اور معاشی انصاف لانا چاہتے تھے نہ کہ صرف رسمی طور پر۔ گوئی نے کہا کہ اندرا ساہنی اور دیگر بمقابلہ یونین آف انڈیا کیس میں کریمی لیئر کا اصول بتایا گیا تھا اور ایک دوسرے معاملے میں انہوں نے خود کہا تھا کہ کریمی لیئر اصول کو درج فہرست ذات پر بھی لاگو کیا جانا چاہیے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

ہائی کورٹ کے حکم پر 4 کثیر منزلہ عمارتیں مسمار

مورینا، 7 دسمبر (پی ٹی آئی)

مدھیہ پردیش کے ضلع ہیڈکوارٹر مورینا میں محکمہ تعمیرات عامہ کے ریسٹ ہاؤس کے پیچھے سرکاری اراضی پر قبضہ کرکے تعمیر کی گئی چار کثیر منزلہ عمارتوں کو گوالیار ہائی کورٹ کے احکامات کے بعد آج ایک بڑی انہدامی مہم کا آغاز کیا گیا۔ انتظامیہ اور میونسپل کارپوریشن کی مشترکہ ٹیم نے پولیس کی بھاری نفری کی موجودگی میں علی الصبح مسماری کا عمل شروع کیا۔ انسداد تجاوزات مہم کے دوران میونسپل کارپوریشن کی ٹیم کو گھر کے مالکان کے اہل خانہ خصوصاً خواتین کی جانب سے شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔

آج غروب آفتاب: 4.59
کل طلوع آفتاب: 6.24

پدم شری پروفیسر جگدیش پرساد سنگھ نے اپنے ادب سے سماج کو روشن کیا: اودھیش نارائن سنگھ

پٹنہ سیٹی 7دسمبر (ذوالقرنین) پدم ایوارڈ یافتہ اسکالر پروفیسر جگدیش پرساد سنگھ نے اپنے ادب سے سماج کو روشن کیا نوے سال کی عمر میں بھی لکھنا نہیں چھوڑا وہ اپنی زندگی کے آخری لمحات تک لکھتے رہے وہ ایک متلاشی ادب کے متلاشی تھے بہار قانون ساز کونسل کے چیئرمین ڈاکٹر اودھیش نارائن سنگھ نے اتوار کو بہار ہندی ساہتیہ سمیلن میں پروفیسر سنگھ کی یوم پیدائش کی تقریب کا افتتاح کرتے ہوئے یہ باتیں کہیں انہوں نے کہا کہ جگدیش بابو ایک قابل احترام عظیم انسان تھے جن کو یاد کرنا بھگوان کو دیکھنے جیسا ہے تقریب کی صدارت کرتے ہوئے سمیلن کے صدر ڈاکٹر انیل سلبھ نے کہا کہ پروفیسر سنگھ کو انگریزی ادب کے پروفیسر اور ہندی کے عظیم خادم کے طور پر ان کی بے پناہ خدمات کے لیے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا وہ ادب کا ایک تنہا سایہ دار تھا، شہرت کی تمنا سے بالکل آزاد تھا ان کی ادبی خدمات آنے والی نسلوں کو متاثر کرتی رہیں گی ڈاکٹر سلبھ نے اعلان کیا کہ اگلے سال سے ساہتیہ سمیلن پروفیسر سنگھ کی یاد میں ایک نوجوان تحقیقی ذہن رکھنے والے ادیب کو پچیس ہزار روپے کا یادگاری ایوارڈ دے گا ابتدا میں بہار کے ترقیاتی کمشنر اور پروفیسر سنگھ کے بیٹے مہر کمار سنگھ نے پروفیسر سنگھ کی شخصیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ پروفیسر جگدیش پرساد سنگھ ایک بہترین ادبی شخصیت تھے، جو انگریزی اور ہندی دونوں پر یکساں حکم رکھتے تھے انھوں نے انگریزی میں نو ناول ہندی میں ایک درجن سے زیادہ ناول اتنے ہی ڈرامے اور دو سو سے زیادہ کہانیاں لکھیں انہیں بہار ہندی ساہتیہ سمیلن ایوارڈ اور پدم شری سمیت متعدد ایوارڈز سے نوازا گیا اس نے اپنے فانی جسم کو ایک جین راہب کی طرح روزہ رکھ کر رخصت کیا تقریب کے مہمان خصوصی اور مگدھ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ششی پرتاپ شاہی نے کہا کہ انگریزی کے پروفیسر ہونے کے باوجود جگدیش بابو نے ہندی کے لیے جو خدمات انجام دی ہیں وہ قابل قدر ہیں مگدھ یونیورسٹی یونیورسٹی میں ان کے نام پر ایک کرسی قائم کرے گی پٹنہ یونیورسٹی کی وائس چانسلر اور پروفیسر سنگھ کی بیٹی ڈاکٹر نمیتا سنگھ نے کہا میری زندگی کی تمام کامیابیاں میرے قابل احترام والد کا تحفہ ہیں وہ چلتے پھرتے لغت تھے ان کی شخصیت اور ادب معاشرے کے لیے راہ ہموار کرتے ہیں سینئر ادیب اور بہار یونیورسٹی میں ہندی شعبہ کے سابق سربراہ پروفیسر رام پرویش سنگھ نے پروفیسر جگدیش پرساد سنگھ کے ڈراموں میں قدریں پر اظہار خیال کیا جبکہ اسی یونیورسٹی کے اسٹنٹ پروفیسر سوشانت کمار نے ڈاکٹر جگدیش پرساد سنگھ کے ناول ویژن پر اور ڈاکٹر ارچنادی کماری کے سینٹ تھیورس دی کماری پر اظہار خیال کیا جگدیش پرساد سنگھ سمیلن کے نائب صدور ڈاکٹر شنکر پرساد ڈاکٹر مدھو رما اور ڈاکٹر سریتا سنگھ نے بھی خطاب کیا سیشن کی نظامت شاعر برہمانند پانڈے نے کی اس موقع پر سینئر ادباء ڈاکٹر جنگ بہادر پانڈے کمار انوپم ڈاکٹر تنیشور سنگھ سہیلی مہتا ڈاکٹر سنجے ساگر ڈاکٹر پشپا جموار پروفیسر سنیل کمار اپادھیائے ڈاکٹر ریچا ورما ڈاکٹر مینا کماری پربہار معین گڑیھوی ڈاکٹر اشوار کمار ایشوار کمار سدھو ڈاکٹر راجپوت پروفیسر ڈاکٹر راجہ اور دیگر موجود تھے آر پرویش، بنیتا سہائے راولی کماری اندو بھوشن سہائے چندا مشرا ڈاکٹر سنجے کمار پروفیسر راکیش رنجن ڈاکٹر ارون کمار پروفیسر انیل کمار اور ڈاکٹر رمیش کمار سمیت سینکڑوں دانشور موجود تھے،

پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ کے بی جے پی کارکنان کی اعزازی تقریب 14 دسمبر کو

پٹنہ سیٹی 7دسمبر (ذوالقرنین آرہ فاطمہ) پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ کے بی جے پی عہدیداروں اور ڈویژنل صدور کی ایک میٹنگ KL.7 بینکویٹ ہال گائے گھاٹ پٹنہ سیٹی میں بی جے پی کارکنان کی اعزازی تقریب کے سلسلے میں منعقد ہوئی اس موقع پر MLA رتنیش کشواہا ریاستی ترجمان پربھاکر مشرا [illegible] پٹنہ مہانگر میڈیا انچارج [illegible] نے بتایا کہ بہار اسمبلی انتخابات میں این ڈی اے اتحاد کی شاندار جیت کے بعد پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ میں اتوار 14 دسمبر کو 10 بجے سے دوپہر 2 بجے تک KL.7 بینکویٹ ہال گائے گھاٹ میں کارکنان کی خوشی کی تقریب کا انعقاد کیا جا رہا ہے [illegible] 1995 سے 2025 تک [illegible] 1995 سے 2020 تک نند کشور یادو [illegible] بار جیت کر خطے میں ترقیاتی منصوبوں کا ایک سلسلہ قائم کیا آج نو منتخب MLA رتنیش کشواہا ترقی کے اس سلسلے میں اضافہ کریں گے انتخابات کے دوران، بی جے پی کارکن بوتھ کی سطح پر گھر گھر جا کر [illegible] پٹنہ بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سمرٹ چودھری ریاستی صدر اور صنعت کے وزیر ڈاکٹر دلیپ جیسوال سڑکوں کی تعمیر کے وزیر نتن نوین راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ [illegible] راہل راج مہیش مہتا منوج ساہ دلیپ پاسوان اور دیگر موجود تھے،

دل کا دورہ پڑنے سے رام کرشنا نگر تھانہ انچارج کی موت

پھلواری شریف، 07ردسمبر (اجیت کمار) رام کرشنا نگر تھانہ میں تعینات 2009 بیچ [illegible] اسے فوری طور پر آنن فانن پارس اسپتال پہنچایا۔ پارس اسپتال کے ڈاکٹروں نے تقریباً تین گھنٹے تک انتھک کوشش کی لیکن ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اسپتال انتظامیہ کا کہنا ہے کہ ان کی موت دل [illegible] پٹنہ صدر-2 کے سی ڈی پی او رجن کمار نے بھی ان کی موت کی تصدیق کی۔ اس ناگہانی واقعہ نے پورے پولیس محکمہ میں ہلچل مچادی ہے۔ رام کرشنا نگر پولیس اسٹیشن کے تمام افسران غمزدہ ہیں۔ ان کے اہل خانہ میں سوگ [illegible] کو ایک شریف، ایماندار اور سرشار پولیس افسر سمجھا جاتا تھا۔ ان کی اچانک موت سے محکمہ پولیس کو گہرا صدمہ پہنچا ہے۔

انجمن رضائے مصطفےٰ نے ضرورتمندوں میں کمبل تقسیم کیا

پٹنہ سیٹی، 07ردسمبر (آرہ فاطمہ) ریاست میں بڑھتی ہوئی سردی کو دیکھتے ہوئے سماجی کارکنان ضرورت مندوں کی خدمت کے لیے آگے بڑھے ہیں۔ اتوار کے روز انجمن رضا مصطفےٰ نے غریبوں اور ناداروں میں کمبل تقسیم کئے۔ سیکرٹری مہتاب احمد نے بتایا کہ سردی نے آٹو رکشہ، رکشہ اور ای رکشہ ڈرائیوروں کے ساتھ ساتھ فٹ پاتھ پر رہنے والوں کا جینا مشکل کر دیا ہے۔ تنظیم نے اتوار کے روز باغ مالو خان میں 250 غریب اور نادار لوگوں میں کمبل تقسیم کئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تنظیم گزشتہ 10 سالوں سے یہ خدمت فراہم کر رہی ہے۔ مزید برآں، تنظیم غریب لڑکیوں کی اجتماعی شادیوں اور میڈیکل کیمپوں کا بھی اہتمام کرتی ہے۔ تقسیم پروگرام میں شمیم الحق، ممتاز احمد، شوکت علی، انور علی، خلیل احمد، عقیل احمد عرف سکھو، پٹنہ میٹرو پولیٹن جے ڈی یو کے نائب صدر محمد نیاز احمد، افتخار محمد، انور وحیدی عرف تسو اور پروفیسر محمد عباس موجود تھے۔

پٹنہ ہوائی اڈہ پر اتوار کو بھی مسافر رہے پریشان، کئی پروازیں منسوخ

پھلواری شریف، 07ردسمبر (اجیت کمار) پٹنہ ہوائی اڈے پر مسافر اتوار کو بھی پریشان نظر آئے۔ کیونکہ کئی پروازوں کی منسوخی کی خبروں نے انہیں الجھن اور تناؤ میں ڈال دیا۔ اپنے سفر کی تمام تیاریاں کرنے کے بعد اچانک پروازوں کی منسوخی نے مسافروں کی مشکلات میں اضافہ کر دیا۔ لوگ ایئرپورٹ پر قطاروں میں کھڑے ہو کر فلائٹ کی منسوخی کی وجہ اور متبادل انتظامات جاننے کی کوشش کرتے رہے لیکن کوئی ٹھوس جواب نہ مل سکا۔ مسافروں کے لیے ایک ہی سوال رہ گیا تھا کہ میری اگلی فلائٹ کب اور کس وقت ہوگی؟ بہت سے لوگ ٹرین کی برتھ نہ ملنے کی پریشانی سے بھی دو چار تھے اور مایوس ہو کر واپس لوٹ رہے تھے۔ اس ڈر سے کہ ان کے سفر میں خلل پڑ جائے گا۔ جام نگر-احمد آباد میں تعینات فضائیہ کے افسر اتل کمار نے اتوار کے لیے انڈیگو کی فلائٹ بک کرائی تھی۔ وہ وقت پر ہوائی اڈے پر پہنچے، صرف یہ معلوم کرنے کے لیے کہ اس کی پرواز منسوخ کر دی گئی تھی۔ اتل کو ڈیوٹی کے لیے وقت پر پہنچنا تھا، اس لیے یہ خبر صدمے کی طرح آئی۔ اس نے ہوائی اڈے پر انڈیگو کاؤنٹر پر استفسار کرنے کی کوشش کی، لیکن کوئی ٹھوس جواب نہیں مل سکا۔ اسی طرح راج کشور پرساد کا پٹنہ سے چنئی اور اس کے بعد ابوظہبی کا سفر بھی پرواز کی منسوخی سے متاثر ہوا۔ اس کے پاس اپنے تمام سفری کاغذات اور ٹکٹ تیار تھے، لیکن پرواز کی منسوخی نے اس کے تمام سفری منصوبوں میں خلل ڈال دیا۔ مسافروں کے مسائل ان تک محدود نہیں تھے۔ پٹنہ ہوائی اڈے پر بہت سے دوسرے مسافروں نے بھی دیکھا کہ فلائٹ منسوخ ہونے کے بعد کوئی متبادل انتظامات واضح طور پر نہیں بتائے گئے تھے۔ کچھ مسافروں نے ٹرین کی برتھوں کو محفوظ کرنے کی کوشش کی، لیکن بعض اوقات وہ بھی دستیاب نہیں ہوئیں۔ اس صورتحال نے مسافروں کو الجھن اور دباؤ میں ڈال دیا۔ بہت سے لوگ مایوس واپس لوٹ گئے، جبکہ دیگر اپنے مستقبل کے سفر کے بارے میں غیر یقینی رہے۔ پٹنہ ہوائی اڈے پر ہونے والی اس پریشانی نے یہ واضح کر دیا کہ منسوخ پروازوں اور برتھوں کی عدم دستیابی کی صورت میں مسافروں کو درپیش تکلیف اور الجھن بہت سنگین ہو سکتی ہے اور اس کا ان کے کام اور منصوبوں پر گہرا اثر پڑتا ہے۔

گٹھیا کے لیے ایکیوپریشر سے علاج عوام کی ترجیح: ڈاکٹر سرودیو

پٹنہ سیٹی 7دسمبر (ذوالقرنین) گٹھیا کوئی بیماری نہیں ہے بلکہ حالات کا ایک گروپ ہے جو جوڑوں کو متاثر کرتا ہے جہاں دو ہڈیاں ملتی ہیں جوڑوں میں ہڈیوں کے سرے ایک نرم بافتوں سے ڈھکے ہوتے ہیں جسے کارٹلیج کہتے ہیں جو ہڈیوں کو آسانی سے حرکت کرنے میں مدد کرتا ہے ان ٹشوز میں خرابیاں جوڑوں میں درد سوجن اور اکڑن کا باعث بنتی ہیں یہ کئی اقسام میں آتا ہے ہر قسم کی اپنی علامات اور علاج ہوتے ہیں اگرچہ ابھی تک کوئی علاج نہیں ہے علاج علامات کو کم کرنے اور مشترکہ کام کو برقرار رکھنے میں مدد کر سکتا ہے تاہم طویل مدتی منشیات کی تھراپی اکثر ضمنی اثرات کا سبب بنتی ہے جن کا تشخیص پر مثبت اثر نہیں پڑتا ہے یہ سب سے عام حالات ہیں جو ایکیوپریشر پریکٹس میں نظر آتے ہیں ان میں پٹھوں اور بندھن کی موچ تناؤ مختلف قسم کے گٹھیا اسپونڈ ائلوسس اسپونڈ ائلائٹس اور نرم بافتوں کے گھاو جیسے برسائٹس ٹینوسینووائٹس فائبروسائٹس اور مائیوسائٹس شامل ہیں اگرچہ یہ حالات ہلکے اور خود کو ٹھیک کرنے والے ہو سکتے ہیں لیکن یہ آہستہ آہستہ انحطاطی تبدیلیوں کا باعث بھی بن سکتے ہیں وہ عام طور پر محدود حرکت اور درد کی خصوصیت رکھتے ہیں جو شدید یا دائمی ہو سکتے ہیں ایکیوپریشر ان حالات کو سنبھالنے میں انتہائی موثر ہے یہ بات کالج کے صدر ایکیوپریشر مہا گورو ڈاکٹر سرودیو پرساد گپتا نے بسکومن کالونی گولمبر میں واقع کالج کیمپس میں گروماتا سمترا دیوی کی دسویں برسی کے موقع پر بہار ایکیوپریشر یوگا کالج کے زیر اہتمام آرتھرائٹس اور ایکیوپریشر ٹرینر ٹریننگ کے سیمینار میں اپنے صدارتی خطاب میں کہی پروگرام کی نگرانی کرتے ہوئے سکریٹری ڈاکٹر اجے پرکاش نے کہا کہ ہمارا اپنا تجربہ اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ دیگر تمام طریقوں کے مقابلے ایکیوپریشر ان حالات کے لیے سب سے زیادہ پسندیدہ طریقہ ہے ہمارا ماننا ہے کہ ایسی حالتوں کے لیے ایکیوپریشر کو دفاع کی پہلی لائن کے طور پر استعمال کیا جانا چاہیے نہ کہ دفاع کی آخری لائن کے طور پر بیماری کے ابتدائی مراحل میں ایکیوپریشر کے استعمال سے بہت سی سنگین بیماریوں سے بچا جا سکتا ہے ایکیوپریشر بغیر کسی ضمنی اثرات کے درد سے نجات کا بہترین طریقہ ہے اس موقع پر ڈاکٹر ایل پی سنگھ، سابق سول سرجن اور بی اے وائی سی اناٹومی ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ نے گٹھیا کی اناٹومی اور فزیالوجی کے بارے میں تفصیلی وضاحت پیش کی چار ریاستوں سے منتخب ڈاکٹروں کو دو روزہ خصوصی تربیتی پروگرام بھی فراہم کیا جا رہا ہے تربیت کے بعد ڈاکٹر اپنی اپنی ریاستوں میں عوام کو ایکیوپریشر کی بنیادی تربیت فراہم کریں گے جس سے ہزاروں لوگ مستفید ہوں گے سیمینار سے وینا پرکاش ڈاکٹر ہری رام رائے ڈاکٹر اپیندر نائک اور دیگر نے خطاب کیا سرو پرکاش شروتی کماری، جتیندر کمار ڈاکٹر چندر شیکھر ڈاکٹر تنیش کمار ڈاکٹر للین کمار سنگھ، آدتیہ ڈاکٹر پریتی پودار ابھویہ پرکاش ڈاکٹر شبنم ڈاکٹر نسرین سونی دیوی روی کمار، ڈاکٹر ہریندر، ڈاکٹر مانسی، وغیرہ کا تعاون تھا،

حضرت سید شاہ منور حسین فدائیؒ کا سالانہ عرس آج

پٹنہ سیٹی 7 دسمبر (ذوالقرنین) خانقاہ فیاضیہ نورالدین گنج سملی شریف پٹنہ سیٹی میں خانقاہ فیاضیہ کے سجادہ نشیں حضرت سید شاہ غلام فیاض حسین فیاضی صاحب قبلہ کی نگرانی سرپرستی میں حضرت سیدنا سید شاہ منور حسین فدائی الباقی الفیاضی القادری رحمتہ اللہ علیہ کا 10 واں ایک روزہ سالانہ عرس مبارک آج ١٦/ جمادی الاخریٰ مطابق 7 دسمبر بروز پیر خانقاہ فیاضیہ میں نہایت ہی تزک و احتشام کے ساتھ منعقد ہوگا عرس مبارک کا آغاز بعد نماز فجر قرآن خوانی سے ہوگا بعد نماز عصر حضور تاج المشائخ حضرت سیدنا سید شاہ منور حسین فدائی قدس سرہ العزیز کے مزار اقدس پر صندل چادر و گل پوشی عطر پاشی و قل شریف بعد نماز مغرب میلاد النبی ﷺ خانقاہ کے وسیع ہال میں منعقد ہوگا بعد نماز عشاء نعتیہ مشاعرہ بعدہٗ آخری قل شریف و اختتام ایک روزہ سالانہ عرس مبارک، اس کی اطلاع حضرت سید معین الدین صاحب (المعروف شیرازی صاحب قبلہ) نے دی ہے

روڈ پر بنی جھونپڑیوں کو کیا گیا مسمار

پٹنہ سیٹی، 07ردسمبر (آرہ فاطمہ) الگ کنواں تھانہ علاقہ کے مہاتما گاندھی نگر روڈ پر اتوار کو پٹنہ میونسپل کارپوریشن، کنکر باغ اور ضلع انتظامیہ کی مشترکہ ٹیم نے تجاوزات کو ہٹا دیا مہم شروع کر دی۔ پٹنہ سٹی سرکل آفیسر چندن کماری کی قیادت میں مہم نے عوام کی جانب سے احتجاج کو اپنی طرف متوجہ کیا۔ کشیدگی کے باوجود گھروں اور دکانوں کے سامنے بنائے گئے چبوترے گرا دیے گئے۔ سڑک کے کنارے قائم غیر قانونی جھونپڑیاں بھی ہٹا دی گئیں۔ یہ مہم پٹنہ ضلع مجسٹریٹ کی ہدایت اور سب ڈویژنل آفیسر ستیم سہائے کی نگرانی میں چلائی گئی۔ ٹیم کو دیکھتے ہی افراتفری مچ گئی۔ کچھ لوگوں نے خود اپنی دکانیں ہٹا دیں۔ سی او نے وضاحت کی کہ تجاوزات کی وجہ سے چالیس فٹ چوڑی سڑک سکڑ کر بیس فٹ رہ گئی تھی۔ CO نے اطلاع دی کہ دو ایک درجن سے زائد جھونپڑیوں کو ہٹانے اور پلیٹ فارم کو گرانے کا کام یہ ہو گیا تھا مہم میں الگ کنواں تھانہ انچارج نیرج کمار پانڈے، کارپوریشن ریونیو آفیسر کے ساتھ ضلع کی ٹاسک فورس اور پولیس فورس بھی موجود تھی۔

تنظیم چھوٹی کوشش نے درختوں کی کٹائی کے خلاف کیا احتجاج

پٹنہ سیٹی 7دسمبر (ذوالقرنین) گنگا پاتھ (پٹنہ سٹی) کی توسیع کے دوران بڑے پیمانے پر اور غیر سائنسی درختوں کی کٹائی کے خلاف آج پرامن احتجاج کیا تنظیم چھوٹی کوشش کے اراکین نے دیا تنظیم کے سرپرست نے کہا کہ ترقیاتی کام ضروری ہیں لیکن یہ ترقی فطرت کی قیمت پر نہیں ہونی چاہیے تنظیم کے چیف سرپرست سوجیت کمار کیسرا نے بتایا کہ کئی سال پرانے پختہ درختوں کو بغیر کسی سائنسی عمل کے کاٹا جا رہا ہے جبکہ درختوں کی پیوند کاری کی ٹیکنالوجی کے ذریعے انہیں محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا سکتا ہے انہوں نے وضاحت کی کہ اس ٹیکنالوجی کو کئی ریاستوں میں کامیابی سے لاگو کیا گیا ہے اور پٹنہ میں بھی ممکن ہے ماحولیات دوست کے بانی اور صدر سبھاش کمار انو کیسرا نے کہا کہ ان کے مطالبات واضح ہیں اہم مطالبات 1 جہاں بھی ممکن ہو بڑے درختوں کی سائنسی پیوند کاری کی جائے 2 ہر درخت کے کٹنے کے لیے کم از کم 10-15 پودے ضرور لگائے جائیں 3 لگائے گئے درختوں کو آئرن سیفٹی گارڈز سے محفوظ کیا جانا چاہیے 4 تعمیراتی کام میں گرین بفر زون کو شامل کیا جائے 5 ماحولیاتی اثرات کی تشخیص (EIA) رپورٹ کو عام کیا جانا چاہیے کیسرا نے وضاحت کی کہ مقامی باشندوں میں خاصی ناراضگی ہے کیونکہ درختوں کی کٹائی سے نہ صرف ماحول پر اثر پڑے گا بلکہ دریائے گنگا کے قدرتی توازن میں بھی خلل پڑے گا احتجاج میں شریک رضا کاروں نے پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے اور درخت بچائیں مستقبل کو بچائیں، ہم ترقی چاہتے ہیں تباہی نہیں جیسے نعرے لگا رہے تھے راجیو کمار ورما نے کہا کہ یہ احتجاج کسی حکومت یا ایجنسی کے خلاف نہیں ہے بلکہ ایک آئینی اور ماحولیاتی اپیل ہے انہوں نے مزید کہا کہ تنظیم چھوٹی سی کوشش اس معاملے پر انتظامیہ کے ساتھ تعمیری بات چیت کے لیے تیار ہے یہ تنظیم آنے والے دنوں میں عوامی بیداری مہم درخت لگانے اور پیوند کاری شدہ درختوں کی دیکھ بھال میں فعال کردار ادا کرے گی مقامی شہریوں کا تعاون مقامی لوگوں کی بڑی تعداد بھی احتجاجی مقام پر پہنچی اور تنظیم کے اقدام کی حمایت کی انہوں نے گنگا پاتھ کی تعمیر پر خوشی کا اظہار کیا لیکن درختوں کا تحفظ بھی اتنا ہی ضروری ہے تنظیم کی اپیل تنظیم نے انتظامیہ سے درخواست کی ہے کہ سڑک کی تعمیر کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی توازن کو بھی ترجیح دی جائے اور درختوں کی کٹائی کو فوری طور پر روک کر متبادل حل پر عمل درآمد کیا جائے احتجاج پرامن طور پر اختتام پذیر ہوا اور تنظیم نے اعلان کیا کہ ضرورت پڑنے پر مزید مرحلہ وار احتجاج کیا جائے گا،

نکھل یادو کی شادی شوبھالی سے ہوئی

پٹنہ سیٹی 7 دسمبر (ذوالقرنین) پٹنہ سیٹی کے مشہور و معروف سماجی کارکن رنجیت پربھاکر یادو نیم گھاٹ پانی ٹنکی بیگم کی حویلی پٹنہ سیٹی کے بڑے صاحبزادے نکھیل یادو کی شادی خانہ آبادی اشوک جلا کی صاحبزادی شوبھالی یادو کے ہمراہ گزشتہ 27 نومبر کو بحسن خوبی انجام پائی تھی نو عروس جوڑے کو خوشحال ازدواجی زندگی کی دعاؤں سے نوازنے کی تقریب کا اہتمام HOTEL,KL,7 گائے گھاٹ پٹنہ سیٹی میں کیا گیا جس میں شہر کے معزز شخصیات نے شرکت فرما کر نو عروس جوڑے کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے دعاؤں سے نوازا اس تقریب میں بہار اسمبلی کے سابق اسپیکر نند کشور یادو پٹنہ کے سابق میئر افضل امام پٹنہ کی میئر کے نمائندہ ششیر کمار بھاجپا کے ریاستی ترجمان پربھاکر مشرا پٹنہ صاحب کے MLA رتنیش کشواہا ماہر تعلیم دال وجے کمار سنگھ روٹری پٹنہ سیٹی سمراٹ کے صدر ابھیشیک پیٹرک سابق صدر گوند چودھری وجے یادو دیوراج بلبھ راجیش بلبھ دنیش بھدانی سنجے سنہا محمد شمیم راعین سماجی کارکن محمد جاوید وارڈ 70 کے کونسلر ونود کمار بلرام چودھری وارڈ 65 کی کونسلر محترمہ ترونا رائے راجیش رائے وارڈ 71 کی کونسلر محترمہ انجلی رائے ڈاکٹر A,K کرسنا انوپ کمار رما شنکر پرساد ششی شیکھر رستوگی اننت اروڑا پرمود گپتا سجیت کمار کیسرا رام جی رانا پٹنہ سیٹی کے میڈیا کے اہلکاروں میں دینک جاگرن سے احمد رضا ہاشمی انیل کمار دینک بھاسکر سے رامیش کمار مشرا پربھات خبر سے امیتا بھ شریواستو ذوالقرنین وغیرہ شامل تھے اس موقع پر رنجیت پربھاکر یادو کی جانب سے مہمان نوازی کے لئے لذیز اور ذائقہ دار پکوان بہتر نظم کیا گیا تھا،

ایمس پٹنہ میں ہپ ٹرانسپلانٹیشن پر سیمینار کا انعقاد

پھلواری شریف، 07ردسمبر (اجیت کمار) آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس کے آرتھوپیڈکس کے شعبہ میں آج کولہے کی تبدیلی کے موضوع پر ایک اعلیٰ سطحی طبی سیمینار اور عملی تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس میں ریاست کے کئی سینئر آرتھوپیڈسٹ اور ٹرینی ڈاکٹروں نے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ شعبہ کے سربراہ ڈاکٹر سدیپ کمار نے بتایا کہ ہپ کی تبدیلی کو جدید طب میں ایک تبدیلی کا علاج سمجھا جاتا ہے، اور ادارہ 2014 سے یہ طریقہ کار کامیابی سے انجام دے رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ علاج کولہے کے جوڑوں کی سوزش اور درد سے نجات فراہم کرتا ہے اور انہیں عام زندگی گزارنے کی اجازت دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سمپوزیم مستقبل کے ڈاکٹروں کو محفوظ، مستند اور اعلیٰ سطحی جراحی کے طریقہ کار سے آگاہ کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ اس تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایمس پٹنہ کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر انوپ کمار نے کہا کہ انسٹی ٹیوٹ تمام آرتھوپیڈک علاج بشمول کولہے کی تبدیلی کو زیادہ موثر اور جامع بنانے کی مسلسل کوشش کر رہا ہے۔ پروگرام کی خاص بات لائیو پریکٹس سیشن تھی جس میں ٹرینی ڈاکٹروں کو مصنوعی ہڈیوں پر کولہے کی تبدیلی کی نازک تکنیک کے بارے میں عملی تربیت دی گئی۔ بیرونی مدعو ماہرین ڈاکٹر سنجے یادو (وارنسی) اور ڈاکٹر دیپک گوتم (ممبئی) نے اس سیمینار میں شرکت کی اور اپنے تجربات سے آگاہ کیا۔ پٹنہ کے سینئر آرتھوپیڈک سرجن- ڈاکٹر۔ بالگووند راجہ، ڈاکٹر وسیم احمد، ڈاکٹر آشیش سنگھ، ڈاکٹر رام کانت کمار، ڈاکٹر نشیانت کمار، ڈاکٹر تیش پانڈے، ڈاکٹر اویناش کمار، اور ڈاکٹر پربھات اگروال نے بھی مختلف تعلیمی سیشنوں میں حصہ لیا۔

ٹریکٹر چوری کے مختلف معاملوں کا انکشاف، دو جرائم پیشہ گرفتار

ویشالی، 07ردسمبر (پی این ایس) پولیس نے ضلع کے دیسری اور مہنار تھانہ علاقوں میں ٹریکٹر چوری کی دو الگ الگ وارداتوں کو کامیابی سے حل کرتے ہوئے دو اہم ملزمین کو گرفتار کیا ہے۔ ایک چوری شدہ ٹریکٹر بھی برآمد کر لیا گیا ہے۔ مہنار کے ایس ڈی پی او پروین کمار نے اتوار کو ایک پریس کانفرنس میں تفصیلات فراہم کیں۔ ایس ڈی پی او نے بتایا کہ 13 اکتوبر 2025 کی رات کو نامعلوم چوروں نے دیسری تھانہ علاقے میں واقع ماروت پور پٹرول پمپ سے ایک ٹریکٹر چوری کر لیا۔ دیسری تھانہ میں مقدمہ نمبر 379/25 درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی۔ کیس کی تحقیقات کے لیے مہنار ایس ڈی پی او کی قیادت میں دیسری تھانہ انچارج اور ڈسٹرکٹ انٹیلی جنس یونٹ پر مشتمل ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی۔ انسانی اور تکنیکی معلومات کے ساتھ ساتھ سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر، پولیس نے اس واقعے میں ملوث دو ملزمین کو گرفتار کیا۔ راجیش ساہنی (جواہر ساہنی کا بیٹا)، مہوا تھانہ علاقے کے حسن پور بھدواس کا رہنے والا اور مہنار تھانے کے علاقے کے روپ نارائن پور کرنوتی کے رہنے والے یدوناتھ کمار (شیو پرساد یادو کا بیٹا)۔ گرفتار ملزم کے مقام سے مسروقہ ٹریکٹر بھی برآمد کر لیا گیا۔ پوچھ گچھ کے دوران دونوں نے اپنے ملوث ہونے کا اعتراف کیا اور گینگ کے دیگر ممبران ستیش کمار اور دنیش کمار کے ناموں کا انکشاف کیا۔ پولیس ان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مار رہی ہے۔ ایس ڈی پی او نے بتایا کہ ملزم یدوناتھ کمار نے مہنار پولیس اسٹیشن کیس نمبر 76/25 میں درج ایک اور ٹریکٹر چوری کیس میں بھی اپنے کردار کا اعتراف کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ چوری شدہ ٹریکٹر پاتے پور کے تلور گاؤں کے رہنے والے وکاس ساہنی کو فروخت کیا گیا تھا۔ مزید برآں، ملزم یدوناتھ بھی ایک سزا یافتہ قاتل ہے اور 2021 میں مہنار پولس اسٹیشن کے علاقے کرنوتی میں پیش آنے والے سپریا قتل کیس کے لیے جیل میں بند تھا۔ پولیس ٹیم مزید ملزمین کی گرفتاری کے لیے مسلسل چھاپے مار رہی ہے۔

تیز رفتار گاڑی نے راہگیر کو کچلا، موقع پر ہی موت

پھلواری شریف، 07ردسمبر (اجیت کمار) گوری چک تھانہ علاقہ کے بیلداری چک علاقے میں رنگ روڈ پر تیز رفتار ہیوا گاڑی نے ایک راہگیر کو کچل کر موقع پر ہی ہلاک کر دیا۔ حادثہ اتنا خوفناک تھا کہ اس شخص کی لاش بری طرح مسخ ہو گئی تھی جس کی وجہ سے اس کی شناخت مشکل ہو گئی تھی۔ تاہم بعد میں متوفی کی شناخت ہو گئی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر جائے حادثہ کا معائنہ کیا اور تفتیش شروع کر دی۔ جیسے ہی متوفی کی شناخت مہدی پور کے امیش پاسوان کے طور پر ہوئی، خاندان میں افراتفری مچ گئی۔ متوفی کی بیوی، بچے اور پورا خاندان ناقابل تسخیر تھا۔ گوری چک تھانہ صدر نے بتایا کہ متوفی کا نام امیش پاسوان (عمر 52 سال)، والد سکھی چندر پاسوان، گاؤں مہادی پور، گوری چک تھانہ، پٹنہ ضلع ہے۔ پولیس نے لاش کو تحویل میں لے لیا اور رسمی کارروائی مکمل کرنے کے بعد اسے پوسٹ مارٹم کے لیے این ایم سی ایچ پٹنہ بھیج دیا۔ ڈرائیور فی الحال فرار ہے اور پولیس اس کی تلاش کر رہی ہے۔

انرویل کلب کی چیئرمین رشمی نے بزرگوں کو سوئٹر تقسیم کیا

پٹنہ سیٹی 7دسمبر (ذوالقرنین) انرویل کلب کی چیئرمین محترمہ رشمی گپتا پٹنہ سیٹی میں آمد ہوا پٹنہ سیٹی کی صدر محترمہ ریتا رستوگی نے ان کے ساتھیوں کے ساتھ کیا خوشبو خوشمیت مدھو سنگھ، ترانہ رستوگی رشمی اروڑہ ممتا شرما سپریا جیسوال لتا کپور سودھا رانی نیلم کیشری اور سدھا گپتا کے ساتھ ان کا استقبال کیا انہوں نے چیئرمین رشمی گپتا کے ساتھ گلزار باغ اولڈ ایج ہوم کا دورہ کیا اور سینکڑوں بزرگ خواتین اور مردوں میں سوئٹر تقسیم کئے پٹنہ سٹی ڈی ایس پی 2 کے دفتر واپس آ کر چیئرمین رشمی گپتا، سٹی ڈی ایس پی ڈاکٹر گورو کمار اور صدر ریتا رستوگی نے واٹر کولر کا افتتاح کیا انہوں نے ریڈ کراس کی عمارت کا بھی دورہ کیا اور سینکڑوں بے سہارا لوگوں میں کمبل تقسیم کئے اس کے بعد کلب کی ممبران نے چیئرمین کا استقبال کیا کلب کی جانب سے صدر ریتا رستوگی نے گورنمنٹ اسکول فار دی ڈیف اینڈ ڈمب مہندرو کو کمپیوٹر پرنٹر پی سی بی اور کی بورڈ عطیہ کیا ریتا رستوگی نے مختلف اسکولوں کی گیارہ (گیارہ) طالبات کو اسکالرشپ فراہم کیا ایک معذور شخص کو وہیل چیئر فراہم کی گئی اور آنگن باڑی اسکول کچوری گلی کے 30 بچوں کو اسکول یونیفارم دیا گیا پروگرام کا اختتام ایک رنگا رنگ پروگرام کے ساتھ ہوا جس کے بعد ظہرانہ دیا گیا انرویل تنظیم کی بنیاد اس مقصد کے ساتھ رکھی گئی تھی کہ انسانیت کی خدمت ایک مذہب ہے اور ریتا رستوگی دل سے اس پروگرام میں تعاون کرتی ہیں چیئرمین رشمی گپتا نے خطاب میں ان باتوں کا ذکر کیا،

بچوں کیلئے معیاری اور عصری تقاضوں سے ہم آہنگ ادب کی تخلیق ناگزیر: ڈاکٹر شمس اقبال

پٹنہ/نئی دہلی، 7 دسمبر (پی این ایس) قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے زیر اہتمام 'ادبِ اطفال کی تخلیق: چیلنجز و امکانات' کے عنوان سے ایک اہم ادبی پروگرام منعقد ہوا، جس میں کونسل سے شائع شدہ چند اہم کتابوں کے اجرا اور مذاکرے کا بھی اہتمام کیا گیا۔ جاری ریلیز کے مطابق پروگرام کا آغاز قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال کے افتتاحی کلمات سے ہوا۔ انھوں نے اپنی گفتگو میں ادبِ اطفال کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ادب اطفال دراصل نسلِ نو کی فکری تربیت کا اہم وسیلہ ہے اس لیے بچوں کو صحت مند سوچ سے آراستہ کرنے کے لیے معیاری ادبِ اطفال کی تخلیق ناگزیر ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ اردو میں موضوعات کی سطح پر بھی ادبِ اطفال کا دائرہ پھیلانے کی ضرورت ہے تاکہ بچے اپنی زبان، اپنی تہذیب اور اپنے ماضی سے جڑے رہیں۔ اپنی گفتگو کو آگے بڑھاتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ہمیں بچوں کے لیے ایسا ادب تخلیق کرنا ہوگا جو معلوماتی بھی ہو اور تفریحی بھی، تاکہ وہ مطالعے کی طرف راغب ہوں۔ انھوں نے کہا محض نصیحتوں پر مبنی بچوں کی کتابیں انھیں پڑھنے کی ترغیب نہیں دے سکتیں۔ آج کے دور میں بچوں کے لیے ایسی کتابیں لکھنے کی ضرورت ہے جو ان میں اختراعی صلاحیت پیدا کریں، ان کی تخلیقیت کو بیدار کریں اور ان کے اندر تنقیدی سوچ کو پروان چڑھائیں۔ صدارتی تقریر کرتے ہوئے ممتاز شاعر و تخلیق کار مظفر ابدالی نے کہا کہ ادب اطفال محض کہانی نہیں بلکہ بچوں کے ذہنی اور اخلاقی ارتقا کا ذریعہ ہوتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ وقت کا تقاضا ہے کہ بچوں کے لیے ایسا ادب تخلیق کیا جائے جو ان کے ذہن میں تخلیقی امنگیں پیدا کرے اور انھیں کتاب سے محبت کرنا سکھائے۔ مہمانِ خصوصی آفاق احمد (ممبر بہار لیجسلیٹیو کونسل) نے اپنے خطاب میں کہا کہ ادب کسی بھی قوم کی تہذیبی شناخت ہوتا ہے اس لیے بچوں کے لیے اچھا ادب لکھنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ انھوں نے قومی اردو کونسل کے ڈائریکٹر ڈاکٹر شمس اقبال کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ کونسل ادب اطفال کی اہمیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے جو کام کر رہی ہے وہ لائق تحسین ہے۔ معروف فکشن نگار ذکیہ مشہدی نے اپنے خطاب میں کہا کہ بچوں کی نفسیات کے مطابق کہانی لکھنا ہی اصل فن ہے۔ انھوں نے کہا کہ بچوں کی کتابیں جتنی زیادہ دل کش اور تصویروں سے مزین ہوں گی، بچے اتنے ہی شوق سے پڑھیں گے۔ معروف محقق و ناقد پروفیسر اعجاز علی ارشد نے کہا کہ ہمیں موجودہ دور کے تقاضوں کے مطابق ادبِ اطفال کی نئی سمتیں تلاش کرنا ہوں گی۔ انھوں نے مزید کہا کہ اردو کو زندہ رکھنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ہم اسے نصاب کے علاوہ بھی گھروں اور معاشرتی زندگی میں جگہ دیں۔ معروف ادیب مشتاق احمد نوری نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ادب اطفال کے فروغ کے لیے مستقل بنیادوں پر لکھنے اور بچوں کے رسائل کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ اگر گھروں میں بچوں کو اردو پڑھائی جائے تو وہ اپنی تہذیبی شناخت اور اخلاقی اقدار سے بہتر طور پر روشناس ہوں گے۔ پروگرام میں ادبِ اطفال پر کونسل کی چار تازہ مطبوعات 'میں ہی مالک میں ہی نوکر' (پروفیسر اعجاز علی ارشد)، 'ایک سچ مچ کے راج کمار کی کہانی' (ذکیہ مشہدی)، 'کائیں کائیں' (مشتاق احمد نوری)، 'انقلاب کی آواز: حسرت موہانی' (ڈاکٹر قاسم خورشید) کا اجرا بھی عمل میں آیا۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر شاداب شمیم نے کی، جبکہ کلماتِ تشکر ڈاکٹر نعمان قیصر (شعبہ اردو، پٹنہ کالج) نے ادا کیے۔ اس موقعے پر ادب نوازوں، اساتذہ، طلبہ اور محبانِ اردو کی بڑی تعداد موجود رہی۔

پھر ایک بار نشانت کا چرچہ کیوں؟

جئے کرشن

پٹنہ (جے کرشن) وزیراعلیٰ نتیش کمار کا اکلوتا لڑکا نشانت کی سیاست میں انٹری کی ایک بار پھر سے چرچہ شروع ہوگیا ہے۔ یہ چرچہ پہلے بھی کئی بار ہو چکا ہے لیکن اس بار یہ چرچہ یوں ہی نہیں ہو رہا ہے بلکہ اس کے پیچھے کئی اہم سیاسی باتیں شامل ہیں۔ ویسے اب دیکھنے کی بات یہ ہوگی کہ اس بار بھی بات چرچہ تک ہی رہے گی یا بات آگے بھی بڑھے گی۔ وزیراعلیٰ نتیش کمار کے بیحد قریبی مانے جانے والے اور جے ڈی یو کے کارگزار قومی صدر سنجے جھا کی باتوں سے یہ چرچہ شروع ہوا ہے۔ لہذا اسے عام طور پر نہیں مانا جا رہا ہے۔ غور طلب ہے کہ سنجے جھا نے کہا کہ نشانت سیاست میں آئیں گے یا نہیں اس بارے میں وہ فیصلہ خود لیں گے۔ اب جے ڈی یو کے حامی سبھی یہی چاہتے ہیں کہ وہ سیاست میں آئے اور تنظیم کے کاموں کو دیکھیں اور اسے مضبوطی دیں۔ اس سے پہلے مسٹر جھا نے ہی نشانت کی سیاست میں انٹری سے انکار کیا تھا۔ اس سے یہ تو واضح ہوگیا ہے کہ اعلیٰ سطح پر اس بارے میں سنجیدگی سے غور وخوض ہوا ہے۔ تب ہی تو سنجے جھا نے اس کا اشارہ دیا ہے۔ اب سوال اٹھتا ہے کہ اس چرچہ کی ٹائمنگ کو لیکر کہ ابھی این ڈی اے کی نئی نئی حکومت بنی ہے ایسے میں اندر خانہ میں آخر کیا محسوس کیا گیا ہے کہ وزیراعلیٰ کے بیٹے کو سیاست میں لانے کی بات کہی جا رہی ہے۔ دراصل آر جے ڈی سپریمو نے اپنی سیاست وراثت اپنے سامنے اپنے چھوٹے بیٹے تیجسوی کو سونپ دی اور اب وہی اسے چلا رہے ہیں۔ یہی کام لوجپا کے بانی رام بلاس پاسوان نے اپنے سامنے ہی پارٹی کے کمان کو اپنے بیٹے چراغ پاسوان کو سونپ دی۔ اسی راہ کے راہی جیتن رام مانجھی اور اوپیندر کشواہا بھی مانے جاتے ہیں۔ دوسری ریاستوں میں اس طرح کی قومی پارٹیوں کی قیادت میں اس کی جھلک ملتی ہے۔ ایسے میں جے ڈی یو ہی اب تک اس سے الگ رہا ہے۔ جبکہ جے ڈی یو کا وجود اور اس کی طاقت نتیش کے نام اور کام سے جڑا ہے۔ لیڈر تو یہاں ڈھیر ہیں مگر جے ڈی یو کے ابھی اثر کو بنائے رکھنے کی صلاحیت کسی میں نہیں ہے۔ ایسے میں نتیش کے ایکٹیو نہیں رہنے کی صورت میں جے ڈی یو کا کیا ہوگا؟ یہ اہم سوال ہی جے ڈی یو میں نشانت کی انٹری کی ضرورت سے جڑا ہے۔ اگر نشانت کی سیاست میں انٹری ہوتی ہے اور جے ڈی یو کے تنظیم کے کام سے جڑتے ہیں تو ان کے والد کے نام اور کام کا جو اثر نتیش کو چاہنے والے ووٹر اور ٹیم جے ڈی یو ہے وہ نشانت کو نتیش کے متبادل کے طور پر مل سکتا ہے۔ ایسا ہونے پر نتیش کے بعد جے ڈی یو کی وجود اور طاقت کے سامنے پیدا شدہ چیلنج تھوڑا کمزور پڑ سکتا ہے اور یہ علاقائی پارٹی کے طور پر بہار کے سیاست میں نہ تو صرف قائم رہ سکتا ہے بلکہ نتیش کے نام اور کام کو آگے بڑھا سکتا ہے۔ دوسری بات اس وقت کے سیاسی صورتحال سے جڑا ہے۔ جس میں مبینہ طور پر نتیش حکومت میں بی جے پی کے بڑھتے اثر کو لیکر نتیش کی قیادت کو لیکر ہے کہ ایسے میں آگے کیا ہوگا؟ اس سوال کو نشانت کی سیاست میں انٹری سے کمزور کیا جاسکتا ہے؟

گاندھی میدان میں پٹنہ کتاب میلہ کے ویاس منچ پر مشاعرہ وکوی سمیلن کا انعقاد

پٹنہ، 7/دسمبر (پریس ریلیز) گاندھی میدان میں لگے پٹنہ کتاب میلہ کے ویاس منچ پر اتوار کی شام پٹنہ لٹریری فیسٹیول (پی ایل ایف) کی جانب سے منعقد گرینڈ مشاعرہ اور کوی سمیلن نے حاضرین کے دل جیت لیے۔ پٹنہ کتاب میلے میں کوی سمیلن تو ہوا کرتا تھا، مگر مشاعرے کا انعقاد پہلی مرتبہ کیا گیا۔ سجاد جھنجھٹ، پریرنا پرتاپ، ڈاکٹر تشیا شری، سنسکرتی شری، ساون شکلا اور پون آگری جیسے معروف شعراء وادباء کی خوبصورت شاعری اور تخلیقات نے سامعین کو مسحور کر دیا۔ حاضرین بڑی توجہ اور لطف کے ساتھ شعر وادب کی محفل میں محو تھے۔ اس موقع پر چیف گیسٹ نریندر کمار جھا نے پی ایل ایف کے اس پروگرام کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ پی ایل ایف گزشتہ آٹھ برسوں سے فن، ثقافت اور زبان کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ پی ایل ایف کے بانی وسکریٹری خورشید احمد کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور آئندہ بھی اس طرح کے پروگرام منعقد کرنے کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے پی ایل ایف کے سکریٹری خورشید احمد نے کہا کہ پٹنہ کتاب میلے میں اس نوعیت کا مشاعرہ تقریباً دس سال بعد منعقد کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کتاب میلہ کے منتظمین رتنیشور جی اور امیت جھا نے ان سے کہا کہ "آپ بہترین مشاعرے اور کوی سمیلن منعقد کرتے ہیں، اس بار ایک پروگرام آپ ضرور کرائیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ پٹنہ کتاب میلہ سے ان کا تعلق 35 سال پرانا ہے، اور این کے جھا، امریندر جھا، بھارتی بھون کے مالک مرحوم سنجیو بوس، کرن پبلیکیشن کے ستیہ نارائن جھا، ایچ ایل گلانی اور گیان گنگا کے تاکیشور پرساد کے ساتھ مل کر اس میلے کی ابتدا [illegible]

[illegible]

پون آگری، آگرہ (اتر پردیش)

یہ دل مایوس ہوتا ہے، مجھے پھر آزماتا ہے
کوئی جب یاد آئے تو، بہت پھر یاد آتا ہے

پریرنا پرتاپ، پٹنہ

پی ایل ایف 22 نومبر کو جے پور میں ایلیٹ نشت محفل 3 اور 28 نومبر کو دہلی میں ایلیٹ نشت محفل 4 کا انعقاد کر چکا ہے۔ اگلا پروگرام 14 دسمبر کو ممبئی میں محفل 5، 16 جنوری کو کولکاتا میں محفل 6 اور 25 جنوری کو پٹنہ میں Advantage روب رو پروگرام بہار میوزیم میں ہوگا، جس میں ادب و تہذیب پر گفتگو ہوگی۔ حاضرین نے پروگرام کا بے حد لطف اٹھایا۔ تقریباً 500 نوجوان موجود تھے، جنہوں نے نہایت شوق اور خوشی کے ساتھ مشاعرہ سنا۔ نظامت سلمان سعید نے کی، اور جگیا سانے بھی خوبصورت گفتگو کی۔

آرسی ایم کی روپانترن یاترا 9 دسمبر کو پٹنہ پہنچے گی

پٹنہ، 7/دسمبر (پریس ریلیز) آرسی ایم کی روپانترن یاترا، جس نے پہلے ہی ملک بھر کے کئی شہروں میں ایک لاکھ سے زیادہ شہریوں کو شامل کیا ہے، 9 دسمبر 2025 کو پٹنہ پہنچے گی۔ یہ یاترا، جو 16 ستمبر 2025 کو راجستھان کے بھیلواڑہ سے آرسی ایم کی 25 ویں سالگرہ کی یاد میں شروع ہوئی تھی، اب تمام توقعات سے بڑھ کر ایک عوامی تحریک بن چکی ہے۔ یاترا کے اب تک کے جوش وخروش کو دیکھتے [illegible]

پی پی یو کے وائس چانسلر کی وزیر اعلیٰ کو مبارکباد

پٹنہ، 7/دسمبر (پریس ریلیز) پاٹلی پترا یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر اوپیندر پرساد سنگھ نے اسمبلی انتخابات میں این ڈی اے کی شاندار جیت پر وزیر اعلیٰ نتیش کمار کو مبارکباد دی۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوام نے وزیر اعلیٰ کے کامیاب اقدامات کو زبردست حمایت کے ساتھ جواب دیا ہے۔ بہار میں ترقی کی رفتار اگلے پانچ سالوں میں تیز ہوگی۔ وائس چانسلر نے انہیں دس بار وزیر اعلیٰ رہنے پر گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں شامل ہونے پر مبارکباد بھی دی۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے کہا، وائس چانسلر، آپ بہترین کام کر رہے ہیں۔ یونیورسٹی کے ماہرین تعلیم اور اختراعات پر توجہ مرکوز رکھیں۔ یونیورسٹی کی ترقی کے لیے ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی۔

بہار میں 100 فاسٹ ٹریک عدالتیں قائم کی جائیں گی: سمراٹ چودھری

پٹنہ، 07 دسمبر (پی این ایس) بہار کے نائب وزیراعلیٰ اور وزیر داخلہ سمراٹ چودھری نے اتوار کو اعلان کیا کہ ریاست میں 100 فاسٹ ٹریک عدالتیں قائم کی جائیں گی۔ [illegible] کریں گی۔ نائب وزیراعلیٰ نے بتایا کہ پٹنہ میں آٹھ فاسٹ ٹریک عدالتیں قائم کی جائیں گی، جبکہ گیا، مظفرپور، دربھنگہ اور بھاگلپور میں چار۔ چار عدالتیں قائم ہوں گی۔ اسی طرح نالندہ (بہار شریف)، روہتاس (سہسرام)، سارن (چھپرا)، بیگوسرائے، ویشالی (حاجی پور)، مشرقی چمپارن (موتیہاری)، سمستی پور اور مدھوبنی میں تین۔ تین فاسٹ ٹریک عدالتیں ہوں گی۔ مزید [illegible] ایک۔ ایک فاسٹ ٹریک عدالت کے قیام کی تجویز ہے۔ مسٹر چودھری نے بتایا کہ ضلع مجسٹریٹ، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے ذریعے منتخب حساس مقدمات کو ترجیحی بنیاد پر نمٹایا جائے گا۔ ریاست کے 38 اضلاع اور سب ڈویژنوں میں 100 عدالتوں کے قیام کے لئے بڑے پیمانے پر تقرریاں بھی ہوں گی۔ ہر عدالت کے لیے آٹھ [illegible] تیزی سے حل ہونا قانون ونظم کو مضبوط کرتا ہے۔ نائب وزیراعلیٰ سمراٹ چودھری نے کہا کہ ریاستی حکومت عدالتی عمل کو تیز کرنے کے لئے پابند عہد ہے، اسی لیے 100 فاسٹ ٹریک عدالتوں کا قیام کیا جارہا ہے۔

ریلوے میں اپرنٹس کے 1785 عہدوں کیلئے فارم 17 دسمبر تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ، 7/دسمبر (پریس ریلیز) ریلوے بھرتی سیل (آر آر سی) جنوب مشرقی ریلوے نے اپرنٹس کے 1785 عہدوں کے لئے درخواست طلب کئے ہیں۔ منتخب امیدواروں کو ریلوے کے مختلف ورکشاپ/ یونٹ یا اکائیوں میں ایک سال کی ٹریننگ دی جائے گی۔ خواہش مند اور اہل امیدوار درخواست فارم بھرنے کے لئے آر آر سی کے ویب سائٹ www.rrcser.co.in سے تفصیلی جانکاری حاصل کرسکتے ہیں اور آن لائن فارم بھر سکتے ہیں۔ فارم بھرنے کا عمل 17 دسمبر 2025 سے جاری ہے گا۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے امیدواروں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے بتایا کہ امیدواروں کا سلیکشن منظور شدہ بورڈ/ ادارہ سے کم از کم 50 فیصد نمبرات کے ساتھ 10 ویں/12 ویں پاس میں سے کیا جائے گا۔ امیدواروں کے پاس این سی وی ٹی/ ایس سی وی ٹی کے ذریعہ جاری کئے گئے متعلقہ ٹریڈ میں آئی ٹی آئی کی سرٹی فکیٹ ہونی چاہئے۔ ان عہدوں پر بحالی کے لئے جنرل امیدواروں کی عمر کی حد 15 سال سے 24 سال مقرر ہے۔ BC/EBC امیدواروں کے لئے 03 سال اور STSC/امیدواروں کے لئے عمر میں 5 سال تک کی چھوٹ ہے۔ امتحان فیس جنرل/ BC/EBC امیدواروں کے لئے امتحان کی فیس 100 روپیہ ہے اور STSC/PWD/ خواتین امیدواروں کے لئے امتحان فیس معاف ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل و جان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ انشاء اللہ آپ ضرور کامیاب ہوں گے۔

ایمس پٹنہ میں ناک کی سرجری (رائنوپلاسٹی) ورکشاپ کا انعقاد

پٹنہ، 07 دسمبر (پی این ایس) آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) پٹنہ کے برنز و پلاسٹک سرجری شعبہ اور بہار و جھارکھنڈ پلاسٹک سرجنز ایسوسی ایشن کے اشتراک سے 06 اور 07 دسمبر کو دو روزہ ناک کی سرجری (رائنوپلاسٹی) ورکشاپ کا کامیاب انعقاد کیا گیا۔ افتتاحی تقریب پروفیسر بریگیڈیئر (ڈاکٹر) راجو اگروال، ایگزیکٹو ڈائریکٹر ایمس پٹنہ کی جانب سے انجام دی گئی، جس میں قومی مہمان ڈاکٹر پی۔ ایس۔ بھنڈاری (نئی دہلی)، ڈاکٹر راجیو اگروال (لکھنو)، ڈاکٹر وینکٹ یامنی (حیدرآباد) اور شعبہ سربراہ و بہار۔ جھارکھنڈ پلاسٹک سرجری آرگنائزیشن کی نائب صدر ڈاکٹر وینا کماری سنگھ کی پروقار موجودگی رہی۔ ورکشاپ کے دوران تین خواتین کی رائن پلاسٹی سرجری کی گئی۔ ان میں دو مریضوں کی بچپن میں چوٹ لگنے کے باعث ناک کی ہڈی ٹیڑھی تھی، جبکہ ایک خاتون کی ناک چوڑی اور موٹی تھی۔ ملک کے ممتاز پلاسٹک سرجن ڈاکٹر بھنڈاری اور ڈاکٹر راجیو نے مختلف تکنیکوں کے ذریعے یہ سرجریاں کر کے دکھائیں اور رائن پلاسٹی کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی لیکچر بھی دیے۔ اسی سلسلے میں ایک قومی ویبینار بھی منعقد ہوا، جس میں ملک بھر کے پلاسٹک سرجنز نے آن لائن شرکت کی۔ ورکشاپ کی کامیاب میزبانی ڈاکٹر وینا کی سربراہی میں ڈاکٹر انصار الحق، ڈاکٹر سرج شرما، ڈاکٹر وشودیپ، ڈاکٹر کلدیپ اور نرسنگ و او ٹی اسٹاف نے انجام دی۔ اینستھیزیا ٹیم میں ڈاکٹر چاندنی، ڈاکٹر نشانت اور ڈاکٹر ابھیودے کا قابل ذکر تعاون رہا۔ پٹنہ کے سینئر پلاسٹک سرجن ڈاکٹر بی کے شرما، ڈاکٹر سنجے گپتا، ڈاکٹر رام پکار، ڈاکٹر اونکار، ڈاکٹر انوراگ، ڈاکٹر شاہنواز اور ریزیڈنٹس نے بھی بھرپور شرکت کی، جس کے باعث یہ ورکشاپ ایک انتہائی جامع اور نتیجہ خیز علمی سرگرمی ثابت ہوئی۔

پٹنہ میں مختلف مجرمانہ معاملات میں 94 افراد گرفتار

پٹنہ، 07 دسمبر (پی این ایس) بہار کے پٹنہ ضلع میں جرائم پر قابو پانے اور مجرمانہ سرگرمیوں پر روک لگانے کے لیے مختلف معاملات میں 94 ملزمان کو گرفتار کیا گیا ہے۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) دفتر کے ذرائع نے اتوار کو یہاں بتایا کہ ضلع بھر میں جرائم کے خاتمے اور جرائم پیشہ عناصر پر سخت کارروائی کے تحت مختلف مقدمات میں مجرمین، ملزمین، شراب اسمگلر، ہوم ڈیلیوری کرنے والوں اور شراب نوشی کرنے والوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق سنیچر کو کی گئی کارروائی میں لوٹ کے معاملے میں ایک، ایس سی/ایس ٹی ایکٹ کے معاملے میں ایک، جنسی زیادتی کیس میں ایک، قتل کی کوشش میں 11، دیگر خاص درج مقدمات میں 11، غیر خاص درج مقدمات میں 41، شراب اسمگلنگ اور ہوم ڈیلیوری کے معاملے میں 9 افراد جبکہ شراب نوشی کے الزام میں 19 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ کارروائی کے دوران پولیس نے 48.78 لیٹر دیسی شراب، 491 لیٹر انگریزی شراب، ایک پستول، دو کارتوس، 228 گرام گانجہ، چھ گاڑیاں، دو موبائل فون سمیت دیگر سامان ضبط کیا ہے۔

تیز رفتار ٹرک کی زد میں آکر طالب علم کی موت، مچا کہرام

حاجی پور/مہوا، 7/دسمبر (شبنم پروین) ضلع کے مہوا تھانہ کے علاقہ کے مہوا سنگھ رائے مشرقی محلہ میں 16 سالہ طالب علم کی موت تیز رفتار ٹرک کی زد میں آکر ہوگئی۔ اس کے بعد گاوں میں کہرام مچ گیا۔ اطلاع کے مطابق مہوا تھانہ کے مہوا سنگھ رائے مشرقی رہائشی لالن رائے کا 16 سالہ بیٹا کمار سنگرش دودھ لے جا رہا تھا کہ اسی دوران مہوا تاجپور سڑک پر کونال ہاسپٹل کے قریب ایک ٹرک نے اسے روند دیا۔ جس کے نتیجے میں کمار سنگرش موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا۔ تاہم کچھ فاصلے پر لوگوں نے ٹرک اور ٹرک ڈرائیور کو پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا۔ کمار سنگرش کی موت سے خاندان میں غم کی لہر دوڑ گئی اور اہل خانہ روتے ہوئے بے حال ہو گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی مہوا پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے صدر اسپتال حاجی پور بھیج دیا۔

ایس ایم پرویز عالم ڈائرکٹر اردو ڈائریکٹوریٹ بہار کابینہ سکریٹریٹ قابل مبارکباد

پٹنہ، 7/دسمبر (پریس ریلیز) آزادی کے بعد سے ہی اردو کے ساتھ حق تلفی ہوتی رہی ہے۔ خود کو اردو داں کہنے والے خاموشی سے وہ سہتے گئے لوگ اردو سے دشمنی کرتے رہے اور اردو داں تماشائی بنے رہے۔ اردو داں اپنے بچوں کو بھی اردو سے دور کرتے رہے اور خود کو اردو داں بنے بیٹھے ہیں بس کمانے کے لئے تعلیم لیتے رہے انسانیت جس زبان میں ہوتی ہے، اردو کی کتابوں میں مذہبی معلومات اور انسانیت کی باتیں رہتی ہیں اسی زبان سے خود کو اردو بچوں کو دور کردیا گیا یہ اردو کے ساتھ دشمنی نہیں ہے۔ اپنے بچے کو اردو کی تعلیم ضرور دیں کیونکہ اردو ہماری زبان ہے اور دین کی زیادہ تر کتابیں اردو میں ہی پڑھنے کو ملتی ہیں۔ اپنے گھر کے نیم پلیٹ پر، دکان کے بورڈ پر اور شادی کے موقع پر کارڈ وغیرہ کو بھی اردو زبان میں ضرور شائع کریں۔ اپنی مادری زبان سے غداری نہ کریں، اتنی مہربانی کریں کہ اتنا بے حس نہ بنیں کچھ تو احساس بھرے انسان بنیں، جاگیں اور ہر حالات کے وقت عقل سے کام لیا کریں۔ اپنی طاقت کو جلن حسد سے پاک رکھیں، ذات پات اور فرقہ کو دل دماغ سے دور رکھیں نہیں تو وہ دور دور نہیں جب غیر لوگوں سے ذلیل ہوں گے اور کچلے جائیں گے۔ سرکاری آفس کے نیم پلیٹ پر راستوں کا بہار میں ہندی کے ساتھ اردو بھی ہوا کرتی تھی جو برسوں سے اردو کو ہٹانے کی سازش چل رہی ہے اردو آبادی کے پاس نتیش کمار وزیر اعلیٰ بہار کو بدنام کرنے کی سازش ہوسکتی ہے۔ بنگال میں بھی اسی اردو کے ساتھ کھلواڑ ہو رہا ہے اور اردو غائب ہو رہی ہے ایس ایم شمیم الدین المعروف شمیم جانباز بانی اور جنرل سکریٹری ہندو مسلم انڈین کمیٹی (ایچ ایم آئی سی) اردو کے حق میں برسوں سے لڑتے رہے ہیں سید فضل وارث جب انجمن ترقی اردو بہار مگدھ کمشنری کے جنرل سکریٹری ہوا کرتے تھے ان کے ہمراہ اردو کے حق میں لڑائیاں لڑی ہیں۔ بہار کے بورڈ سے اردو ہٹادی گئی ہے اردو کے ذمہ دار کو اس سے مطلب نہیں رہا۔ ایس ایم شمیم الدین تو زیادہ تر کلکتہ میں ہی رہتے ہیں جب بہار پٹنہ آنا جانا ہوتا ہے تو ان کی نظر میں بورڈ سے اردو غائب رہی تو وہ ایکٹیو ہو گئے اور وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار اور اردو ڈائریکٹوریٹ بہار کابینہ سکریٹریٹ کے ڈائریکٹر ایس ایم پرویز عالم بہار کو بھی اردو کے ساتھ کی جارہی حق تلفی کی اطلاع دی اور اس پر ڈائریکٹر نے پرزور کاروائی کی اور ہر ضلع میں میری درخواست پر ہر جگہ ہندی کے ساتھ اردو کے استعمال پر بھی خاص ہدایت دی۔ ضلع مجسٹریٹ کو بھیجی مکتوب نمبر ۶۱۴ ہے۔ شمیم جانباز نے ایس ایم پرویز عالم کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ان کی طرح افسر اپنی ذمہ داری اگر نبھاتے رہیں تو اور کام آسان ہو جائے اور کسی زبان کے ساتھ حق تلفی ہرگز نہ ہو۔ واضح رہے کہ جب سے پرویز عالم اردو ڈائریکٹوریٹ کابینہ سکریٹیٹ کے ڈائریکٹر کا عہدہ سنبھالا ہے اردو کی ترقی ہمہ وقت ہو رہی ہے مجھے امید کے ساتھ یقین بھی ہے کہ ان کی ہدایت میں اردو مزید دن دونی رات چوگنی ترقی کرے گی۔ ساتھ ہی کسی شاعر کی حق تلفی بھی نہ ہو۔ کیونکہ یہ بھی دیکھا جا رہا ہے کہ کئی اچھے اور جونئیر شعرا ابھی بھی اردو ڈائریکٹوریٹ کے مشاعرہ سے دور ہیں۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ محکمہ کے ہیڈ کوارٹر بلڈنگ کا معائنہ:

وزیر کی ہدایت پر خصوصی ٹاسک فورس تشکیل

پٹنہ، 07 دسمبر (پی این ایس) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے وزیر سنجے کمار سنگھ نے اتوار کو پٹنہ میں تعمیر کیے جا رہے نئے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ محکمہ کے ہیڈ کوارٹر کا موقع پر جا کر معائنہ کیا اور تعمیراتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ وزیر مسٹر سنگھ نے 83 کروڑ 24 لاکھ روپے کی لاگت سے بننے والی اس عمارت کے تمام حصوں کی تکنیکی معیار کے مطابق مکمل جانچ یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ وزیر مسٹر سنگھ نے کہا کہ عمارت کی مستقبل کی ضرورتوں اور محکمہ جاتی استعمال کو مدنظر رکھتے ہوئے تعمیر کے ہر مرحلے میں طے شدہ معیارات پر سختی سے عمل ہو۔ انہوں نے واضح کیا کہ عمارت کی مضبوطی اور پائیداری محکمہ کی اولین ترجیح ہے، اس لیے معیار میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ وزیر کی ہدایت پر محکمہ نے منصوبے کی مسلسل نگرانی کے لیے ایک خصوصی ٹاسک ٹیم تشکیل دینے کا فیصلہ کیا ہے، جو روزانہ کی بنیاد پر کام کی رفتار کا جائزہ لے گی۔ ساتھ ہی، ایجنسی کو ہفتہ وار ورک پلان پیش کرنے کی ہدایت بھی دی گئی ہے، تاکہ رفتار اور معیار دونوں پر موثر نگرانی برقرار رکھی جا سکے۔ معائنہ کے دوران وزیر سنجے کمار سنگھ نے بتایا کہ محکمہ ریاست بھر میں انفراسٹرکچر کے استحکام کے تحت علاقائی، انچل، ڈویژن اور سب ڈویژن دفاتر کے ساتھ ساتھ واٹر ٹیسٹنگ لیباریٹریوں کی تعمیر کو بھی تیزی سے آگے بڑھا رہا ہے۔

اپنے نئی نسل کو ارتداد سے بچائیں: نظام الدین ندوی

حاجی پور/ پاتے پور، 7/دسمبر (شبنم پروین) ویشالی ضلع کے پاتے پور بلاک حلقہ کے بشن پور کواہی گاؤں میں ایک زبردست اسلامی کوئز مسابقہ کا انعقاد الہدیٰ اسلامی مکتب چک پہاڑ کی جانب سے منعقد کیا گیا جس میں تقریباً 70 بچوں نے حصہ لیا یہ اسلامی کوئز مسابقہ دو حصوں پر منقسم تھا گروپ الف و گروپ ب، کوئز مسابقہ میں بچوں نے زبردست پروگرام پیش کیا سامعین نے بھی جم کر بچوں کی حوصلہ افزائی کی تمام کامیاب مساہمین کو تجیعی انعامات سے نوازا گیا، اس موقع پر الہدیٰ اسلامی کوئز مسابقہ سے خطاب کرتے ہوئے مولانا محمد نظام الدین ندوی ڈائریکٹر الہدیٰ اردو لائبریری چک پہاڑ نے کہا کہ نئی نسل کے دین کی حفاظت کیجئے، بہترین تربیت کیجئے، اور انہیں ارتداد سے بچائیے، مولانا عمر فاروق ندوی نے تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اپنی نئی نسل کو تعلیم یافتہ بنائیں انہیں مہذب بنائیں اور کفر والحاد سے ان کی حفاظت کیجیے، مولانا سعید الرحمٰن ندوی پلس ٹو جنتا ہائی اسکول باجیت پور کرنیل نے کہا کہ نئی نسل کو دین کی بنیادی باتوں سے روشناس کرائیں اور اس طرح کے پروگرام ہر ماہ منعقد کرائیں اس لیے کہ یہ بچے قوم وملت کے مستقبل ہیں انہیں اپنے مذہب سے متعلق بھرپور جانکاری ہونی چاہیے تاکہ وہ اپنی زندگی میں کبھی بھی گمراہ نہ ہو، مفتی جنید عالم قاسمی نے کہا کہ ہماری دینی معلومات بنیادی اور مضبوط ہوں اور انہوں نے تمام ائمہ حضرات سے گزارش کی کہ اس طرح کے پروگرام میں بچوں کو خوب حصہ دلوائیں اور انہیں خوب دعاؤں سے نوازے۔ موقع پر حافظ ثناء اللہ امام وخطیب کھجوری، حافظ محمد تبریز امام و خطیب تکیہ ابابکر پور کواہی، ڈاکٹر احتشام فریدی چک نصیر، حافظ مولانا محمد جنید عالم قاسمی و ندوی، ماسٹر سعید الرحمٰن ندوی پلس ٹو جنتا ہائی اسکول باجیت پور کرنیل، مولانا محمد امام الدین ندوی خادم مدرسہ حفظ القرآن منجیا ویشالی، حافظ ریاض الدین امام وخطیب مسجد کواہی، مولانا شکیل امام وخطیب مدینہ مسجد مغربی ٹولہ کواہی، عبد الاحد عرف چھوٹے بھائی، علقمہ سلام، محمد اسلم ماموری نے بھی خطاب کیا مجلس کی صدارت مولانا محمد عمر فاروق ندوی سابق صدر المدرسین مدرسہ اسلامیہ شاہ پور بگھونی نے کی جبکہ نظامت کے فرائض حافظ علقمہ سلام نے انجام دیا سوالات قاری محمد مصطفیٰ ڈائریکٹر اقراء تعلیم وتربیت کوچنگ سینٹر دلسنگھ سرائے وڈاکٹر احتشام فریدی چک نصیر نے پوچھا حکم کے فرائض قاری ناصر حسین ڈائریکٹر مکتب سبیل الفلاح چکنوٹہ وحافظ غفران نے انجام دیا مجلس کا آغاز قاری تاج الدین کے تلاوت کلام پاک سے ہوا جبکہ نعتیہ اشعار مشترکہ طور پر قاری محمد ظاہر حسین ویشالوی مہتمم مدرسہ تعلیم القرآن پوکھرا بھوآراء وقاری محمد ناصر حسین نے پیش کیا، پروگرام کو کامیاب بنانے میں علاقے کے علمائے کرام و باشندگان بشن پور کواہی پیش پیش رہے۔

عوامی مینڈیٹ کی توہین کر رہے ہیں تیجسوی: امیش کشواہا

پٹنہ، 7 دسمبر (پی این ایس) بہار جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈیو) کے صوبائی صدر امیش سنگھ کشواہا نے اتوار کو کہا کہ راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے لیڈر تیجسوی یادو انتخابی عمل پر بے بنیاد الزامات لگا کر عوامی مینڈیٹ کی توہین کر رہے ہیں۔ مسٹر کشواہا نے آج بیان جاری کرتے ہوئے قائد حزب اختلاف تیجسوی یادو پر جوابی حملہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی سیاسی ناکامیوں اور کمزوریوں پر خود احتسابی کرنے کے بجائے اسے چھپانے کے لئے انتخابی عمل پر بے بنیاد الزام تراشی کر رہے ہیں، جو سراسر غیر ذمہ دارانہ ہے اور ان کی سیاسی ناپختگی کو ظاہر کرتا ہے۔ جے ڈی یو کے صوبائی صدر نے کہا کہ انتخابی نتائج پر سوال کھڑا کرنا اور اسے شک کی نگاہ سے دیکھنا عوامی مینڈیٹ کی توہین ہے اور بہار کی عوام اسے کبھی قبول نہیں کرے گی۔ مسٹر کشواہا نے کہا کہ بہار کی عوام نے آر جے ڈی کی انتشار پسند ذہنیت، جنگل راج کی سیاہ تاریخ، بدعنوانی کی روایت اور کنبہ پروری کی سوچ کو پوری طرح مسترد کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی "انصاف کے ساتھ ترقی" اور "سوشاسن" کی پالیسی پر مہر لگائی ہے اور قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کو بھاری مینڈیٹ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی انتخابات میں ملی کراری شکست سے تیجسوی یادو مایوس ہو گئے ہیں، اسی لئے بے تکی بیان بازی کر رہے ہیں۔ مسٹر کشواہا نے کہا کہ اپوزیشن اپنی سیاسی سہولت کے مطابق انتخابی نتائج پر رائے قائم کرتی ہے۔ گزشتہ برس پڑوسی ریاست جھارکھنڈ میں آر جے ڈی حمایت یافتہ 'انڈیا اتحاد' کی حکومت بنی، جہاں مسٹر یادو کی پارٹی آر جے ڈی کے ایم ایل اے کابینہ کا بھی حصہ ہیں۔ یعنی جہاں اپوزیشن کی حکومت بنتی ہے وہاں الیکشن کمیشن "غیر جانبدار" ہو جاتا ہے اور جہاں ان کی ہار ہوتی ہے وہاں پورا اپوزیشن اپنی کمزوریوں پر غور کرنے کے بجائے الیکشن کمیشن میں خامیاں تلاش کرنے لگتا ہے۔ اس دوہرے رویے کو عوام بھی بخوبی سمجھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئینی اداروں کے تئیں مسلسل عدم اعتماد کا اظہار کرنا بدقسمتی اور تشویشناک ہے، اپوزیشن کو ایسے رویے سے باز آنا چاہیے۔

وزیر دیپک پرکاش کا استقبال

حاجی پور/ مہنار، 7/دسمبر (شبنم پروین) بہار حکومت میں وزیر بننے کے بعد دیپک پرکاش کا آبائی گاؤں پہونچنے پر والہانہ استقبال کیا گیا۔ اس دوران گاؤں والوں نے انہیں پھولوں کا مالا، پگڑی پہنا کر اور شال اوڑھا کر خصوصی طور پر اعزاز بخشا۔ دیپک پرکاش سابق مرکزی وزیر ورالومو پارٹی کے قومی صدر اوپیندر کشواہا کے فرزند ہیں۔

حکومت بہار
محکمہ کابینہ سکریٹریٹ
اردو ڈائرکٹوریٹ

عطا کاکوی یادگاری تقریب و بزم سخن

اردو ڈائرکٹوریٹ، محکمہ کابینہ سکریٹریٹ کے زیر اہتمام اردو کے مشہور شاعر و ادیب عطا کاکوی کی خدماتِ زبان وادب کے اعتراف میں بتاریخ ۹/دسمبر ۲۰۲۵ء بروز منگل، بوقت ۱۰:۳۰ بجے دن تا ۲:۰۰ بجے دن، آڈیٹوریم، فنیشور ناتھ رینو ہندی بھون، نزد آکاش وانی، چھجو باغ، پٹنہ میں یادگاری تقریب اور بزم سخن کا انعقاد کیا جائے گا۔

آپ مذکورہ پروگرام میں بصد خلوص مدعو ہیں۔

ایس۔ایم۔ پرویز عالم
ڈائرکٹر

اروِند کمار چودھری
ایڈیشنل چیف سکریٹری

PR- 018951 (C S D) 2025-26

یوتھ فیسٹیول کے دوسرے روز فنکاروں نے صلاحیت کا مظاہرہ کیا

بیگوسرائے،7 دسمبر (نورعالم)۔ کنکول کے آڈیٹوریم کم آرٹ گیلری میں منعقدہ تین روزہ ضلعی سطح کے یوتھ فیسٹیول کے دوسرے دن اتوار کو فن اور ثقافت کی مختلف نمائشوں نے پورے کیمپس کو جوش و خروش سے بھر دیا۔محکمہ آرٹ، کلچر، اینڈ یوتھ، حکومت بہار، اور ضلع انتظامیہ بیگوسرائے کے مشترکہ زیراہتمام منعقدہ اس میں ضلع بھر کے مختلف اسکولوں، کالجوں اور اداروں کے 15 سے 29 سال کی عمر کے شرکاء نے جوش و خروش سے حصہ لیا۔تقریب پیر کو اختتام پذیر ہوگی۔ پروگرام کا آغاز دامنی مشرا کی کلاسیکی موسیقی پرفارمنس سے ہوا، جس نے سب کو اپنے سحر میں جکڑ لیا۔اس کے بعد شرکاء نے مختلف انواع میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر منوج کمار نے کہا کہ فن اور ثقافت انسانی ہمہ جہت ترقی کی بنیاد ہیں اور بیگوسرائے کی سرزمین ہمیشہ سے ہنر سے مالامال رہی ہے۔اس دوران ڈسٹرکٹ آرٹ اینڈ کلچر آفیسر شیام ساہنی نے ریاستی سطح کے یوتھ فیسٹیول میں بہترین کارکردگی دکھانے پر شرکاء کو مبارکباد دی اور بتایا کہ ضلعی سطح کے مقابلے میں کامیاب شرکاء کو ریاستی سطح پر حصہ لینے کا موقع دیا جائے گا۔ دن بھر منعقد ہونے والے کلاسیکی گائیکی، لوک گائیکی، ساز موسیقی، رقص، شاعری، کہانی لکھنے، پینٹنگ اور جدید سائنسی مقابلوں میں شرکاء نے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔اسٹیج مینجمنٹ ٹیچر گورو کمار پاٹھک نے شاعری اور گیتوں کے ذریعے اسٹیج کو دل موہ لیا۔آج کی اہم پرفارمنس میں کلاسیکل گائیکی میں مسکان کماری، آرتی کماری، مسکان کماری، کشش کماری، انجلی کماری، سوہانی کماری، اور منجن کماری نے سولو فوک گائیکی، طبلہ بجانے میں ویدانت اور سولو ڈانس میں خوشی کماری کی پرفارمنس نے حاضرین کو متاثر کیا۔نیشو کماری اور ٹیم اور ساکشی کماری اور ٹیم نے گروپ فوک ڈانس میں شاندار پرفارمنس دی۔مقابلے کا جائزہ لینے میں ڈاکٹر سچید انند پاٹھک، شیکھر ساونت، سندرم گاندھی، ڈاکٹر منوہر گوپال، اروند پاٹھک، کویتا کماری، دنیش پال، اشوک کمار پاسوان، راموکمار، اور سونی کماری نے جج کے طور پر خدمات انجام دیں۔ روپیش کمار، راجمنی کماری، انجلی کماری، منوج کمار، اور سوربھ کمار نے ایونٹ کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔اختتامی تقریب اور انعامات کا اعلان پیر کو کیا جائے گا۔

جھارکھنڈ کی عوام کو گمراہ کرنے کا طریقہ اب پرانا ہو چکا ہے: بابولال مرانڈی

رانچی، 7 دسمبر (پی این ایس) جھارکھنڈ میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ریاستی صدر اور اپوزیشن لیڈر بابولال مرانڈی نے پی ای ایس اے ایکٹ کے حوالے سے ہیمنت سورین حکومت کو نشانہ بنایا ہے۔مسٹر مرانڈی نے آج اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر لکھا کہ جیسے ہی اسمبلی اجلاس شروع ہوتا ہے، پی ای ایس اے قانون نافذ کرنے کا سوال سنتے ہی @ہیمنت سورین جے ایم ایم جی کو سرد موسم میں بھی پسینہ آنے لگتا ہے۔پھر نیا ڈرامہ شروع ہو جاتا ہے۔لاگ۔لپیٹ کا کہ وزارت نے ڈرافٹ تیار کر دیا ہے، وزیر اعلیٰ کو بھیج دیا گیا ہے، کابینہ کی میٹنگ ہوگی، وغیرہ وغیرہ۔ڈرافٹ تو پہلے بھی بن چکا ہے، 2023 میں بھی اور 2019 میں بھی۔جھارکھنڈ کی عوام کو گمراہ کرنے کا یہ طریقہ اب پرانا ہو چکا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہیمنت جی نے سوچا ہوگا کہ الیکشن جیتنے کے لئے پی ای ایس اے نافذ کرنے کا وعدہ کر دیں گے اور پھر اپنی مرضی سے مافیا کو ریت کے ٹینڈر دے کر رشوت کا مستقل انتظام کریں گے۔لیکن بی جے پی ایسا ہونے نہیں دے گی۔ہم نے پی ای ایس اے ضابطوں کو نافذ کروانے کے لئے مسلسل آواز اٹھائی ہے۔عوام نے ہمیں اپوزیشن کی ذمہ داری اس لیے دی ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ دیہی باشندوں کا حق کسی مافیا یا وزیر اعلیٰ کی جیب میں نہ جائے۔انہوں نے کہا کہ اس انڈیا اتحاد کی حکومت کو لگتا ہے کہ جیسے وہ مرکز میں صرف منفی کردار ادا کر رہی ہے، وہی اپوزیشن کا کام ہے۔کبھی دستور (آئین) کھول کر دیکھیں گے تو فرض شناسی پیدا ہوگی، صرف کتاب ہاتھ میں لے کر تصویر کھنچوانے سے نہیں۔مرانڈی نے لکھا کہ مرکز میں اپوزیشن کی طرح ہم ہنگامہ نہیں کرنا چاہتے، بلکہ عوام کے مفاد میں کام کو اپنا مقصد مانتے ہیں۔یہی سوچ بی جے پی کو مرکز میں لگاتار تین بار حکومت بنانے میں کامیاب کر چکی ہے۔اب ریاستی حکومت کو ہائی کورٹ کے حکم اور اسمبلی میں اپوزیشن کو جواب دینا ہی ہوگا۔آخر کتنے میں سودا کیا ہے ہیمنت حکومت نے دیہی باشندوں اور قبائلیوں کے حقوق کا؟

ہرش کی جانب سے ”اپناو کریتا سمواد“ میں جھارکھنڈ کے سو ڈیلروں نے حصہ لیا

بیگوسرائے، 7 دسمبر (نورعالم)۔ رانچی، جھارکھنڈ میں ایک عظیم الشان ڈیلر میٹ ”اپناو دیش سمواد“ کا کامیابی سے انعقاد کیا۔بہار اور جھارکھنڈ کے کل 100 ڈیلروں کی پرجوش حاضری نے اس تقریب کو انتہائی معلوماتی اور اثر انگیز بنا دیا۔مہمان خصوصی ایچ یو آر ایل کے مینیجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر ایس پی موہنتی تھے۔اپنے خطاب میں، MD نے HURL کی ترقی اور کامیابیوں، یوریا کی پیداوار اور آپریشنل پیش رفت، کھاد کی درآمدات اور دستیابی، کھاد کے عالمی منظر نامے اور رجحانات، توسیعی منصوبوں، اور مستقبل کی حکمت عملیوں کے بارے میں قیمتی بصیرت کا اشتراک کیا۔ان کی تقریر متاثر کن، معلوماتی تھی اور ہندوستان کے کھاد کے شعبے کو مضبوط بنانے کے لیے تنظیم کے عزم کی عکاسی کرتی تھی۔اس تقریب کا انعقاد بہار اور جھارکھنڈ کی مارکیٹنگ ٹیم نے کیا، جس کی قیادت ریاستی سربراہ (مارکیٹنگ) مسٹر گوتم سنگھ کر رہے تھے۔انہوں نے ایک تفصیلی پریزنٹیشن دی، جس میں HURL کے آغاز سے لے کر اب تک کے سفر، اہم کاروباری کامیابیوں، بہار اور جھارکھنڈ کی اہم شراکتوں پر روشنی ڈالی گئی، اور تمام ڈیلرز کے تعاون، لگن اور مسلسل تعاون کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا۔انہوں نے ڈیلرز کو کسانوں کو بروقت اور قابل اعتماد کھاد فراہم کرنے کے HURL کے مشن میں اہم شراکت دار قرار دیا۔بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے ڈیلرز کو اعزاز سے نوازا گیا اور تمام شرکاء کو یادگاری نشانات سے نوازا گیا۔بہار اور جھارکھنڈ کی مارکیٹنگ ٹیموں کے موثر تال میل کے ساتھ پورا پروگرام کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

جسٹس ایس بی پی سنگھ نے ڈویژنل جیل کا معائنہ کیا

بیگوسرائے،7 دسمبر (نورعالم)۔ پٹنہ ہائی کورٹ کے جسٹس ششی بھوشن پرساد سنگھ اور بیگوسرائے کے معائنہ کرنے والے جج نے بیگوسرائے ڈویژنل جیل کا معائنہ کیا۔یہ معائنہ تین روزہ پہلے سے طے شدہ پروگرام کے حصے کے طور پر کیا گیا تھا۔جسٹس ششی بھوشن پرساد سنگھ کے ڈویژنل جیل پہنچنے پر جیل سپرنٹنڈنٹ ایم کے سہانے پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج رشی کانت کے ساتھ مل کر پھولوں کے گلدستے سے ان کا استقبال کیا۔معائنہ سے قبل ڈویژنل جیل انتظامیہ نے مرکزی دروازے پر جسٹس ششی بھوشن پرساد سنگھ کو گارڈ آف آنر پیش کیا۔اس کے بعد جسٹس ششی بھوشن پرساد سنگھ پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج رشی کانت، سی جے ایم کویتا کماری اور ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے سکریٹری اور جج کروناندھی پرساد آریہ کے ساتھ ڈویژنل جیل میں داخل ہوئے۔انہوں نے جیل کے ہر وارڈ کا اچانک معائنہ کیا۔جیل سپرنٹنڈنٹ ایم کے سہانے قیدیوں کے درمیان انصاف کی قیادت کی، جہاں قیدیوں نے انہیں اپنے مسائل سے آگاہ کیا۔اس موقع پر پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج رشی کانت، سی جے ایم کویتا کماری، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے سکریٹری کم جج کروناندھی پرساد آریہ، ڈی ایل ایس اے کے اسٹنٹ اندرا سین کمار، رنجیت کمار، پی ایل وی محمد کونین علی، شیلیش کمار، دھرمیندر کمار اور مراری کمار سمیت دیگر افسران موجود تھے۔

”ڈزنی لینڈ میلے“ کا پھلبریہ میلہ گراؤنڈ میں افتتاح

کشن گنج 7 دسمبر (محمد عظیم الدین) کشن گنج ضلع کے ٹیڑھا گاچھ بلاک کے تحت، بھوراپا پنچایت کے پھولبریہ میلے کے میدان میں اتوار کو ڈزنی لینڈ میلے کا باقاعدہ افتتاح کیا گیا۔نمائندہ رکن پارلیمنٹ حسنین رضا، پنچایت مکھیا ابوبکر، سرپنچ نوشاد عالم، سماجی کارکن رنجیت شاہ افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔تمام مہمانوں نے روایتی انداز میں فیتہ کاٹ کر میلے کا افتتاح کیا اس کے بعد پورے احاطے میں جوش و خروش کی فضا چھا گئی۔میلے کے منتظم اور میلے کے مالک نوشاد عالم نے بتایا کہ اس سال کی تقریب کو علاقے کے مکینوں کے لیے خاص طور پر پرکشش اور تفریحی بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔بچوں، خواتین اور نوجوانوں کی ترجیحات کو مدنظر رکھتے ہوئے، میلے میں مختلف قسم کی جدید سواریوں، تفریحی سہولیات، ڈیجیٹل تھیم پر مبنی پرکشش مقامات، ایک مینا بازار، اور کھانے پینے کے اسٹال لگائے گئے ہیں۔ساڑیاں، کاسمیٹکس، آرائشی اشیاء، کھلونے اور گھریلو سامان فروخت کرنے والی دکانوں کے اسٹال دیکھنے لائق خاص طور پر خواتین کے لیے بنائی گئی ہے۔خاص طور پر، اس سال، میلے میں ایک ”متسیا نگتی شو“ کی میزبانی بھی کی جارہی ہے، جہاں فنکار اپنے منفرد آبی رقص، فنکارانہ تاثرات، اور سنسنی خیز پرفارمنس سے سامعین کو مسحور کریں گے۔آرگنائزر نے بتایا کہ یہ شو میلے کی سب سے بڑی توجہ کا مرکز ہوگا جس کا بچے اور نوجوان بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔نوشاد عالم نے بتایا کہ میلے کا مقصد نہ صرف تفریح فراہم کرنا ہے بلکہ چھوٹے کاروباروں، دکانداروں اور دیہی علاقوں کے فنکاروں کو ایک پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ یہ میلہ لگاتار 40 دن تک جاری رہے گا، تاکہ دور دراز کے دیہی خاندان بھی آکر اپنی سہولت کے مطابق تہواروں اور تفریح سے لطف اندوز ہو سکیں۔افتتاحی تقریب میں مقامی دانشوروں، دیہاتیوں، سماجی کارکنوں اور پنچایت کے نمائندوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔سبھی نے میلے کی تنظیم کی تعریف کی، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ اس طرح کے ثقافتی پروگرام دیہی برادریوں کو متحد کرنے، روایات کے تحفظ اور مقامی معیشت کو مضبوط کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔جیسے ہی میلہ شروع ہوا، پھولبریہ میلے کے میدان سرگرمی اور جوش و خروش سے بھر گئے۔بچوں کے قہقہوں، جھولوں کی گونج، متحرک دکانوں اور میلوں کے روشن میدانوں نے پورے علاقے میں تہوار کا ماحول بنا دیا۔گاؤں والوں نے امید ظاہر کی کہ یہ 40 روزہ میلہ ریکارڈ ہجوم کو راغب کرے گا اور تفریح اور کاروبار دونوں میں نئی توانائی ڈالے گا۔ڈزنی لینڈ کا یہ میلہ نہ صرف تفریح کا مرکز بن رہا ہے بلکہ دیہی زندگی میں خوشی کی نئی کرن بھی لا رہا ہے۔

انڈین ریڈ کراس سوسائٹی میں ہیلتھ چیک اپ کیمپ

بہار شریف 7 دسمبر (الیاس خاں) انڈین ریڈ کراس سوسائٹی نے ضلع برانچ کی نالندہ ایکسٹینشن بلڈنگ میں لیبر ویلفیئر سنٹر کے میدان میں ہفتہ وار ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا۔خصوصی صحت کی خدمات فراہم کی گئیں اور ڈاکٹروں نے طبی مشورہ پیش کیا۔اس کیمپ کا مقصد غریبوں اور ضرورت مندوں کو مفت صحت کی سہولیات فراہم کرنا ہے۔کیمپ میں چیک اپ کے لیے آنے والے مستحقین نے ریڈ کراس سوسائٹی کی کاوشوں کو سراہا اور کہا کہ ایسے کیمپ ان کے لیے بہت مددگار ثابت ہو رہے ہیں۔یہ ہیلتھ چیک اپ کیمپ مستقبل میں بھی جاری رہے گا اور ہر اتوار کو مفت خدمات فراہم کرے گا۔اس کیمپ میں بہار شریف کے نامور ڈاکٹروں کے ذریعہ 155 افراد کا معائنہ کیا گیا، جن میں 40 لوگوں کا ماہر امراض اطفال ڈاکٹر شیام بہاری، 45 لوگوں کا ماہر امراض چشم ڈاکٹر ابھینو کمار سنگھ، 55 افراد کا ڈاکٹر اندراجیت کمار، ڈاکٹر اکھلیش کمار اور ڈاکٹر امیش کمار سنگھ، 30 افراد کا معائنہ فزیوتھراپسٹ ڈاکٹر محمد شہزاد عالم نے کیا ہومیوپیتھک ڈاکٹر گوتم کمار کی طرف سے 20 افراد، اور ذیابیطس کے لیے 16 افراد کا معائنہ کیا گیا۔کیمپ میں موجود ماہر ڈاکٹروں کی فہرست: ڈاکٹر شیام بہاری ماہر اطفال، ڈاکٹر اکھلیش کمار، ڈاکٹر اندراجیت کمار، ڈاکٹر امیش کمار سنگھ، ڈاکٹر ابھینو کمار سنگھ ماہر امراض چشم، ڈاکٹر ادے دیورنجن دانتوں کے ماہر، ڈاکٹر گوتم کمار ہومیوپیتھک فزیشن، ڈاکٹر محمد شہزاد عالم فزیوتھراپسٹ، ڈاکٹر پردیپ کمار سنگھ آڈیولوجسٹ۔ان ڈاکٹروں نے مختلف مریضوں کا معائنہ کیا، مناسب طبی مشورے دیئے اور ان کے صحت سے متعلق مسائل کو حل کیا۔کیمپ میں ریڈ کراس سوسائٹی کے ایگزیکٹو ممبران اور لائف ممبران بھی سرگرمی سے موجود تھے۔ریڈ کراس سوسائٹی کے سکریٹری راجیش کمار؛ خزانچی اروند پنڈت؛ لائف ممبران پرمود پنڈت، ناگیندر کمار، برج بہاری پرساد، چندرمنی پرساد، اروند پنڈت، پروفیسر سودھرما کمار، سادھو شرن پرساد، راکیش کمار پنکج، شمبھو کشیپ، چندرمنی پرساد، ڈاکٹر ایس ایم۔تنظیم میں مظفر جمال، این ایم مسکان کماری، ارون کمار، اور سنجے کمار نے کلیدی کردار ادا کیا۔ان تمام ممبران نے مریضوں کی رجسٹریشن، قطاروں کا انتظام کرنے اور ضروری انتظامات کے ہموار کام کو یقینی بنانے میں مدد کی۔لوگوں نے ان کی لگن اور خدمات کو کیمپ کی کامیابی کی بنیاد قرار دیا۔

نقد سمیت لاکھوں کے زیورات کی چوری

سنگھواڑہ دربھنگہ 7 دسمبر (محمد مصطفیٰ) مقامی تھانہ حلقہ کے ککا گاؤں میں چھ دسمبر کی شب نامعلوم

چوروں نے بنجیوٹھا کرو کالی کانت ٹھاکر کے گھر چوری کی واردات کو انجام دیا جہاں سے 80 ہزار روپے نقد و دس تولہ سے زیادہ سونے چاندی کے زیورات کی چوری کرلی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی سنگھواڑہ تھانہ کی پولیس نے معاملے کی تفتیش شروع کر دی ہے ایس ایف ایل و دیگر ٹکنیکل ٹیم موقع پر پہنچ کر معاملے کی تفتیش کر رہی ہے بنجیوٹھا کرنے بتایا کہ اُنکے گھر پر پہنچے چوروں نے باکس اور المیرا کا تالا توڑ کر تیس ہزار روپے نقد تقریباً تین تولہ سونے کے زیورات کی چوری کرلی انہوں نے بتایا کہ اُنکے گھر کے بغل میں لگے درخت پر چڑھ کر چور صحن میں داخل ہو کر انکی والدہ کے کمرے میں داخل ہوا جو کمرہ خالی تھا جسکو توڑ کر واردات کو انجام دیا بھاگتے وقت چور زخمی ہو گیا جسکی وجہ سے گھر کے گیٹ کے پاس خون کے دھبے ملے ہیں تفتیشی ٹیم نے اسکا بھی جائزہ لیا ہے کالی کانت ٹھاکر نے بتایا کہ اُنکے گھر میں گودرج و باکس کا تالا توڑ کر چوروں نے پچاس ہزار روپے نقد تقریباً دس تولہ سونے کا زیورات کی چوری کرلی چوری کی واردات کی اطلاع ملتے ہی گاؤں کے لوگ موقع پر جمع ہو گئے تھانہ صدر بسنت کمار نے بتایا کہ چوری کی واردات کا جلد ہی انکشاف کرلیا جائے گا۔

انجمن فروغ اردو جھارکھنڈ سے کافی توقعات وابستہ ہیں: شاہ عمیر

رانچی، 7 دسمبر (نورعالم)۔ انجمن فروغ اردو جھارکھنڈ کی ایک اہم نشست ہوٹل شاہ ریزیڈنسی کربلا چوک، رانچی میں ہوئی، جس میں انجمن فروغ اردو جھارکھنڈ کے پانچ سال مکمل ہونے پر پنج سالہ رپورٹ پیش کی گئی۔ساتھ ہی آئندہ کے ذمے داران کا انتخاب عمل میں آیا۔پروگرام میں انجمن فروغ اردو جھارکھنڈ کے مختلف ضلعی سطح کے ممبران کے علاوہ مختلف علاقوں سے فعال اور متحرک ممبران شامل ہوئے۔اس پروگرام کی صدارت جمعیۃ علماء جھارکھنڈ کے سکریٹری شاہ عمیر نے فرمائی۔اس پروگرام کا آغاز رام گڑھ سے آئے ہوئے قاری امیر حمزہ نے تلاوت قرآن پاک سے کیا۔اس کے بعد مکرم حیات نے نعت پاک پیش کی اور انجمن فروغ اردو کا ترانہ پڑھا۔سابق صدر کی حیثیت سے محمد اقبال نے انجمن فروغ اردو جھارکھنڈ کی پنج سالہ رپورٹ پیش کی، جس میں انہوں نے بتایا کہ انجمن فروغ اردو نے اس دورانیے میں کئی سمینار، مشاعرے، ادبی نشستوں کے علاوہ تقریباً 12 ہزار میٹرک و انٹر کے طلبا کی حوصلہ افزائی کے ذریعہ اردو کو فروغ دینے کا کام کیا۔اس کے علاوہ مختلف شعبہ جاتی دفاتر میں اردو کو نافذ کرانے کے لیے کوششیں کی گئیں۔اس دوران کئی کتابوں کی اشاعت انجمن فروغ اردو کے زیر اہتمام عمل میں آئی۔اس موقع پر سکریٹری انجمن فروغ اردو ڈاکٹر محمد غالب نشتر نے پنج سالہ آڈٹ رپورٹ پیش کی۔اس کے بعد انتخابی کارروائی شروع ہوئی جس کے لیے لاتے ہار سے تشریف لائے جناب ڈاکٹر محمد مرشد، جناب محمد منور حسین اور جناب دلشاد نظمی کے زیر نگرانی انتخاب عمل میں آیا۔جمہوری طریقے سے نومنتخب عہدیداران کا انتخاب عمل میں آیا محمد اقبال (صدر)، ڈاکٹر شاہنواز خان مسکین اور ڈاکٹر شگفتہ بانو (نائب صدور)، ڈاکٹر محمد غالب نشتر (جنرل سکریٹری)، ڈاکٹر عبدالباسط اور ڈاکٹر کفیل احمد (جوائنٹ سکریٹریز) محمد دانش ایاز (خازن) محمد عمران، مکرم حیات اور سرفراز عالم قادری (میڈیا انچارج) کے علاوہ مجلس عاملہ کے ممبران کا انتخاب بھی عمل میں آیا۔صدارتی خطبہ کے دوران شاہ عمیر نے کہا کہ انجمن فروغ اردو جھارکھنڈ سے کافی توقعات وابستہ ہیں، قوی امید ہے کہ آئندہ پانچ سالوں میں اسی طرح اپنا کام انجام دیتی رہے گی۔ڈاکٹر شگفتہ بانو نے شکریے کی رسم ادا کی۔

یاد کئے گئے ناول "بستی" کے خالق انتظار حسین

بھاگلپور 7 دسمبر (پریس ریلیز) انجمن باغ و بہار، برہ پورہ، بھاگل پور کے زیر اہتمام افسانہ نگار ڈاکٹر نغمہ بیگم کی رہائش گاہ پر شاعر جوثر ایاغ کی صدارت میں انتظار حسین کے یوم پیدائش پر ایک ادبی نشست کا انعقاد کیا گیا۔اس موقع پر انجمن کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر محمد پرویز نے انتظار حسین کے حیات و فن کے حوالے سے کہا کہ انتظار حسین کا شمار اردو کے اہم فکشن نگاروں میں ہوتا ہے۔وہ بیک وقت افسانہ نگار، ناول نگار، ڈراما نگار، سفرنامہ نگار، تنقید نگار، محقق، شاعر، خودنوشت نگار، مترجم، صحافی، مدیر وغیرہ تھے لیکن انہیں فکشن کی دنیا میں ایک خاص اہمیت و مقبولیت حاصل ہے۔انکا کمال یہ تھا کہ علامتی و استعاراتی اسلوب کو نت نئے ڈھنگ سے بالکل اچھوتے انداز میں پیش کیا۔انکی کہانیوں میں معاشرہ کی عکاسی، رومانیت و اخلاقیات کی منظر کشی، سماجی اور سیاسی اور نفسیاتی رنگ نظر آتا ہے۔7 دسمبر 1923ء کو بلند شہر، یوپی میں پیدا ہوئے اور وفات 2 فروری 2016ء کو۔والد کا نام مولوی منظر علی، والدہ کا نام صغریٰ بیگم اور اہلیہ کا نام عالیہ بیگم تھا۔1942ء میں بی۔اے میرٹھ کالج سے اور 1946ء میں ایم۔اے کیا۔انہوں نے اپنی ادبی زندگی کا آغاز صحافت سے ہفت روزہ نظام کی ادارت سے کیا۔انکا پہلا افسانہ قیوما کی دکان تھا جو ادب لطیف لاہور کے دسمبر 1948ء کے شمارہ میں شائع ہوا تھا۔انکی تصانیف میں گلی کوچے، کنکری، آخری آدمی، شہر افسوس، کچھوے، خیمے سے دور، خالی پنجرہ، جنم کہانیاں، شہزادے کے نام، نئی پرانی کہانیاں، چاند گہن، دن اور داستان، بستی، تذکرہ، آگے سمندر ہے، زمین اور فلک اور، نئے شہر پرانی بستیاں، شہر افسوس، علامتوں کا زوال، نظریے سے آگے، جستجو کیا ہے، ذرے، ملاقاتیں، بوند بوند، قطرے میں دریا وغیرہ ہیں۔انہیں کئی ایوارڈ بھی ملے جن میں فروغ اردو و ادب، دوحہ قطر، خاص ہیں۔انکے اہم افسانوں میں وہ جو کھو گئے، کانا دجال، دوسرا گناہ، اندھی گلی، دیوار، مجمع کنکری، آخری آدمی، ہمسفر، ٹھنڈی آگ، روپ نگر کی سواریاں، کچھوے، نیند، پتے وغیرہ اہم ہیں۔اس موقع پر جوثر ایاغ نے کہا کہ انتظار حسین اردو فکشن کی دنیا میں اپنی ایک انفرادیت رکھتے ہیں۔نشست میں شامل محمد شاداب عالم، ڈاکٹر نغمہ بیگم، کوثر علی محمد حسین نے انتظار حسین کے فن سے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

مدرسہ احمدیہ سلفیہ کا 34 واں سالانہ تقریری اجلاس اختتام پذیر

آرہ، 7 دسمبر (پریس ریلیز)۔مدرسہ احمدیہ سلفیہ، ملکی محلہ، آرہ، بہار کے زیر اہتمام ہر سال کی طرح امسال بھی ندوۃ الطلبہ کا ۳۴/ واں سالانہ تقریری اجلاس مورخہ ۷ دسمبر ۲۰۲۵ کو جناب مولانا محمد رحمانی بن عبدالحمید رحمانی صدر ابوالکلام آزاد اسلامک اویکننگ سنٹر نئی دہلی کی صدارت میں منعقد ہوا۔مولانا وسیم اختر جامعی صاحب نے اس اجلاس کی نظامت بحسن و خوبی انجام دی۔تلاوت قرآن مجید حمد و نعت کے بعد صدر اجلاس کی خدمت میں سپاس نامہ مولانا محمد انور حسین سلفی نے پیش کیا۔اور ناظم اعلیٰ صاحب کے ہاتھوں مولانا محمد رحمانی بن عبدالحمید رحمانی صاحب، مولانا محمد مصطفیٰ کعبی ازہری صاحب اور مولانا ڈاکٹر عبدالحلیم بسم اللہ مدنی صاحب کو سپاس نامہ پیش کیا گیا۔بعد ازاں طلبہ نے مختلف زبان ہندی، اردو، انگریزی، بھوجپوری اور عربی میں اصلاحی تقاریر اور ترجمۂ قرآن، ایک دلچسپ مکالمہ بھی پیش کیا گیا۔بعدہ پروفیسر آفتاب عالم صاحب جین کالج آرہ نے طلبہ کو مزید محنت کی تلقین فرمائی اور فرمایا کہ یہ ادارہ جس کی تاسیس کتاب و سنت پر رکھی گئی ہے مجھے شرکت کر کے خوشی ہوئی صحیح اسلامی عقیدہ کی نشر و اشاعت ضروری ہے ناظم اعلیٰ صاحب قابل مبارکباد ہیں۔جناب پروفیسر گلنواز عثمانی نے پروگرام میں شرکت پر بڑی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نئی نسل کو دینی تعلیم کے ساتھ عصری تعلیم سے بھی آراستہ ہونے کی ضرورت ہے۔طلبہ کے انگریزی، ہندی، اردو، تقاریر سن کو خوشی ہوئی۔جناب اشرف کمال صاحب نے فرمایا میرے دادا اس ادارہ کی ترقی میں معاون رہے۔یہاں کے طلبہ با صلاحیت نکلتے ہیں۔یہاں دینی اور عصری تعلیم کا انتظام ہے۔ناظم اعلیٰ صاحب کی محنتیں قابل مبارکباد ہیں معاونین اس ادارہ کے خلوص دل سے تعاون کریں۔صدر اجلاس مولانا محمد رحمانی بن عبدالحمید رحمانی صاحب نے صدارتی کلمات پیش کرتے ہوئے کہا علماء انبیاء کرام کے وارث ہیں ان کی ذمہ داری عظیم ہے۔لوگوں کو دین کی صحیح رہنمائی منہج سلف کی فہم کے مطابق کتاب و سنت کی تعلیمات عام کریں، صحابہ کرام کی محبت اور ان کا احترام اور دین کی بنیادی باتیں اور عقائد کو اپنی دعوت و تبلیغ کا موضوع بنائیں نیز انہوں علماء کی تاریخ پر پرمغز خطاب میں کہا عزیز طلبہ اسلاف کی تاریخ کا مطالعہ کریں۔ڈاکٹر عبدالحلیم بسم اللہ مدنی صاحب نے فرمایا مجھے مدرسہ کے اس پروگرام میں شامل ہو کر بڑی خوشی ہوئی عزیز طلبہ آپ اپنی حیثیت کو پہچانیں۔آپ اپنے کردار کو بلند کریں اور اس لائق بنیں کہ لوگ آپ کو جانیں اس طرح انہوں نے کہا کہ علم کے اعتبار سے اپنے آپ کو مضبوط کریں، اپنی زبان درست رکھیں کلاس میں پابندی سے حاضر ہوں۔اصحاب خیر اس ادارہ کا دام درمے سخن قدمے تعاون پیش کرتے رہیں یہ مدرسہ جامعہ سلفیہ بنارس کے نزدیک قابل تشکر اور قابل تعریف ہے۔مولانا محمد مصطفیٰ کعبی ازہری صاحب نے پروگرام میں شرکت کی خوشی کا اظہار کیا اور فرمایا دین اسلام کی تعلیمات علم و حکمت پر مبنی ہے۔بہتر انسان وہ ہے جو دوسروں کے لیے بہتر ہو بینا اور نابینا دونوں برابر نہیں ہو سکتے یہ سلف صالحین کا قدیم تاریخی ادارہ ہے۔ضرورت ہے کہ اصحاب خیر ہر ممکن تعاون پیش کرتے رہیں۔مولانا یونس سلفی نے کہا کہ مدرسہ احمدیہ سلفیہ آرہ علم و عمل کا گہوارہ اور ایک عظیم نعمت ہے۔ثقافتی پروگرام دیکھ کر سنکر بڑی خوشی ہوئی انہوں نے اپنے مادر علمی کے سبھی محسنین کا شکریہ ادا کیا۔ناظم اعلیٰ صاحب سے ملاقات کر کے خوشی ہوئی اللہ تعالیٰ ادارہ کو مزید ترقی بخشے اور یہاں کے فارغین کو ادارہ کا ترجمان بنائے۔ادارہ کے ناظم اعلیٰ جناب انور علی آروی کے ساتھ ساتھ اساتذہ اور اراکین مدرسہ کا شکریہ ادا کیا۔اخیر میں ناظم اعلیٰ جناب انور علی آروی صاحب نے اپنے تشکراتی کلمات میں فرمایا ہر قسم کی تعریف اور بڑائی صرف اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔طلبہ نفع بخش علم کے حصول کی کوشش کریں آپ کا یہ ادارہ ہمارے اسلاف کرام کی یادگار یونیورسٹی ہے۔آپ نے اصحاب خیر کے تعاون کا شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا ادارہ کی ترقی اللہ تعالیٰ کی توفیق کے بعد آپ مخیر حضرات کے حسن تعاون کا ثمرہ ہے۔آپ نے تمام اراکین مدرسہ، باشندگان آرہ، پٹنہ، یوپی، بنگال، بہار و جھارکھنڈ سے تشریف لائے ہوئے سبھی مہمانان خصوصی کے تعاون پر مبارکباد پیش کیا۔اور آپ نے رئیس المدرسہ جناب ابوناصر رضاء الحسن آروی اور مساعد ناظم جناب محبوب الحسن آروی صاحب، راشد عالم صاحب بیگم پور، منظور عالم صاحب آرہ کا بھی شکریہ ادا کیا، پھر آپ نے میڈیا کے ساتھ منتظمین اجلاس، اساتذۂ مدرسہ، ملازمین مدرسہ، شہر آرہ، پٹنہ و اطراف و جوانب سے تشریف لائے ہوئے مہمانوں کا بھی شکریہ ادا کیا۔ندوۃ الطلبہ کے اختتامی اجلاس میں تقاریر پیش کرنے والے کامیاب طلبہ اور مدرسہ کی جانب سے منعقد کئے گئے مسابقات، قرأت، حفظ حدیث، تفسیر عقیدہ میں حصہ لینے والوں کو قیمتی انعامات اور سندوں سے نوازا گیا۔ساتھ ہی مدرسہ کے شعبہ حفظ کے چاروں زمروں کے طلبہ کا دسواں مسابقۂ حفظ قرآن میں اول، دوم، سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ انعامات اور توصیفی سندوں سے نوازے گئے۔پھر دعاؤں پر مجلس اختتام کو پہونچی۔

بی ڈی او عابد حسین کے انتقال پر تعزیتی اجلاس منعقد

سیتامڑھی 7 دسمبر (محمد ارمان علی) ضلع کے نان پور بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر عابد حسین کا جمعہ کے روز اچانک دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔اس افسوسناک خبر پر پوری ضلع انتظامیہ سوگوار ہے۔ضلع مجسٹریٹ رچی پانڈے کی صدارت میں ہفتہ کو کلکٹریٹ کے احاطے میں ایک تعزیتی اجلاس منعقد ہوا۔تمام افسران اور عملے نے مرحوم کی روح کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے دو منٹ کی خاموشی اختیار کی۔ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ رچی پانڈے نے کہا،" عابد حسین ایک مستعد منتظم، ایک سرشار افسر، اور انتہائی سادہ اور حساس شخصیت کے مالک تھے۔ان کا اچانک انتقال ہمارے لیے ذاتی اور انتظامی طور پر ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔" انہوں نے اللہ تعالیٰ سے ان کی روح کے سکون کے لیے دعا کی اور غمزدہ خاندان کے لیے اس مشکل وقت میں صبر و استقامت کی دعا کی۔تعزیتی اجلاس میں ڈی ڈی سی، ڈی پی آر او کمال سنگھ، مدرسہ کے استاد محمد اجمل محمد نسیم احمد، محمد تبریز، محمد مظہر علی راجہ، اور صحافی محمد ارمان علی سمیت عہدیداروں اور کارکنوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

ایڈیشنل کلکٹر میں ریونیو جائزہ اجلاس میں زیر التواء مقدمات کو جلد حل کرنے کی ہدایت دی

ارریہ 7 دسمبر (مشتاق احمد صدیقی) ایڈیشنل کلکٹر ارریہ مسٹر انیل کمار جھا کی صدارت میں ان کے دفتر میں ریونیو جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔میٹنگ میں ریونیو آفیسر انچارج مسٹر چندر شیکھر یادو، لینڈ ریفارمز ڈپٹی کلکٹر، فاربس گنج، مسٹر امیت کمار، لینڈ ریفارمز ڈپٹی کلکٹر، ارریہ، مسٹر ایس پرتک، اور تمام زونوں کے سرکل افسران موجود تھے۔ریونیو اور اراضی سے متعلق کام کی پیش رفت اور معزز عدالتوں کے جاری کردہ احکامات کی تعمیل اور تصرف کے حوالے سے کئی اہم ہدایات جاری کی گئیں۔میٹنگ میں میوٹیشنز، ریویژن، گورنمنٹ لینڈ میوٹیشن، ای میریز منٹ اور ریونیو اکٹھا کرنے کی پیش رفت کا بھی تفصیل سے جائزہ لیا گیا۔ایڈیشنل کلکٹر نے تمام عہدیداروں سے بلاک وار پیش رفت کے بارے میں دریافت کیا اور انہیں زیر التواء مقدمات کو جلد حل کرنے کی ہدایت دی۔انہوں نے کہا کہ ریونیو کے کام میں غفلت کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی اور بروقت اور شفافیت کو اولین ترجیح دی جانی چاہیے۔انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ لینڈ اور ریونیو کے تمام کام آن لائن کیے جا رہے ہیں جس سے شفافیت میں اضافہ ہوا ہے۔لہٰذا تمام سرکل آفیسر زاس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام کام قواعد کے مطابق اور وقت پر مکمل ہوں۔اس کے ساتھ ساتھ سرکاری اراضی کی میوٹیشن کو تیز کرنے، تجاوزات روکنے اور ریونیو کی وصولی کو ہدف کے مطابق مکمل کرنے کی بھی ہدایات دی گئیں۔اجلاس میں تمام افسران سے توقع کی گئی کہ وہ باقاعدہ پراگریس رپورٹس فراہم کریں گے اور محکمانہ کاموں میں ہم آہنگی پیدا کر کے بہتر نتائج دیں گے۔

تعلیم کے بغیر ریاست اور ملک کی ترقی ناممکن: سمریندر بہار

چھپرہ 7 دسمبر (راجو) ڈسٹرکٹ ٹیچرس یونین کے سینئر لیڈر سمریندر بہار سنگھ نے سلطان گنج میں منعقدہ پر وقار سمان تقریب میں تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ "تعلیم کے بغیر نہ تو ریاست ترقی کر سکتی ہے اور نہ ہی ملک۔ سماج سے ناخواندگی کو ختم کرنے کا عزم ہی ترقی کی راہ ہموار کرے گا۔" انہوں نے کہا کہ نظام تعلیم کے نفاذ کا نام ہے کہ جب ریاست میں نظام تعلیم کو نافذ کیا جائے۔ اس کے آئین آرٹیکل 15 اساتذہ کو خودکشی پر مجبور کیا۔ ایسے مجرموں کے خلاف کارروائی ہی انصاف ہے۔ اپنے خطاب میں انہوں نے یہ بھی کہا کہ جب بنیادی تعلیم کا معیار مضبوط ہوگا تب ہی معاشرے میں شعور آئے گا اور لوگ اپنے حقوق کے لیے آواز اٹھا سکیں گے۔ بہار ریاست مکھیا سنگھ کے صدر متھلیش کمار رائے نے کہا کہ دیہی علاقوں میں تعلیمی ماحول تیزی سے بدل رہا ہے۔ انہوں نے خصوصی طور پر کہا سلطان گنج جیسے قصبے میں نرسری ٹیچر ٹریننگ شروع کرنا ایک بڑا قدم ہے۔ یہ تربیت بنیادی تعلیم کو ایک نئی سمت دے گی، بچوں کو شروع سے ہی معیاری تعلیم کی فراہمی کو یقینی بنائے گی۔ انہوں نے اسمارٹ تعلیمی نظام، ڈیجیٹل وسائل اور غذائیت پر بھی خصوصی زور دیا۔ انہوں نے کہا، "صرف صحت مند ذہن ہی بہترین تعلیم حاصل کرسکتے ہیں۔" ریٹائرڈ ویڈیوگرافر رجنیت کشور سنگھ نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ صحت، ماحولیات اور جدید ٹکنالوجی تعلیمی نظام کا لازمی جزو ہیں، نہ صرف تعلیم بلکہ یہ کہ وقت کے ساتھ تدریسی طریقوں کو اپ ڈیٹ کرنا بھی بہت ضروری ہے۔ انہوں نے NTT کو جدید تعلیمی نظام کی بنیاد قرار دیا اور اس کی بہتر بنانے پر زور دیا گیا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ہیڈ ٹیچر سنجو کماری سروج نے کہا کہ بچوں کی بنیاد مضبوط ہو تو بچے کسی بھی میدان میں سبقت لے سکتے ہیں۔ انہوں نے تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے مختلف طریقوں پر روشنی ڈالی۔ دویشن کے ٹاپ 20 طلباء، جن کی کل تعداد 40 تھی، کو اسناد اور اعزازات سے نوازا گیا۔ تقریب کی نظامت مولانا شاہ رحمان نے کی۔ جبکہ اسٹیج کی نظامت محمد ایوب نے کی۔ انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر فیروز عالم نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور انہیں گلدستے اور پودے پیش کر کے نوازا۔ اعزاز حاصل کرنے والے 40 شرکاء میں ثانیہ پروین، للّی جارج، افسانہ خاتون، شیکھا کماری، اور محمد صفیق، شاہد اختر، علی حسن، طارق انور، آصف جاوید، سنجے کمار، اور والدین کی بڑی تعداد شامل تھی۔

جرائم پیشوں نے نوجوان کو گولی ماری، شدید زخمی

چھپرہ 7 دسمبر (راجو) ریول گنج پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں نوادہ گاؤں میں پک اپ ٹرک پر سوار مجرموں نے بائک سوار ایک نوجوان کو گولی ماردی۔ اس کے بائیں بازو میں گولی لگی تھی۔ اسے تشویشناک حالت میں چھپرا صدر اسپتال لایا گیا، جہاں اس کا علاج جاری ہے۔ گولی لگنے سے زخمی ہونے والے نوجوان کی شناخت ریول گنج تھانہ علاقہ کے رہنے والے دوندر سنگھ کے بیٹے 32 سالہ نیرج سنگھ کے طور پر کی گئی ہے۔ مبینہ طور پر وہ گاڑی کے ڈرائیور کے طور پر کام کرتا ہے۔ صدر اسپتال میں زیر علاج، نیرج، جسے گولی لگی، نے انکشاف کیا کہ اس کا اپنی بیوی کے ساتھ مسلسل جھگڑا چل رہا تھا، جس کی وجہ سے اس کے سسر اور بہنوئی نے جان لیوا حملہ کیا۔ انہی افراد نے اس پر گولیاں چلائیں۔ اطلاع ملنے پر پولیس جائے وقوع پر پہنچی اور فی الحال معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

قومی لوک عدالت کی پبلسٹی رتھ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا

دربھنگہ 7 دسمبر (عرفان احمد پیدل) پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کم چیئرمین، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، شری شیو گوپال مشرا نے عدالت کے احاطے سے قومی لوک عدالت کے پبلسٹی رتھ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ 13 دسمبر بروز ہفتہ منعقد ہونے والی قومی لوک عدالت کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے بیداری رتھ کا آغاز کیا گیا ہے۔ یہ رتھ پورے علاقے میں لوک عدالت کا پیغام پھیلائے گا۔ انہوں نے کہا کہ لوک عدالت کے ذریعے تنازعات کو حل کرنے کے بہت سے فائدے ہیں۔ صرف جیت اور جیت ہوتی ہے، کیونکہ کوئی بھی فریق نہیں ہارتا۔ لوک عدالت کا فیصلہ حتمی ہوتا ہے۔ فیصلہ حتمی اور فریقین پر پابند ہے، اور فیصلے کے خلاف کوئی اپیل نہیں ہے۔ مقدمے میں اگر کورٹ فیس جمع کرائی جاتی ہے تو واپس کر دی جاتی ہے اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ اس کے فیصلے کے ذریعے تمام فریقین اپنا خاندانی اور معاشرتی امن بھی برقرار رکھیں۔ ضلع قانونی خدمات اتھارٹی کی سیکریٹری آرتی کماری نے کہا کہ امید ہے کہ لوگ اس تقریب میں جوش و خروش سے شرکت کریں گے اور ہزاروں لوگ اس سے مستفید ہوں گے۔ اس موقع پر پرنسپل فیملی جج، ایس ایس پی، چیف جوڈیشل مجسٹریٹ، لیگل ایڈ ڈیفنس کے ارکان، پینل ایڈوکیٹ، پی ایل وی وغیرہ موجود تھے۔

بی پی ایس سی ٹیچرس ایسوسی ایشن، مغربی چمپارن یونٹ کا قیام

بتیا 7 دسمبر (ایم شکیل) بی پی ایس سی ٹیچرس یونین، بہار کی مغربی چمپارن ضلع یونٹ کی ایک اہم میٹنگ بتیا شیو مندر ساگر پوکھرا بتیا کے احاطے میں منعقد ہوئی۔ اس میں ضلع کے مختلف بلاکس سے نئے تعینات ہونے والے بی پی ایس سی اسکول اساتذہ اور ہیڈ ٹیچرس نے حصہ لیا۔ میٹنگ میں بی پی ایس سی اساتذہ کے مختلف مسائل جیسے فل پے سکیل، ڈی اے، انکریمنٹ، ایچ آر اے، ٹرانسفر، پے فکسیشن میں یکسانیت، بی پی ایس سی ٹیچرس کی پری ایمپلائی کی روکی ہوئی تنخواہ، ایچ ٹی، ایچ ایم، میٹرنٹی لیو اور میڈیکل چھٹی کی مدت وغیرہ پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور اس کے حل کے لیے ضلع یونٹ کی تنظیم سازی اور سابقہ یونٹ کو مضبوط کرنے پر زور دیا گیا۔ میٹنگ میں موجود اساتذہ نے اپنے خیالات پیش کیے اور اس کے حل پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ میٹنگ کی صدارت منکیشور کمار اور سنجیت کمار نے کی اور اس کی نظامت سنیل کمار اور امریندر شرما نے کی۔ میٹنگ میں منکیشور کمار کو متفقہ طور پر قائم مقام ضلع صدر، سنجیت کمار کو کنوینر، آدتیہ کمار کو کنوینر، سنیل کمار کو میڈیا انچارج اور پنٹو کمار، امریندر شرما، جتیندر رام، ابصار عالم، مہیشور دوبے، سنتوش کمار، چندر شیکھر کو بطور سابق ممبران نامزد/نامزد کیا گیا۔ نئے مقرر کارگزار ضلع صدر منکیشور کمار نے اپنے خطاب میں کہا کہ میری پہلی ترجیح اسکول اساتذہ اور ہیڈ ٹیچر/پرنسپل کے مسائل کو بروقت حل کرنا ہوگا۔ ایگزیکٹو کمیٹی نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ تمام بلاکس میں سنگھ کی توسیع کے بعد ضلع یونٹ تشکیل دی جائے گی اور عہدیداروں کا انتخاب ریاستی کمیٹی کی سرپرستی میں کیا جائے گا۔ بنیادی طور پر منکیشور کمار، سنیل کمار، پنٹو کمار، امریندر شرما، ابصار عالم، سنجیت کمار، سنتوش کمار، کنہیا رام، مارکنڈے کمار، ہمانشو راج، دیواکر کمار رنجن، پرنئے کمار، آدتیہ کمار، مہیشور کمار دوبے، ارشد عالم، امریندر کمار، نونیت کمار، راہل رنشن کمار، راجیو کمار، موجود تھے۔ میٹنگ میں کمار اوجھا، پردیپ یادو، چندن کمار، ہمانشو راج، ستیش چندر کشواہا، بھولی مہاتو، رادھیشیام پرساد، نول کشور، پریش کمار، سوربھ کمار، کندن کمار، نوشاد علی، سرفراز عالم، چندر بھان، دیپک کمار، روی کمار مشرا اور سینکڑوں اسکول اساتذہ موجود تھے۔

مختلف واقعات میں 2 افراد زخمی

چھپرہ 7 دسمبر (راجو) تھانہ صدر کی حدود میں سابقہ تنازعہ پر دو مختلف واقعات میں دو افراد زخمی ہو گئے۔ پہلا واقعہ شاہنواز پور میں پیش آیا جہاں سابقہ جھگڑے کی وجہ سے گڑیا کماری زخمی ہوگئیں۔ دوسرا واقعہ بھلوا شنکر ڈیہ گاؤں میں پیش آیا، جس میں پون کمار ساہ زخمی ہوئے۔ دونوں زخمیوں کو ترائیہ ریفرل ہسپتال میں ابتدائی طبی امداد دی گئی۔ پولیس دونوں واقعات کو الگ الگ واقعات کے طور پر تفتیش کر رہی ہے۔

ایس ایس پی نے لہریا سرائے پولیس اسٹیشن کا معائنہ کیا

دربھنگہ 7 دسمبر (عرفان احمد پیدل) سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، جگناتھن ریڈی جلا ریڈی نے لہریا سرائے پولیس اسٹیشن کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران مختلف رجسٹروں بشمول داغدار رجسٹر، کرائم رجسٹر، رہائی پانے والے مجرموں کا رجسٹر، کیس ڈسپوزل ریکارڈ، ڈائری رجسٹر، کرائم رجسٹر، ایف ای اوڈی رجسٹر اور دیگر رجسٹروں کی جانچ پڑتال کی گئی اور موجود تمام پولیس افسران کو کئی اہم رہنما خطوط

جاری کیے گئے زیر التوا مقدمات کو تیزی سے نمٹانے کی ہدایات دی گئیں۔ مقدمہ میں فوری گرفتاری کی ہدایات دی گئیں۔ تھانے میں موجود رجسٹروں اور زیر التوا مقدمات کا جائزہ لیا گیا اور ان کی تعمیل کے لیے کچھ ہدایات دی گئیں۔ PC کے جائزے میں، سمن، NBW،BW ، اشتہار اور اٹیچمنٹ رجسٹر کا جائزہ لیا گیا اور زیر التواء سمن NBW،BW کو موصول ہونے کے 15 دن کے اندر پیش کرنے کی ہدایت کی گئی۔ نوٹس اور اٹیچمنٹ کو موصول ہونے کے 03 دن کے اندر عمل میں لانے کی ہدایات دی گئیں۔ صفائی اور منظم دیکھ بھال کے لیے دی گئی ہدایات دی گئی۔ لاک اپ سیکیورٹی کا معائنہ کرنے کے بعد ضروری ہدایات دی گئیں۔۔

یوم تاسیس کے موقع پر خون عطیہ کیمپ کا انعقاد

چھپرہ 7 دسمبر (راجو) ایچ ڈی ایف سی بینک کے یوم تاسیس پر برانچ کے احاطے میں خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس کا افتتاح برانچ منیجر دھرمیندر دوبے، ریڈ کراس سوسائٹی کی سکریٹری زرینہ، کیمپ

کوآرڈینیٹر ارون کمار سنگھ وغیرہ نے شمع روشن کر کے کیا۔ اس موقع پر بلڈ بینک کے ڈاکٹر کرن اوجھا دھرم ویر وغیرہ موجود تھے۔ مہمان خصوصی نے کہا کہ یہ بینک 1994 میں قائم ہوا تھا اور بہار میں تقریباً 125 برانچوں کے ساتھ لوگوں کی خدمت کر رہا ہے۔ خون کے عطیہ کرنے والوں میں بنیادی طور پر کومل سنگھ، اکھلیشور کمار، راجو کمار، ادے کمار، وویک کمار پٹیل، آکاش دیپ سنگھ، سنجیت کمار سنگھ، رویندر کمار رائے، اشوک بھگت، خوشی کماری، آدتیہ کمار، دیواکر کمار، آشوتوش پرساد وغیرہ شامل تھے۔ اس خون کے عطیہ کیمپ میں بنیادی طور پر دیوورت تیواری، آدتیہ، دھیک، دھیک، ہری، راجو، راجو، رانا شامل تھے۔ سنگھ کے علاوہ ریڈ کراس سوسائٹی کے خزانچی ڈاکٹر سریش پرساد سنگھ وغیرہ موجود تھے۔

انتظامیہ کا بلڈوزر دوسرے دن بھی چلا، کئی دکانیں مسمار

چھپرہ 7 دسمبر (راجو) انتظامیہ کی جانب سے تریا مارکیٹ کو تجاوزات سے پاک کرنے کی مہم اتوار کو دوسرے دن بھی جاری رہی۔ زونل آفیسر پنکج کمار سنگھ اور تریا پولیس اسٹیشن کی مشترکہ ٹیم نے ایس ایچ 73 اور ایس ایچ 104 کی سڑک کے کنارے کئی تجاوزات کو ہٹا دیا۔ صبح سے ہی پولیس فورس کی بھاری تعیناتی کے درمیان کئی دکانوں کے باہر شیڈ، عارضی کھوکھوں اور نالوں پر بنی غیر قانونی تعمیرات کو گرانے کے لیے جے سی بی مشینوں کا استعمال کیا گیا۔ ہفتہ کے روز شروع ہونے والی اس بڑی مہم نے تریا مارکیٹ میں برسوں سے آباد تجاوزات میں خوف و ہراس پھیلا دیا ہے۔ بازار کے چوراہوں پر پھیلی ہوئی تجاوزات کے باعث سڑک کی چوڑائی کم ہوگئی تھی اور آئے دن شدید ٹریفک جام ہو رہا تھا۔ اسکولی بچوں، ایمبولینسوں اور مقامی مسافروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ انتظامیہ نے چند روز قبل لاؤڈ اسپیکر کے ذریعے تجاوزات ہٹانے کی حتمی وارننگ جاری کی تھی۔ تاہم جب وارننگ کے باوجود تجاوزات نہ ہٹائی گئیں تو ہفتے کے روز بلڈوزر سے کارروائی شروع کردی گئی۔ اتوار کو، دوسرے دن کی کارروائی کے دوران، زونل افسر پنکج کمار سنگھ اور اسسٹنٹ سب انسپکٹر اپو کمار سنگھ کی قیادت میں ایک انتظامی ٹیم نے تریا۔ مڑھورا مین روڈ اور بازار کے علاقے پر بنائے گئے کئی مستقل اور عارضی ڈھانچے کو ہٹا دیا۔ سی او نے کہا کہ یہ مہم عوامی مفاد میں چلائی جا رہی ہے اور سڑکوں اور سرکاری نالوں کو ہر قیمت پر تجاوزات سے پاک کرایا جائے گا۔ مہم کے دوران انتظامیہ نے دکانداروں سے بھی اپیل کی کہ وہ رضا کارانہ طور پر تجاوزات سے گریز کریں۔ حکام نے واضح کیا کہ مارکیٹ میں ٹریفک کی روانی اور نظم و نسق کو یقینی بنانے کے لیے اگر ضرورت پڑی تو مزید کارروائی جاری رہے گی۔

چائلڈ سائنس ریسرچ میں سارن کی شاندار کارکردگی

ریاستی سطح کے لیے 6 چائلڈ سائنسدانوں کا انتخاب

چھپرہ 7 دسمبر (راجو) سائنس فار سوسائٹی اور محکمہ تعلیم کے مشترکہ زیر اہتمام سنٹرل پبلک اسکول، چھپرہ میں ضلع سطح کے بچوں کے سائنس ریسرچ پروگرام کا کامیابی سے انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا افتتاح سروشکشا ابھیان کے پلاننگ آفیسر راجیش مانجھی، آرگنائزنگ کمیٹی کے ڈاکٹر سریش پرساد سنگھ، سینٹرل پبلک اسکول کے مینیجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر وکاس کمار سنگھ، سائنس فار سوسائٹی کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر وکاس کمار سنگھ، اکیڈمک کوآرڈینیٹر پنکج کمار سنگھ اور مسٹر جیو نے مشترکہ طور پر شمع روشن کر کے کیا۔ اس سال، پروگرام کا مرکزی موضوع "قدرتی وسائل کا انتظام برائے خوراک تحفظ اور ماحولیاتی صحت" تھا۔ ضلع بھر کے سینکڑوں طلباء نے چارٹس، ماڈلس اور تحقیقی رپورٹس کے ذریعے اپنی سائنسی فہم، اختراع اور تحقیقی صلاحیتوں کا شاندار مظاہرہ کیا۔ پروگرام کے اختتام پر شہری اور دیہی علاقوں سے کل 6 چائلڈ سائنسدانوں کو ریاستی سطح کے مقابلے کے لیے منتخب کیا گیا۔ شہری علاقے سے منتخب طلباء یہ تھے: رونک کمار سنگھ، سی پی ایس، چھپرہ؛ پریانشو پرنس، سی سی ایس، چھپرہ؛ آیوش کمار، وشیشور سیمنری، چھپرہ۔ دیہی علاقوں سے منتخب طلباء میں شامل ہیں تانیا کماری (اپ گریڈ سیکنڈری اسکول، دیوریا)؛ آیوشی ڈکشٹ (سی پی ایس، کلیان پور)؛ نشا کماری (گورنمنٹ ہائی اسکول، زہر پور)۔ سائنس فار سوسائٹی کے کوآرڈینیٹر یشپال کمار سنگھ نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ پروگرام بچوں میں سائنسی سوچ، اختراعات اور تحقیقی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کا ایک طاقتور پلیٹ فارم ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس پروگرام کی تیاریاں جون میں شروع ہوتی ہیں۔ ضلع اور ریاستی سطح کی ورکشاپ کے بعد، سائنس کے اساتذہ اپنے اپنے اسکولوں میں طلباء کو دو سے تین ماہ تک مسلسل تربیت فراہم کرتے ہیں۔ اس موقع پر ایم کے شرن، سابق پرنسپل، بین سنگھ، ڈاکٹر نوین کمار اوجھا، ڈاکٹر مہندر مشرا، ڈاکٹر منوج کمار پانڈے، مسٹر جتیندر کمار، ڈاکٹر پنکج کمار سنگھ، کمار مینک، روی کانت کمار، کماری کامنی، اور کماری کرن رانی سمیت کئی دیگر معززین موجود تھے۔

ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی 69 ویں برسی منائی گئی

کھگڑیا، 7 دسمبر (محمد عرفان عالم) آزاد ہندوستان کے پہلے مرکزی وزیر قانون و انصاف، عظیم فقیہ، ماہر اقتصادیات، سماجی مصلح اور ہندوستانی آئین کے معمار بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کا 69 ویں برسی منائی گئی۔ اس پروگرام کا اہتمام امبیڈکر بھون اتھان کمیٹی نے کیا تھا اور اس کی صدارت کمیٹی کے سرپرست رام لکھن پرساد پاسوان نے کی۔ جے ڈی یو ضلع کے ترجمان آچاریہ راکیش پاسوان شاستری نے پروگرام کے انعقاد کی ذمہ داری انجام دی۔ پروگرام کا افتتاح انچارج ڈی ایم کم ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر ابھیشیک پلاسیا، صدر سب ڈویژنل آفیسر دھننجے کمار نے مختلف محکموں کے نامور عہدیداروں اور دانشوروں کے ساتھ بابا صاحب کی تصویر پر گلپوشی کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اپنے خطاب میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر ابھیشیک پلاسیا نے کہا کہ بابا صاحب کا دکھایا راستہ۔ تعلیم، تنظیم، جدوجہد اور آئین۔ ہی ایک مساوی اور مہذب معاشرے کی اصل بنیاد ہے۔ انہوں نے عمارت کے احاطے کا معائنہ کیا اور یقین دلایا کہ اس پر مکمل طور پر تجاوزات ختم کر کے ایک خوبصورت اور منظم ڈھانچہ بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر امبیڈکر صرف ایک فرد نہیں تھے بلکہ ایک عہد ساز شخصیت، انسانی حقوق کے علمبردار اور سماجی انصاف کے لازوال نظریہ تھے۔ آج کی تقریب محض رسمی نہیں بلکہ آئینی اقدار اور سماجی ہم آہنگی سے ہماری وابستگی کی علامت ہے۔ اس موقع پر لیبر سپرنٹنڈنٹ امیش رائے، فشریز آفیسر لال بہادر شرف، فشریز ایکسٹینشن آفیسر آشوتوش آنند، جے ڈی یو کی ریاستی سیاسی مشاورتی کمیٹی کی رکن نیلم ورما، ہیڈ ماسٹر بال کشور پاسوان، جے ڈی یو کی نائب صدر نرملا کماری، جنرل سکریٹری وینا پاسوان، ای ایم ایس ٹی کی ضلعی صدر شاعرہ اور راؤ ایس ٹی کے صدر و دیگر موجود تھے۔

مڑھورا چینی مل کھولنے کے لئے میٹنگ کا انعقاد

چھپرہ 7 دسمبر (راجو) مڈھورا (ساسو): انسانی انقلاب عوامی تحریک کے بینر تلے بند مڑھورا چینی مل احاطے میں آج ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی جس کی صدارت ویر آدتیہ نے کی۔ ضلع کی مختلف پنچایتوں اور بلاکس کے انقلابی نوجوانوں، سماجی کارکنوں اور ضلع سارن کے درجنوں سوشل میڈیا صحافیوں نے بے لوث شرکت کی۔ کمیٹی نے متفقہ طور پر تین اہم قراردادیں منظور کیں، جن میں یہ بھی شامل ہے کہ حکومت سب سے پہلے بہار کی پہلی مڑھورا چینی مل کو دوبارہ شروع کرے۔ ممبران نے کہا کہ مڑھورا چینی مل صرف ایک پرانا ورثہ نہیں ہے بلکہ بہار کا صنعتی نشان ہے۔ اسے دوبارہ شروع کرنے سے ہزاروں نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع کھلیں گے اور پورے خطے کی اقتصادی سرگرمیوں میں نئی توانائی داخل ہوگی۔ چینی مل کے کروڑوں کے اثاثوں کی حفاظت کے لیے سیکیورٹی اہلکار تعینات کیے جائیں۔ تحریک کی آئندہ حکمت عملی طے کرنے کے لیے 21 دسمبر کو مل احاطے میں دوبارہ اجلاس منعقد کیا جائے گا۔ میٹنگ میں بڑے ٹرن آؤٹ نے واضح کر دیا کہ مڑھورا شوگر مل کو بحال کرنا صرف ایک صنعتی مطالبہ نہیں ہے، بلکہ سارن کی ترقی اور اس کے نوجوانوں کے مستقبل کی لڑائی ہے۔ اس موقع پر کنوینر ویر آدتیہ، شریک کنوینر دلیپ ساہ، پنکج یادو، دھننجے یادو عرف کالیداس، ابھے رنجن، ڈاکٹر وشال کمار، رامابو رام، جے رام مہتو، ایڈوکیٹ بیریندر سنگھ، منا سنگھ کشواہا، انیل کمار رام، رانا کمار، نتیش کمار وغیرہ موجود تھے۔

سنٹرل اسکول میں 2 روزہ آرٹ اور آئی ٹی نمائش کا انعقاد

چھپرہ 7 دسمبر (راجو) سنٹرل اسکول چھپرہ کے گراؤنڈ میں 2 روزہ سالانہ میلہ، آرٹ اور آئی ٹی نمائش کا انعقاد کیا گیا۔ زائرین پرجوش تھے اور والدین چھوٹے بچوں کی پرفارمنس اور پینٹنگ سے مسحور تھے۔ پہلے دن کے پروگرام کا افتتاح ضلع آرٹ اینڈ کلچر آفیسر وبھا بھارتی سنگھ نے کیا اور دوسرے دن کا افتتاح چھپرہ ایم ایل اے چھوٹی کماری اور نبھا سنگھ نے کیا۔ اپنے خطابات میں، انہوں نے کہا کہ مسلسل سیکھنے سے ترقی ہوتی ہے۔ تعلیم وہ رہنما ہے جو ہمیں صحیح سمت دکھاتی ہے، اور تعلیم یافتہ ہونا عمر پر منحصر نہیں ہے۔ آپ کا پروگرام دیکھ کر مجھے اپنے اسکول کے دنوں اور اساتذہ کی یاد آتی ہے جنہوں نے ہمیں یہاں کھڑے ہونے اور بولنے کے لیے سکھایا اور تحریک دی۔ مہمانوں کا استقبال اسکول کے پرنسپل سنتوش کمار نے کیا۔ تمام مہمانوں کو شال سے نوازا گیا۔ بورڈ کے امتحانات میں ٹاپ کرنے والے طلباء کے والدین کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔ آرٹ ایگزیبیشن کے ٹیم لیڈران سینئر اساتذہ منش مل اور سومیش ورما کی رہنمائی میں بچوں نے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا، جبکہ آئی ٹی سیل نمائشی ٹیم کے لیڈر منٹو کمار اور انشو سریواستو نے بچوں کی صلاحیتوں کی نگرانی کی۔

فوجی ویلفیئر آفس میں فلیگ ڈے منایا گیا

چھپرہ 7 دسمبر (راجو) آرمڈ فورسز فلیگ ڈے کے موقع پر ڈسٹرکٹ سینک ویلفیئر آفس چھپرا کے احاطے میں سابق فوجیوں، ان کے زیر کفالت افراد اور دفتری عملے نے اپنے ملک اور قوم کی سلامتی کے لیے بے پناہ قربانیاں دینے والے بہادر جوانوں کی یاد میں ٹوکن پر چم لہرا کر فوجی خاندانوں کی فلاح و بہبود کے لیے رضا کارانہ تعاون فراہم کیا۔ مذکورہ پروگرام کرنل منیش کمار ریٹائرمنٹ ڈسٹرکٹ سینک ویلفیئر آفیسر سرن کے حکم کے مطابق کامیابی کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر بنیادی طور پر سابق فوجی رمیش پرساد سنگھ، اشوک کمار سنگھ، پریم چند سنگھ، رتلال رام راکیش کھلکھو دھیرج کمار ٹھاکر منا کمار دوبے اور سنتوش کمار پانڈے کرشنا کمار وغیرہ ملازمین موجود تھے۔

وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا نام ورلڈ بک آف ریکارڈ میں درج ہونا فخر کی بات: اعجاز اختر خان

دربھنگہ 7 دسمبر (عرفان احمد پیدل) جے ڈی یو کے سینئر لیڈر اور ریاستی کونسل کے رکن اعجاز اختر خان "رومی" نے ایک پریس بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا ورلڈ ریکارڈ لندن کی باوقار عالمی فہرست میں شامل ہونا بہار اور بہاریوں کے لیے فخر کی بات ہے۔ باوقار عالمی فہرست میں شامل ہونے کے بعد 10 ویں بار بہار کے وزیر اعلیٰ بننے والے نتیش کمار کو نہ صرف قومی بلکہ دنیا بھر میں پہچان بھی ملی ہے۔ اختر نے مزید کہا کہ یہ ملک کے لیے فخر کی بات ہے کہ 1947 سے 2025 تک وہ 10 بار وزارت اعلیٰ پر فائز ہونے والے ہندوستان کے پہلے شخص ہیں۔ مسلسل 10 مرتبہ ریاست کی قیادت کرنا جمہوری تاریخ میں ایک نادر کارنامہ ہے۔ یہ نہ صرف ایک ذاتی کامیابی ہے بلکہ نہ صرف بہار بلکہ پوری قوم کے لیے فخر کی بات ہے۔ نتیش کمار نے اپنی گڈ گورننس، شفافیت اور عوامی بہبود کی اسکیموں کے ذریعے بہار کو ایک نئی سمت دی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بہار کے لوگوں نے نتیش کمار پر بھروسہ کرتے ہوئے، این ڈی اے کے ترقیاتی اقدامات کو قبول کیا، اور اپنے مخالفین کو یکسر مسترد کر دیا۔ ورلڈ بک آف ریکارڈ کی باوقار عالمی فہرست میں درج ہونے سمیت اس باوقار کامیابی کے لیے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کو دلی مبارکباد اور نیک خواہشات، جو انصاف کے ساتھ ترقی کے چیمپئن ہیں۔ ہم بہار کے لوگوں کی بھاری اکثریت کے لیے ان کے بھی تہہ دل سے شکرگزار ہیں۔

بلیو بیلس اکیڈمی کی 35 ویں سالگرہ منائی گئی

پٹنہ 7 دسمبر (پریس ریلیز) بلیو بیلس اکیڈمی نے اپنی 35 ویں سالگرہ بڑے دھوم دھام سے منائی۔ یہ تقریب شگن موڑ، کھگول روڈ، دانا پور میں اسکول کے احاطے میں منعقد ہوئی، اور اس میں اسکول کے تمام بچوں نے شرکت کی۔ تقریب کا باضابطہ افتتاح مہمان خصوصی، پٹنہ ہائی کورٹ کے معزز جسٹس پورنندو سنگھ نے مشترکہ طور پر چراغ جلا کر کیا۔ مہمان خصوصی، سی آئی ڈی، بہار کے اے ڈی جی پارس ناتھ؛ آئی اے ایس ابھیشیک رنجن، محکمہ ماہی پروری کے ڈائریکٹر، بہار حکومت؛ سنجے کشور، او آئی سی ایل کے سینئر ڈویژنل منیجر (ریٹائرڈ)؛ اسکول کے ڈائریکٹر امریندر کمار؛ پرنسپل راجیش کمار جیسوال؛ وائس پرنسپل ابھیجیت بوس؛ اور ایڈمنسٹریٹر رام نواس سنگھ۔ تقریب میں موجود مہمانوں نے بلیو بیلز اکیڈمی کو کامیابی سے 35 سال مکمل کرنے پر دلی مبارکباد پیش کی۔ تقریب کا آغاز سکول کے بچوں کی گنیش وندنا سے ہوا۔ اس کے بعد چھوٹے بچوں کی جانب سے استقبالیہ گیت اور رقص نے مہمانوں کو مسحور کر دیا۔ بلیو بیلز اکیڈمی کے بچوں نے اسکول کے زیر اہتمام اس عظیم الشان سالانہ تقریب میں ایک شاندار ثقافتی پروگرام پیش کیا۔ اس تقریب میں موجود اسکول کے ڈائریکٹر امریندر کمار نے کہا، "مجھے بہت خوشی ہے کہ ہمارے اسکول نے کامیابی کے ساتھ 35 سال مکمل کر لیے ہیں۔ اس سالگرہ کے موقع پر میں تمام طلباء سے امید کرتا ہوں کہ وہ علم، نظم و ضبط اور اخلاقی اقدار کے راستے پر چل کر اپنی زندگیوں کو روشن اور بامقصد بنائیں۔ اسکول کے پرنسپل راجیش کمار جیسوال نے کہا، "ہمارے 35 سالہ سفر کے دوران، ہمارے ادارے نے ہمیشہ تعلیم، نظم و ضبط اور ثقافت کی اقدار کو ترجیح دی ہے۔ ہمیں فخر ہے کہ آج ہمارے طلباء نہ صرف تعلیمی فضیلت بلکہ فن، ثقافت، کھیل اور سماجی خدمت کے شعبوں میں بھی نئی بلندیاں حاصل کر رہے ہیں۔

سول اور سب ڈویژنل کورٹ میں نیشنل لوک عدالت 13 کو

کھگڑیا 7 دسمبر (محمد عرفان عالم) نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی، نئی دہلی اور بہار اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی، پٹنہ کی ہدایات کے مطابق، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، کھگڑیا 13 دسمبر 2025 کو سول کورٹ کھگڑیا اور سب ڈویژنل سول کورٹ گوگری میں نیشنل لوک عدالت کا انعقاد کرے گی۔ ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کھگڑیا کے سکریٹری چندن کمار نے بتایا کہ 13 دسمبر 2025 کو منعقد ہونے والی قومی لوک عدالت کے لیے تیاریاں زور و شور سے کی جا رہی ہیں۔ پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کم چیئرمین، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، کھگڑیا، راجیش کمار بچن کی ہدایات پر تمام برانچوں کے منتظمین، بینکوں کے افسران کے ساتھ باقاعدہ میٹنگ کر رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں، 06 دسمبر 2025 کو، کھگڑیا عدلیہ کے تحت کام کرنے والے تمام عدالتی افسران کی ایک میٹنگ مسٹر پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، چیئرمین، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، کھگڑیا، راجیش کمار بچن کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں موجود جوڈیشل افسران کو ہدایت کی گئی کہ وہ قومی لوک عدالت کے لیے نشاندہی کیے گئے مقدمات میں فریقین کے ساتھ قبل از وقت اجلاس منعقد کر کے اپنی متعلقہ عدالتوں میں زیادہ سے زیادہ مقدمات کے نمٹانے کو یقینی بنائیں۔ شناخت شدہ مقدمات درج کیے جائیں تا کہ قومی لوک عدالت کے دن ریکارڈ آسانی سے دستیاب ہو اور کوئی فریق باز نہ آئے۔ یہ بھی بتایا گیا کہ پچھلی لوک عدالت کے مقابلے اس بار زیادہ کیس نمٹائے جائیں گے۔ مزید برآں، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے سکریٹری نے بتایا کہ آج ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہیڈ کوارٹر اور ضلع کے تمام تھانوں کے سربراہوں کے ساتھ ایک میٹنگ منعقد کی گئی۔ تمام تھانوں کے سربراہان سے فریقین کو نوٹس کی فراہمی کے حوالے سے معلومات طلب کی گئیں اور تمام کو ہدایت کی گئی کہ وہ تمام فریقین جن کو قومی لوک عدالت کے لیے نوٹس جاری کیے گئے ہیں انہیں جلد از جلد وصول کریں اور قومی لوک عدالت کے بارے میں اپنی سطح پر تشہیر کو یقینی بنائیں تا کہ زیادہ سے زیادہ مقدمات کو قومی لوک عدالت کے ذریعے نمٹایا جا سکے۔

قومی لوک عدالت میں ٹریفک چالان کی سماعت ہوگی

چھپرہ 7 دسمبر (راجو) بہار حکومت کے محکمہ قانون کے سکریٹری انجنی کمار سنگھ نے 25 نومبر 2025 کو قومی لوک عدالت میں ٹریفک چالان کے مقدمات کی کارروائی کے حوالے سے حکم جاری کیا ہے کہ 13 دسمبر کو بہار کے تمام اضلاع میں منعقد ہونے والی قومی لوک عدالت میں بھی ٹریفک چالان کی سماعت کو یقینی بنایا جائے اور اس کے لیے ضلع کے چیئرمین، سی سی اور ضلع پرنسپل کی روشنی میں مناسب اقدامات کیے جائیں۔ لیگل اتھارٹی اور ڈسٹرکٹ لیگل اتھارٹی کے سکریٹری برجیش کمار نے تمام متعلقہ محکموں بشمول ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر اور سارن ضلع کے ٹریفک پولیس کو ایک مراسلہ بھیجا ہے کہ آنے والی قومی لوک عدالت میں زیادہ سے زیادہ ٹریفک چالان بھیجے جائیں تا کہ ٹریفک چالان سے متعلق عام لوگوں کی مشکلات کا ازالہ کیا جا سکے۔

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

مجروح سلطان پوری

پندار
PINDAR पिन्दार
سوموار / ۸ / دسمبر ۲۰۲۵ء

بنگال میں مذہبی رنگ دینے کی کوشش

مغربی بنگال میں آئندہ سال اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں۔ حالیہ منعقدہ بہار اسمبلی انتخابات کی جو اہمیت تھی اتنی ہی اہمیت مغربی بنگال میں ہونے والے انتخابات کی ہے۔ ریاست میں ممتا بنرجی گذشتہ تین معیادوں سے لگاتار وزیر اعلیٰ ہیں۔ وہ مسلسل چوتھی معیاد حاصل کرنے کی کوشش کررہی ہیں جبکہ بی جے پی کی جانب سے انہیں اقتدار سے بے دخل کرتے ہوئے خود اقتدار حاصل کرنے کی منصوبہ بندی کی جارہی ہے۔ بی جے پی اس کی تیاریوں کا پہلے ہی آغاز کرچکی ہے۔ اس نے بہار اسمبلی انتخابات میں این ڈی اے کی شاندار کامیابی کے بعد اعلان بھی کردیا ہے کہ اس کا اگلا نشانہ مغربی بنگال ہی ہوگا۔ بی جے پی یہ دعوی کررہی ہے کہ وہ اس بار ممتا بنرجی کو اقتدار سے بیدخل کرنے میں کامیاب ہوجائے گی۔ ممتا بنرجی بھی ابھی سے سرگرم ہوکر پارٹی کو مستحکم رکھنے اور عوامی تائید برقرار رکھنے کی جدوجہد کررہی ہیں۔ ایسے میں کچھ عناصر ہیں جو راست یا بالواسطہ طور پر بی جے پی کے منصوبوں کو پورا کرنے میں اپنے اقدامات سے مدد کررہے ہیں۔ فرقہ وارانہ ماحول کو بگاڑنے اور عوامی جذبات کو مشتعل کرنے والے اقدامات اور بیان بازیاں کرنے سے گریز نہیں کررہے ہیں۔ انہیں اس بات کا احساس نہیں رہ گیا ہے کہ اپنے معمولی سے سیاسی مفادات کیلئے مذہبی جذبات کو مشتعل کرنا ریاست کے مفاد میں نہیں ہے اور اس کے ذریعہ سے بی جے پی کو اپنے منصوبوں کو پورا کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ بی جے پی چاہتی بھی یہی ہے کہ مختلف گوشوں سے مذہبی جذبات کو بھڑکایا جائے اور پھر جلتی پر تیل ڈالنے کا کام کرتے ہوئے وہ خود بھی اس کا استحصال کرسکے اور انتخابات میں فائدہ حاصل کرسکے۔ خود بی جے پی کی جانب سے ہر مسئلہ کو مذہبی رنگ دینے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی جارہی ہے اور وہ کھلے عام فرقہ وارانہ منافرت پھیلانے کی حکمت عملی پر کام کررہی ہے۔ ساتھ ہی ادنی سے سیاسی مفادات کیلئے کچھ قائدین اس کے آلہ کار بن رہے ہیں۔ یہ عناصر حالانکہ بی جے پی مخالف موقف کا اظہار کرتے ہیں لیکن ان کے اقدامات اور ان کی بیان بازیاں اور ان کے منصوبوں سے بی جے پی کو بالواسطہ طور پر سیاسی فائدہ ہوتا ہے اور اس بات سے یہ عناصر بخوبی واقف ہیں۔ بنگال میں بابری مسجد مسئلہ کو زندہ رکھا جارہا ہے۔ یہ مسئلہ قانونی طور پر اپنے منطقی انجام تک پہونچ چکا ہے۔ ملک کی سب سے بڑی عدالت سپریم کورٹ نے اراضی مندر کے حوالے کرنے کا فیصلہ سنایا۔ اراضی حوالے کردی گئی۔ وہاں ایک رام مندر بھی تعمیر ہوگیا۔ اس کا افتتاح ہوچکا ہے اور وہاں مذہبی رسوم کی دائیگی ہورہی ہے۔ اس کے باوجود محض سیاسی مفادات کیلئے بابری مسجد کے مسئلہ کو زندہ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ اس سے مسلمانوں کا کوئی مقصد پورا نہیں ہوتا بلکہ اس کے نتیجہ میں صرف بی جے پی کو فائدہ ہوسکتا ہے اور بی جے پی یہی کچھ چاہتی بھی ہے۔ ترنمول کانگریس کی جانب سے ہر سال 6 دسمبر کو بابری مسجد کی شہادت کے دن اظہار یگانگت ریلی کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ یہ روایت برسوں سے چلی آرہی ہے۔ بلکہ جس وقت بابری مسجد کو شہید کیا گیا تھا اس کے آئندہ برس سے یہ ریلی نکالی جارہی ہے۔ بی جے پی اس پر اب چراغ پا ہونے لگی ہے اور اس پر اعتراض کرتے ہوئے ہندو۔ مسلم جذبات کو بھڑکایا جارہا ہے۔ بنگال کی سیاست کو بھی مسائل کی بنیاد سے ہٹا کر مذہبی جذبات تک سمیٹنے کی کوشش کی جارہی ہے تا کہ عوامی اشتعال کا استحصال ممکن ہوسکے۔ کچھ اور عناصر ہیں جو اس مسئلہ کو مزید ہوا دینے کی کشش کررہے ہیں۔ اس سے ان کا مقصد صرف اپنے سیاسی فائدہ کی تکمیل کرنا ہوسکتا ہے اور اس کے نتیجہ میں بی جے پی سب سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے میں کامیاب ہوسکتی ہے۔ اس حقیقت کو نظر انداز کیا جارہا ہے جب کہ سب سے زیادہ اسی مسئلہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے پوری بصیرت سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ مغربی بنگال ملک کی بڑی ریاستوں میں سے ایک ہے اور یہی وہ ریاست ہے جس نے بی جے پی کو وہاں ابھی تک پوری طرح سے اپنے قدم جمانے کا موقع نہیں دیا ہے۔ ممتا بنرجی پوری شدت کے ساتھ بنگال میں بی جے پی کا مقابلہ کررہی ہیں۔ دوسری جو اپوزیشن جماعتیں ہیں وہ بی جے پی سے مقابلہ میں کمزور پڑی ہیں۔ ایسے میں نہ صرف سیاسی جماعتوں اور قائدین کو بلکہ تمام سیکولر گوشوں کیلئے ضروری ہے کہ وہ ریاست کے ماحول کو فرقہ پرستی کا شکار ہونے کا موقع فراہم نہ کریں۔ سیاسی بصیرت سے کام کریں اور بی جے پی کے منصوبوں کی تکمیل میں مدد کرنے کی بجائے ان کو ناکام بنانے کی حکمت عملی اختیار کریں۔

"کرپشن" ترقی کے عمل کا سب سے بڑا دشمن

قیصر محمود عراقی
رابطہ: 6291697668

کرپشن کی دولت سے آج نااہل، اہل بن بیٹھا ہے، اسی کرپشن کی بدولت غریب کا چولہا ٹھنڈا اور امیر کا گھر قمقموں سے روشن ہے، اسی کرپشن کی بدولت غریب کی بیٹی شادی سے محروم ہے، اسی کرپشن کی بدولت لاکھوں گھر برباد ہوچکے ہیں۔ کرپشن یعنی بدعنوانی کا لفظ آج کل سیاست میں بہت زیادہ استعمال کیا جانے لگا ہے، اس کا مطلب ذاتی فائدے کے لئے اپنے عہدے کا ناجائز استعمال ہے۔ مثال کے طور پر اس کی ایک صورت کسی سیاست داں کا رشوت دینے والے فرد کو تعمیراتی ٹھیکہ دینے سے پہلے اس سے رشوت لینا ہے، دوسری صورت سیٹی کاؤنسل کے کسی رکن کا سرکاری خزانے سے اپنے اہل خانہ کی تعطیلات کے اخراجات ادا کرنا ہے، تیسری صورت کسی سرکاری عہدے دار کا شہریوں کا صاف پانی فراہم کرنے کے عوض ان سے رشوت طلب کرنا ہے۔ کرپشن یعنی بدعنوانی سے ویسے تو ہر کوئی متاثر ہوتا ہے مگر اقلیتی طبقے اور آبادی کے کمزور لوگ اس سے خاص طور پر متاثر ہوتے ہیں۔ دہشت گردی کے بعد ہندوستان کو سب سے بڑا خطرہ کرپشن سے ہے، چندلوگ کرپشن کے بل بوتے پر راتوں رات امیر ہونے کے خواب پورا کرنا چاہتے ہیں۔ کرپشن ایک ایسا مرض ہے جو معاشرہ کی جڑوں کو کھوکھلا کردیتا ہے، اس کی موجودگی میں ترقی کی راہ اور عام افراد کی حقوق پامال ہوتے ہیں۔ کرپشن ترقی کے عمل کا سب سے بڑا دشمن ہے، بلاشبہ کرپشن ایک ایسا گھُن ہے جو بڑھتے بڑھتے نہ صرف سماج اور قوم کو بلکہ پورے ملک کو اندر ہی اندر کھوکھلا کردیتا ہے۔ کوئی بھی معاشرہ تب تک ترقی نہیں کرسکتا جب تک اس معاشرے میں کرپشن یعنی بدعنوانی کے عناصر موجود ہونگے؟ کرپشن کی تعریف یوں کی جاسکتی ہے کہ ذاتی مفاد کے حصول کیلئے اختیارات کا ناجائز استعمال کرنا، اس کی مختلف صورتیں اور مظاہر ہوسکتے ہیں، ایک فرد کا دوسرے فرد کو رشوت دینا یا لینا خصوصی طور پر سرکاری ملازم کا کوئی غیر قانونی یا ناجائز فائدہ پہنچانا بھی کرپشن کے زمرے میں آتا ہے، تاہم یہ اسی حد تک محدود نہیں، کرپشن کے دیگر مظاہر میں ایک سرکاری ملازم کا اقربا پروری کی بنیاد پر فوائد پہنچانا، اختیارات کا ناجائز استعمال اور قومی خزانے کو نقصان سے بچانے کیلئے اپنے اختیارات کو بروئے کار لانا بھی شامل ہیں۔ اور جب یہ معاشرے میں سرایت کرجائے تو کرپشن اربوں کھربوں ڈالر کی قیمتی وسائل کو تباہ وبرباد کر کے عواموں کو مشکل میں ڈال دیتی ہیں۔ کرپشن صرف مالی معاملات میں بے جا خرد برد کا نام نہیں ہے بلکہ اپنے پیشہ وارانہ، سماجی اموراور دیگر عوامی ذمہ داریوں بجا آوری میں غفلت، تساہلی، بے ایمانی، دھوکہ دہی، مذہبی اخلاقی بات چیت کے حقائق سے انحراف ودیگر خرافات بھی بدعنوانی یعنی کرپشن میں شامل ہیں۔ حریص انسان معاشرے میں اخلاقی، مالی ومادی ضابطوں کی خلاف ورزی اوراپنی قانونی عہدے، اختیارات سے متجاوز ہوکر کرپشن، بدعنوانی، غبن اور رشوت جیسے برے افعال اپنا کر ایک طرف معاشرے کی اخلاقی معیاروں کی جڑیں کھوکھلی وتباہی سے دوچار کررہا ہے تو دوسری طرف آخرت وعاقبت کی بربادی کا سامان اکٹھا کرنے میں جٹا ہوا ہے۔ یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ ایک طرف انسان معاشرتی اور حکومتی اداروں میں بدعنوانی وبے ضابطگیوں کا رونا روتا نظر آتا ہے تو دوسری طرف خود صدق، امانت، دیانت، عدل وانصاف اور مسلمہ اخلاقی اقدار وحدود کی پامالی کا مرتکب بنا ہوا ہے۔ قارئین محترم! المیہ یہ ہے کہ الیکشن کے دوران ہندوستان کے ہر پارٹیاں سب سے بڑے مسئلے کرپشن کے خاتمے کا دعویٰ تو کرتی ہیں لیکن اقتدار میں آنے کے بعد خود کرپشن کے جال میں پھنس جاتی ہیں۔ آپ نے دیکھا ہوگا اقتدار سے الگ ہوتے ہی نئی حکومت ان کو کرپشن کے الزام میں جکڑ لیتی ہے، آج سے سابقہ حکومتوں کے اراکین جو اس وقت اپوزیشن میں ہیں کرپشن کے مقدمات کا سامنا کررہے ہیں اور جیلوں میں ہیں۔ یہی عمل موجودہ اقتدار میں رہنے والوں کے ساتھ مستقبل میں ہونے والا ہے۔ آج کرپشن کی بدولت عوامی ادارے تباہی سے دوچار ہیں، سڑکیں بنتے ہی ٹوٹ جاتی ہیں، بلڈنگز تعمیر کے چند سالوں کے بعد شکست وریخت کا شکار نظر آتے ہیں، پُل افتتاح سے قبل ہی گر جاتے ہیں۔ یہ ہماری بدقسمتی ہے کہ اس وقت ملک میں کرپشن کو ناجائز نہیں سمجھا جارہا ہے، چھوٹے بڑے، سرکاری غیر سرکاری، غریب اور سرمایہ دار جسے دیکھو اپنی اپنی سطح پر کرپشن کا ارتکاب کرتا نظر آتا ہے۔ سرکاری اہل کار اپنے ذاتی فائدے کیلئے معاشی بدعنوانی میں مبتلا ہوجاتے ہیں، سرمایہ دار اپنے کاروبار میں ڈنڈی مارتا نظر آتا ہے، کارخانوں اور ملوں میں دو نمبر اور گھٹیاں پروڈکٹ تیار کی جاتی ہیں، مستری اور مزدور بھی ایک دن کا کام اپنی سست روی سے دو تین دن تک کھینچ کرلے جاتے ہیں، دودھ بیچنے والا پانی کی ملاوٹ کر کے اپنا منافع بڑھا لیتا ہے، انتخابات میں دھاندلی کر کے جیتنا، ووٹوں کی خرید وفروخت کر کے حکومتیں بنانا اور گرانا ہمارے ملک میں عام پریکٹس ہے۔ اصل دکھ کی بات یہ ہے کہ سب جانتے ہیں کہ یہ برا اور غیر اخلاقی کام ہے مگر کسی کو بھی اس برائی کا احساس ہوتا ہے اور نہ ہی شرمندگی ہوتی ہے۔

بہر حال اب ضروری ہوگیا ہے کہ عوام کرپشن اور بدعنوانی کے خلاف اجتماعی جنگ کریں، عوام کو چاہئے کہ وہ ملک سے کرپشن کا خاتمہ کرنے کیلئے ایمانداری اور دیانتداری کا مظاہرہ کرے۔ کرپشن کے خاتمے کیلئے کرپٹ عناصر کو سخت سزائیں دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ یادرکھیں! زندگی کا حقیقی مقصد اور عنوان بندگی ہے، جب اصل عنوان ہٹ جائیں گے تو بدعنوانی آگے بڑھ کر اپنی آغوش میں لے لے گی، اس لئے آج یہ عہد کریں کہ ملک میں سے کرپشن اور ناانصافی کے خاتمہ اور میرٹ کے بول بالا کیلئے سب اپنی اپنی ذمہ داریاں نبھائیں گے تا کہ عوام میں پھیلی مایوسی اور ناامیدی کا خاتمہ ہوسکے۔ کرپشن نے ملک کی جڑوں کو کھوکھلا کردیا ہے اس عام شہریوں، اساتذہ، سول سوسائٹی اور میڈیا کو اس سے آگاہی اور اس کے انسداد کیلئے بھرپور مہم چلانے کی ضروری ہے۔

☆☆☆☆☆

سنچار ساتھی ایپ شہریوں کی جاسوسی کا نیا انداز

روش کمار

واٹس ایپ کے ذریعہ جس طرح عوام کے دماغ کو کرپٹ کیا جارہا ہے اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ کس طرح فونس کا خطرناک استعمال ہورہا ہے اور واٹس ایپ یونیورسٹیز کے ذریعہ جھوٹی خبریں پھیلا کر ماحول کو زہر آلود کیا جارہا ہے۔ فرقہ پرستی کو فروغ دے کر فرقہ پرست طاقتیں کیسے اپنے ناپاک عزائم اور مفادات کی تکمیل کررہی ہیں۔ بہرحال جس فون کے واٹس ایپ میں گھس کر FAKE NEWS اور فرضی تاریخ پھیلا کر آپ کے دماغ کو کرپٹ کیا گیا آپ میں نفرتیں بھری گئیں تاریخ کو توڑ مروڑ کر اور جھوٹ کے رنگ میں رنگا گیا اب اسی فون میں حکومت اپنا ایپ ڈال کر آپ کو کنٹرول کرنا چاہتی ہے۔ سنچار ساتھی ایپ کی ہم بات کررہے ہیں اسے لیکر جو الزامات لگ رہے ہیں جو سوال اٹھ رہے ہیں اس پر چوکس ہوجائے۔ "اگر آپ فون کا الارم بجنے کے بعد بھی سونے جارہے ہیں تو اس بار الارم کو دس منٹ کیلئے آگے مت بڑھائے گا آپ کے فون میں دراندازدراندازی کرسکتا ہے آپ سے پوچھے گا نہیں آجائے گا اور آپ اسے باہر بھی نہیں نکال پائیں گے۔ اس درانداز کا نام بتایا جارہا ہے سنچار ساتھی ایپ۔ کیا ہم روس اور شمالی کوریا بننے جارہے ہیں۔ کوئی نہیں چاہے گا کہ اس کے فون میں ایک ایسا ایپ ہو جس میں ساری معلومات ریکارڈ ہوتی رہیں کہ آپ کہاں جارہے ہیں کب جارہے ہیں اور وہ معلومات حکومت تک پہنچتی رہے۔ مودی حکومت آپ کے موبائیل فون میں ایک ایسا ایپ ڈالنا چاہتی ہے جسے نہ تو آپ حذف کرپائیں گے نہ Disable کرپائیں گے۔ آپ اپنے فون کے تمام ایپ اور کیمرہ آف کرسکتے ہیں مائیک بند کرسکتے ہیں لوکیشن بند کرسکتے ہیں لیکن سنچار ساتھی ایپ کو حذف کرسکتے ہیں نہ Disable کرسکتے ہیں۔ مودی حکومت نے اسمارٹ فون بنانے والی کمپنیوں سے کہا ہیکہ مارچ 2026ء سے جو بھی نیا موبائیل فون بنے گا ہندوستان میں درآمد ہوگا۔ ان تمام میں سنچار ساتھی ایپ کو انسٹال کرنا ہوگا۔ بناء اس کے اب کوئی فون فروخت نہیں ہوگا۔ اگر آپ سوچیں گے کہ باہر سے فون لیکر آئیں گے تو اس کا فائدہ نہیں کیونکہ حکمنامہ میں لکھا ہیکہ درآمد کئے جانے والے فون میں بھی سنچار ساتھی ایپ انسٹال کرنا پڑے گا جو فون پہلے سے تیار ہوچکے ہیں ان میں بھی یہ ایپ ڈالنا ہوگا۔ اس کے پیچھے یہ دلیل دی جارہی ہے کہ فون کا فراڈ روکنے کیلئے یہ سب کچھ کیا جارہا ہے۔ IMEI نمبر چیک کیا جائے گا جو آپ کے فون کا فنگر پرنٹ ہوتا ہے اسی سے ہر الگ الگ فون کی پہچان کی جائے گی۔ SMS کے ذریعہ Know Your Mobile کی خدمات فراہم کی جائیں گی۔ یو ایس ایس بی کوڈ جاری کر فراڈ کال رپورٹ کرنے میں مدد ملے گی اس کے علاوہ اگر فون گم ہوجائے گا تو سنچار ساتھی ایپ کے ذریعہ تلاش کرنے میں مدد ملے گی۔ سنچار ساتھی ایپ فون کو ٹرایک کرتا رہے گا تا کہ گم یا چوری ہونے پر لوکیشن کا پتہ چل سکے یعنی آپ کہاں جارہے ہیں کس سے مل رہے ہیں اور پہلے ہی سے فون میں کیوں ڈالا جارہا ہے، اسے حذف کیوں نہیں کرسکتے، کیا یہ مانا جائے کہ وہ دن دور نہیں جب حکومت کا ایپ شہری کے فون کی جانکاری ہر 5 منٹ پر جمع کرنے لگ جائے گا، حکمنامہ میں لکھا گیا ہے لازمی، حکمنامہ میں لکھا گیا ہے کہ آپ حذف نہیں کرسکتے اور Disable آپ نہیں کرسکتے سب کچھ لکھا ہے اور آپ پڑھ بھی سکتے ہیں پھر بھی چوکس شہریوں نے سوال کیا ہنگامہ مچایا۔ مرکزی وزیر اطلاعات ونشریات نے کہہ دیا کہ اگر آپ سنچار ساتھی ایپ نہیں چاہتے تو اسے Delete کرسکتے ہیں یہ ایک عام سا ایپ ہے جبکہ حکمنامہ میں نہیں لکھا ہیکہ یہ غیر لازمی ایپ ہے۔ کیا اتنا بڑا حکم جاری کرنے سے پہلے وزیر اطلاعات کو کچھ بھی نہیں معلوم تھا اس حکمنامہ میں لکھا ہیکہ اسے ڈیلیٹ یا Disable نہیں کرسکتے۔ مرکزی وزارت اطلاعات نے حقائق سے آگہی کا یہ پوسٹر جاری کیا ہے جس میں اتنا کہا گیا ہے کہ ایپ ڈاؤن لوڈ کرنے کے بعد ڈیلیٹ کیا جاسکتا ہے یہی حقیقت ہے۔ ایپ ڈیلیٹ نہیں کیا جاسکتا یہ نامکمل جانکاری ہے یا غلط جانکاری ہے۔ غلط کیسے ہے جبکہ PIB کے حکمنامہ میں لکھا گیا تھا کہ ایپ Disable نہیں ہوسکتا۔ یکم رڈسمبر کو رائٹرس کی خبر آئی۔ 2 ڈسمبر تک ہنگامہ برپا رہا۔ مرکزی وزیر کا بیان آیا اور لوگوں نے حکمنامہ کی کاپی دکھا کر پوچھنا شروع کردیا تب جا کر PIB نے وزیر موصوف کا بیان ٹویٹ کیا اس پر کچھ نہیں کہا گیا کہ یہ ایپ کیوں لازمی قرار دیا گیا ہے۔ مرکزی وزیر جیوتر آدتیہ سندھیا کے مطابق جو لوگ ایپ استعمال کرنا چاہتے ہیں کریں جو نہیں کرنا چاہتے ہیں اور Delete کرنا چاہتے ہیں وہ حذف کریں مسئلہ کیا ہے؟ حکومت کا یہ حکمنامہ ایپل، سیمسنگ، OPPO، VIVO اور ژیومی جیسی کمپنیوں پر لاگو ہونے والا ہے۔ 120 دنوں میں کمپنیوں کو اس سے متعلق رپورٹ یعنی رپورٹِ تعمیل دینی ہے۔ رائٹرس نے رپورٹ کیا کہ ایپل اس حکمنامہ کی مخالفت کرے گی۔ تین ذرائع نے رائٹرس سے کہا ہے کہ کمپنی نے اس حکمنامہ کو نہیں ماننے پر غور کررہی ہے۔ وہ حکومت سے بات کرے گی کہ دنیا میں کہیں بھی اس طرح کے حکم نہیں مانتی ہے کیونکہ اس سے اس کے IOS سسٹم کے تحفظ وسکیوریٹی میں کئی طرح کی پریشانیاں پیدا ہوسکتی ہیں۔ شمالی کوریا کا فون ہر 5 منٹ پر اپنے آپ ایک اسکرین شاٹ لیتا ہے اور وہ بھی صارف کی مرضی اور اجازت کے بغیر ہر 5 منٹ پر اسکرین پر جو بھی دکھائی دے رہا ہوتا ہے اس کی ایک فوٹو لے لی جاتی ہے۔ اسکرین پر لکھا ہر لفظ اور اس پر دکھائی دینے والی ہر چیز ریکارڈ ہوجاتی ہے اور سبھی اسکرین شارٹ ایک ایسے فولڈر میں جمع ہوتے ہیں جسے صارف خود نہیں کھول سکتا اسے صرف حکومت کھول کر چیک کرسکتی ہے اور اس طرح سے ہر آدمی پر کڑا پہرہ رکھا جاتا ہے۔ کیا ہم شمالی کوریا یا روس سے سیکھ رہے ہیں۔ شہریوں کو کنٹرول کرنے کے پیچھے جو وجوہات اور منشا کار فرما ہے وہ کیا ہوسکتی ہے؟ اسی ستمبر میں روس نے میکس میسنجر نام کی ایک ایپ کو تمام فونوں اور ٹیبلیٹس پر لازمی طور پر پہلے سے انسٹال کرنے کا حکم دیا اسے واٹس ایپ کی یا ساتھی ایپ کی شکل میں لانچ کیا گیا مگر ناقدین کا کہنا ہے کہ اس کے استعمال سے حکومت عام لوگوں کی اور کڑی نگرانی شروع کردے گی اس لئے اس طرح کے مسئلہ کے بارے میں آپ خود پڑھیئے جانئے اور سوچئے کہ کیا ایسا ہونا صحیح ہوگا؟ کیا آپ حکومت سے اپنی جاسوسی کرنا چاہیں گے؟ اس کا اثر کیا ہوگا؟ آپ کی ہر چھوٹی چھوٹی بات پر اس کا اثر پڑے گا۔ ملاقاتوں پر اس کا اثر مرتب ہوگا۔ معمولی واٹس ایپ فارورڈ بھی سیکورٹی وسلامتی کیلئے خطرہ بن جائے گا اور فالتو وجوہات کے باعث جیل میں ڈالے جاسکتے ہیں۔ اتنا ڈر پیدا ہوگا کہ گھر میں بھی حکومت پر سوال کرنا بند کردیں گے۔

حکومت کا نام آتے ہی خاموشی اختیار کرلیں گے۔ چپ ہوجائیں گے۔ آپ کا فون آپ کو ہر وقت Digtal Aresst میں رکھے گا۔ IFO انٹرنیٹ فریڈم فیڈریشن ایک تنظیم ہے جو انٹرنیٹ کی دنیا میں پرائیوسی اور صارفین کے حقوق پر کام کرتی ہے اس نے کہا ہے کہ IMEI فراڈ کو روکنے کے نام پر یہ ایپ لایا جارہا ہے لیکن حکومت نے اپنے حکمنامہ میں اس کا کوئی ٹیکنیکی جواب نہیں دیا ہے کہ جب IMEI نمبر چیک کرنے SMS پر مبنی Know Your Mobile جیسی خدمات دینے کیلئے پہلے سے حکومت کے پاس سنچار ساتھی ویب پورٹل ہے تو مستقل ایپ کی کیا ضرورت ہے۔ حکومت کے اعداد وشمار کے مطابق حکومت سنچار ساتھی ایپ کے ذریعہ اس سال 7 لاکھ گم ہوئے فونس ڈھونڈے گئے ہیں جسے اپنا گم ہوا فون ڈھونڈنا ہوگا وہ اپنا فون ڈھونڈے گا۔ فون ملنے کے بعد ڈیلیٹ کردے گا لیکن لوگوں سے یہ حق کیوں چھینا گیا۔ فون میں یہ ایپ نہیں ہے بلکہ ایک طرح سے آپ کے گھر کے باہر حکومت کا گارڈ بٹھایا جارہا ہے پرائیوسی کے معاملوں کے ماہرین کہہ رہے ہیں کہ اس طرح کے ٹریکر ایپ حکومت کیلئے ٹریکنگ کا کام کرسکتے ہیں۔ سائبر سیکوریٹی کے نام پر حکمنامہ نکلا ہے تا کہ سب کچھ صحیح صحیح لگے۔

☆☆☆☆☆

بنگال میں 'نئی بابری مسجد' کی تعمیر کا مسئلہ

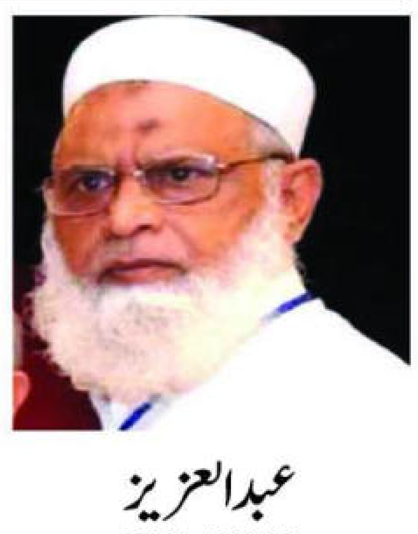

عبدالعزیز
9831439068

بابری مسجد کے اندر رات کے اندھیرے میں مورتی رکھنے، مسجد کو دن دہاڑے ڈھانے والوں اور مجرموں کو سپریم کورٹ کی طرف سے مسجد کی زمین سونپنے اور پھر اس پر مندر کی تعمیر فساد نہیں ہے تو کیا ہے؟ فسادیوں نے محض اقتدار حاصل کرنے کے لئے تاریخی مسجد ڈھا کر مندر تعمیر کرنے کی کوشش کی۔ بدقسمتی سے عدلیہ نے غلط فیصلہ کر کے ان کا ساتھ دیا۔ جس کا خمیازہ ملک صدیوں تک بھگتتا رہے گا۔ بابری مسجد ڈھانے والوں میں ایسے بہت سے لوگ ہیں جو کف افسوس مَل رہے ہیں، معافی تلافی کے لئے بھی کوشاں ہیں۔ ایک شخص جس نے مسجد کی عمارت پر سب سے پہلے پھاوڑا اچلایا تھا وہ پاگل ہوگیا۔ کسی قسم کی دوا اسے پاگل پن سے نجات دلانے میں ناکام ثابت ہورہی تھی۔ مولانا کلیم الدین صدیقی صاحب سے پاگل شخص کے باپ نے رابطہ کیا۔ مولانا نے شرط رکھی کہ میری دعا سے اللہ کے فضل وکرم سے اچھا ہوسکتا ہے لیکن میری شرط یہ ہے کہ مسلمان ہونے کے بعد وہ ایک اچھا مسلمان بننے کی کوشش کرے۔ مولانا کی دعا سے وہ شخص اپنے پاگل پن سے چھٹکارہ پا گیا اور مشرف بہ اسلام ہوگیا۔ آج وہ بہتر سے بہتر مسلمان بننے کی کوشش کررہا ہے۔ ایک شخص جو بابری مسجد کے انہدام میں شامل تھا۔ جب اسے اپنی غلطی اور گناہ کا احساس ہوا تو وہ صرف مسلمان نہیں ہوا بلکہ اس نے 100 سے زیادہ مسجدیں بنانے کا ارادہ ظاہر کیا۔ باوثوق ذرائع سے پتہ چلا ہے کہ وہ شخص بہت سی مسجدیں تعمیر کرچکا ہے اور کچھ اور مسجدوں کی تعمیر کے لئے کوشاں ہے۔ یکم فروری 1986ء کو فیض آباد ڈسٹرکٹ جج کرشنا موہن پانڈے نے بابری مسجد کے دروازے کا تالا کھولنے کا فیصلہ کیا تھا۔ ان کے بارے میں بھی کہا جاتا ہے کہ ان کی موت پاگل پن میں ہوئی۔ 1986ء ہی میں بابری مسجد کا تالا کھلنے کے بعد خاکسار نے اردو روزنامہ 'اقراء' کلکتہ کے لئے ڈسٹرکٹ جج مسٹر کے۔ ایم پانڈے سے انٹرویو لیا تھا۔ انٹرویو کے دوران اندازہ ہوا کہ ان کا فیصلہ حکومت کے زیر اثر ہوا تھا۔ جو لوگ بھی کسی بھی حیثیت سے بابری مسجد کو ڈھانے میں شامل رہے میرا خیال ہے کہ مسجد ان کا پیچھا کرتی رہے گی۔ جہاں تک آر ایس ایس اور بی جے پی کے حشر کا معاملہ ہے تو اس کے پاپ کا گھڑا بھر چکا ہے لیکن ابھی آر ایس ایس یا بی جے پی انجام بد سے دوچار نہیں ہوئی۔ جناب طارق ایوبی نے بھارتیہ جنتا پارٹی کے لئے بالکل صحیح اور سچ بات کہی ہے کہ "بھارتیہ جنتا پارٹی اقتدار کے لئے بابری مسجد ڈھا بھی سکتی ہے اور بابری مسجد بنا بھی سکتی ہے"۔ مغربی بنگال کے ضلع مرشد آباد کے علاقہ بیلڈانگہ میں ہمایوں کبیر نے جو 2019ء میں بی جے پی کے لوک سبھا کے امیدوار تھے یکا یک ان کے دل میں 2024ء میں بابری مسجد بنانے کا خیال پیدا ہوا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے بعد ہمایوں کبیر ترنمول کانگریس میں شامل ہوئے۔ ایم ایل اے ہوئے اور اپنے کرتوتوں کی وجہ سے پارٹی سے نکالے بھی گئے۔ آج (6 دسمبر 2025ء) انھوں نے لاکھوں لوگوں کی موجودگی میں "نئی بابری مسجد" کا سنگ بنیاد ڈالا۔ جو تصویریں ٹی وی اور سوشل میڈیا کے ذریعے دکھائی جارہی ہیں اس سے تو یہی اندازہ ہوتا ہے کہ جذبات سے لبریز ہوکر لاکھوں لوگ نئی بابری مسجد بنانے کی مہم میں شامل ہوئے۔ اس کی مخالفت اور موافقت میں بیانات بھی بہت آرہے ہیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی بیان دینے میں سب سے آگے ہے۔ ان کے لیڈران مخالفت ضرور کررہے ہیں لیکن ہمایوں کبیر کی کسی نہ کسی طرح معاونت بھی کررہے ہیں۔ ہمایوں کبیر کی Profile (سوانحی خاکہ) دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ ان کا شمار نیک، پاک باز، باعمل اور نفع بخش لوگوں میں نہیں کیا جاسکتا۔ وہ بی جے پی کے ذریعے سیاست میں آئے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ ابھی بھی بی جے پی کے اشارے پر کام کررہے ہیں۔ بدقسمتی سے مسلمان جذبات میں سرشار ہوکر ایسے بہت سے کام کرتے ہیں جو اپنے پیر پر کلہاڑی مارنے کے مترادف ہوتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہمایوں کبیر بابری مسجد کے نام لاکھوں مسلمانوں کی بھیڑ جمع کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ علامہ یوسف القرضاویؒ نے اپنے ایک مضمون "اُمورِ زندگی میں ترجیحات" میں کثیر تعداد اور قلیل تعداد پر بحث کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "شرعی طور پر یہ ایک اہم بات ہے کہ 'معیار' کو ہر صورت اور ہر سطح پر 'مقدار' پر فوقیت دی جائے۔ قرآن کریم نے اس اکثریت کی مذمت کی ہے، جس کے افراد نہ عقل رکھتے ہوں اور نہ علم، یا یہ کہ وہ ایمان نہ لاتے ہوں اور شکر نہ کرتے ہوں: "بلکہ ان میں سے اکثر عقل نہیں رکھتے"۔ (العنکبوت 63:29) "لیکن اکثر لوگ علم نہیں رکھتے"۔ (الاعراف 187:7) "لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے"۔ (ھود 17:11) "لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے"۔ (البقرہ 243:2) "اگر تم نے زمین کے اکثر لوگوں کی پیروی کی تو وہ تمھیں سیدھے راستے سے گم راہ کردیں گے"۔ (الانعام 116:6) اسی طرح قرآن اس قلیل گروہ کی تعریف کرتا ہے جو مومن، باعمل اور شاکر ہو: "سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور جنھوں نے نیک عمل کیے، اور وہ تھوڑے ہی ہوتے ہیں"۔ (ص 24:35) "اور ہمارے بندوں میں تھوڑے ہی ہوتے ہیں جو شکر گزاری کرتے ہیں"۔ (السبا 13:34) "یاد کرو جب تم تھوڑے تھے اور زمین میں تم کو بے زور سمجھا جاتا تھا"۔ (الانفال 26:8) "پھر کیوں نہ ان قوموں میں جو تم سے پہلے گزر چکی ہیں ایسے اہلِ خیر موجود رہے جو لوگوں کو زمین میں فساد کرنے سے روکتے؟ ایسے لوگ نکلے بھی تو بہت کم، جن کو ہم نے ان قوموں میں سے بچالیا"۔ (ھود 116:11) اس بنا پر ضروری یہ نہیں ہے کہ محض تعداد زیادہ ہو بلکہ اہم یہ ہے کہ لوگوں میں جو مومنین اور صالحین ہوں ان کی تعداد زیادہ ہو۔ بہت سے لوگ یہ حدیث تو بیان کرتے ہیں: نکاح کرو اور نسل کو آگے بڑھاؤ اور اپنی تعداد میں اضافہ کرو۔ میں تمھارے ذریعے سے کثیر الامم بننا چاہتا ہوں۔ لیکن یہ نہیں سوچتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جاہل، فاسق اور ظالم لوگوں پر تو فخر نہیں کر سکتے بلکہ آپ نیک، پاک باز، باعمل اور نفع بخش لوگوں پر فخر کریں گے۔ بعض انسانوں کی مثال ان سو اونٹوں کی طرح ہوتی ہے، جن میں ایک بھی سواری کے لائق نہ ہو۔ یہ اس بات کی واضح دلیل ہے کہ لوگوں میں بہترین قسم کے لوگ نادر ہی ہوتے ہیں۔ اور انسان کے اندر یہ تفاوت اور فرق جانوروں کی نسبت کہیں زیادہ ہوتا ہے: دنیا میں کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو اپنے جیسے ہزار سے بہتر ہو، سوائے انسان کے"۔ **عمل پر علم کی اہمیت:** "شرعی طور پر اہم ترین ترجیح میں سے ایک یہ ہے کہ علم عمل پر مقدم ہے، کیوں کہ علم پہلے ہوتا ہے اور عمل بعد میں۔ علم عمل کا رہنما اور مرشد ہوتا ہے۔ معاذؓ بن جبل سے روایت ہے: علم امام ہے اور عمل اس کا مقتدی۔ یہی وجہ ہے کہ امام بخاریؒ نے اپنی صحیح کی 'کتاب العلم' میں ایک باب کا عنوان اَلعِلمُ قَبلَ القَولِ وَالعَمَلِ [علم قول اور عمل پر مقدم ہے] رکھا ہے: بخاری کے شارحین کہتے ہیں کہ اس سے امام بخاری کا مطلب یہ ہے کہ قول اور عمل کی صحت کے لیے علم شرط ہے۔ یہ دونوں اس کے بغیر معتبر نہیں ہیں۔ اس لیے یہ ان پر مقدم ہے۔ یہاں تک کہ یہ اس نیت کی بھی تصحیح کرتا ہے جو عمل کی صحت کے لیے ضروری ہے۔ بخاری کے شارحین کہتے ہیں کہ امام بخاری نے اسی کی طرف لوگوں کو متوجہ کیا ہے، تاکہ جب یہ کہا جاتا ہے کہ عمل کے بغیر علم کا کوئی فائدہ نہیں تو اس سے کسی کے ذہن میں یہ شبہ پیدا نہ ہو کہ علم کی کوئی اہمیت ہے ہی نہیں اور اس کی طلب کی کوئی ضرورت نہیں"۔ امام بخاریؒ نے اپنی بات کی دلیل کے طور پر متعدد آیات اور احادیث ذکر کی ہیں، جو ان کے مدعا کی بخوبی وضاحت کرتی ہیں: "جان لو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اپنے گناہوں کی بخشش مانگو اور مومنین اور مومنات کے گناہوں کی بھی"۔ (محمد 19:47) اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے پہلے حصول علم کا حکم دیا ہے اور اس کے بعد استغفار کی تاکید کی ہے، جو کہ ایک عمل ہے۔ اور یہاں خطاب اگرچہ رسول اللہ سے ہے، مگر ساری امت اس خطاب میں شامل ہے۔ دوسری دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہے: "یقیناً اللہ کے بندوں میں اس کی خشیت رکھنے والے وہی ہیں جو علم رکھتے ہوں"۔ (فاطر 28:35) وہ علم ہی ہے جو ایک انسان میں اللہ کے حضور جواب دہی کے احساس کی صفت کو پروان چڑھاتا ہے اور اس کی وجہ سے آدمی عمل پر آمادہ ہوجاتا ہے۔ احادیث میں سے ایک یہ ہے: اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کرنا چاہتا ہے، اسے دین کی گہری سمجھ عطا فرماتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جب وہ دین کو درست طور پر سمجھے گا تو عمل بھی کرے گا اور صحیح عمل کرے گا۔ قرآن کی سب سے پہلی وحی جو نازل ہوئی وہ اقرأ تھی [یعنی پڑھ] اور قرأت علم کی کنجی ہے۔ عمل کے احکام اس کے بعد نازل ہوئے، جیسے: "اے اوڑھ لپیٹ کر سونے والے! اٹھو اور خبردار کرو، اور اپنے رب کی بڑائی کا اعلان کرو، اور اپنا دامن صاف رکھو"۔ (المدثر 74: 1-4) **علم ایک ترازو ہے:** پھر علم اس وجہ سے بھی عمل پر مقدم ہے کہ یہ اعتقادات میں حق اور باطل کے درمیان، اقوال اور اعمال ومعیارات میں صحیح اور غلط کے درمیان، سنت اور بدعت کے درمیان، صحیح اور فاسد کے درمیان، حلال اور حرام کے درمیان، اچھے اور بُرے کے درمیان، مقبول اور نامقبول کے درمیان اور اہم اور کم اہم کے درمیان تمیز کرتا ہے۔ **علم کے بغیر عمل کے نقصانات:** جس مسئلہ کے بارے میں ہم گفتگو کررہے ہیں، اس کی اصل بنیاد بھی علم ہی پر ہے۔ اسی کے ذریعے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ کس کا حق مقدم ہے اور کس کو موخر کیا جاسکتا ہے۔ اگر ہمیں اس چیز کا علم نہ ہو تو پھر ہم اندھیرے میں تیر چلائیں گے۔ خلیفۂ راشد عمر بن عبدالعزیزؒ نے کیا خوب صورت بات فرمائی ہے: جو شخص علم کے بغیر عمل کرتا ہے وہ اصلاح سے زیادہ فساد کرے گا۔ مرشد آباد میں مسلمانوں کی تعداد 70% سے کم نہیں ہے۔ وہاں جمعیت اہل حدیث، جماعت اسلامی ہند اور جمعیۃ علماء ہند کے اثرات بھی ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ مذکورہ جماعتوں کے علاوہ دیگر ملی جماعتوں نے مل کر ہمایوں کبیر کو تلقین اور نصیحت کی تھی کہ "وہ بی جے پی کے ایجنڈے پر کام نہ کریں" لیکن اسلامی اور ملی جماعتوں کی مشترکہ اپیل نہ صرف ہمایوں کبیر نے مسترد کردی بلکہ عوام کی اکثریت نے بھی ٹھکرادی۔ محترمہ ممتا بنرجی کے بارے میں یہ بات کہی جاسکتی ہے کہ انھوں نے آج جبکہ لاکھوں لوگ نئی بابری مسجد کے سنگ بنیاد کے لئے جمع ہورہے تھے تو ان کی پولس نے پروگرام کو پرامن طریقے سے ختم کرانے میں کامیابی حاصل کی۔

ہمایوں کبیر جو ڈھائی گھنٹے میں پروگرام ختم کرنا چاہتے تھے پولس کی گزارش پر 30 منٹ میں پروگرام ختم کرنے پر رضامند ہوگئے۔ معاملہ آگے بھی پُرامن رہے اس کے لئے محترمہ ممتا بنرجی کو ضد اور جذبات سے کام لینے کے بجائے ٹھنڈے دل ودماغ سے کام لینے کی ضرورت ہے۔ جہاں تک جمعیت اہلحدیث، جماعت اسلامی اور جمعیۃ علماء کا معاملہ ہے تو خاکسار کی تمام کوششوں کے باوجود تینوں جماعتوں کا مغربی بنگال میں یا مرشد آباد میں مشترکہ فورم نہیں بن سکا۔ یہی وجہ ہے کہ عوام نے ان سب کی مشترکہ اپیل پر غور وفکر کرنے کی بھی زحمت گوارا نہیں کی۔ ضرورت ہے کہ اب حالات کو سدھارنے، قابو کرنے اور بہتر بنانے میں مذکورہ جماعتیں آگے آئیں اور حکمت ومصلحت سے کام لینے کی کوشش کریں۔ ان کا سب سے پہلا کام تو یہ ہونا چاہئے کہ وہ ہمایوں کبیر سے ربط رکھیں۔ ان کی اصلاح کی ہر ممکن کوشش کریں اور عوام کے جذبات کو کسی قیمت پر برانگیختہ ہونے نہ دیں۔ عوام کو سمجھانے کی کوشش کریں۔ جہاں تک اسکول، ہوسٹل اور اسپتال بنانے کی بات ہے مذکورہ جماعتیں ہمایوں کبیر کا تعاون کریں۔ بابری مسجد کی تعمیر بھی ہوسکتی ہے لیکن اس کو سیاسی رنگ دینے کی ہر کوشش کو ناکام بنانے کی ضرورت ہے، کیونکہ اس سے مسلمانوں کا فائدہ ہونے کے بجائے فرقہ پرستوں کا فائدہ ہوگا۔ 2026ء کے اسمبلی الیکشن کے لئے بی جے پی کا جو ایجنڈا ہے کہ ممتا بنرجی کی پارٹی ترنمول کانگریس کو شکست دینے کا اس میں بھی تھوڑی بہت کامیابی ہوسکتی ہے۔ ہر انصاف اور امن پسند پارٹی کی کوشش ہونی چاہئے کہ بی جے پی کے فسادی ایجنڈے کو کامیاب ہونے نہ دے۔

☆☆☆☆☆

شان الرحمٰن (پسر خرد سہیل عظیم آبادی مرحوم)

نثار احمد صدیقی
رابطہ: 9546308801

نوٹ: - بہار کا منفرد شاعر شان الرحمٰن کسی وجہ سے انڈر گراؤنڈ ہیں۔ ان کے ساتھ جو گزارے ہوئے چند سال کی کچھ یادیں، کچھ باتیں پیش خدمت ہیں۔

نہ تھک کے بیٹھ کہ تیری اڑان باقی ہے
زمین ختم ہوئی آسمان باقی ہے

مندرجہ بالا شعر کے خالق شان الرحمٰن سے غائبانہ تعارف کلام حیدری صاحب کے ذریعہ ہوا۔ ویسے ان کی شعری تخلیقات برابر ہندو پاک کے مختلف رسائل میں دیکھتا اور پڑھتا رہا تھا۔ ان کی دو غزلیں ماہنامہ "آہنگ" (گیا) میں برائے اشاعت موصول ہوئی تھیں۔ اس وقت ماہنامہ "آہنگ" اور ہفتہ وار مورچہ میں کام کرتا تھا۔ شان الرحمٰن کی دونوں غزلیں کلام حیدری کی میز پر رکھ دیں تاکہ ان کی نشان دہی کے مطابق ہفتہ وار مورچہ یا پھر ماہنامہ آہنگ میں شائع کی جاسکیں۔ یہ دونوں غزلیں ماہنامہ آہنگ کے ایک صفحہ پر شائع کی گئیں۔ ان دونوں غزلوں پر تعریفی و توصیفی متعدد خطوط ملے تھے جسے بعد میں "آہنگ" کے خطوط کے کالم میں شائع کیے گئے۔

اکثر میں نے کلام حیدری صاحب کو شان الرحمٰن کی شعری تخلیقات کی تعریف و توصیف ڈاکٹر مثنیٰ رضوی، شاہد احمد شعیب اور پروفیسر ادیب حسن ادیب سے کرتے ہوئے سنا تھا۔ اسی طرح ایک دن جوگندر پال سے شان الرحمٰن کی تعریف کر رہے تھے کہ جوگندر پال نے پوچھا۔ یہ کون صاحب ہیں؟" کلام حیدری نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔ ارے بھائی، یہ آپ کے خصوصی دوست واستاد جناب سہیل عظیم آبادی کے پسر خورد ہیں۔ جوگندر پال نے آہنگ کے وہ تمام شمارے لے لیے جن میں شان الرحمٰن کی غزلیں شائع ہوئی تھیں اور انہیں جوگندر پال نے اپنے سوٹ کیس میں رکھتے ہوئے کلام حیدری سے کہا۔ یہ سہیل صاحب کا صاحبزادہ ہے پھر ان کی تخلیقات غیر معیاری کیسے ہوسکتی ہیں؟ جو گندر پال کلام حیدری کے یہاں کئی دنوں سے مہمان تھے اور ان کے اعزاز میں دو شعری ونثری نشستیں بھی ہو چکی تھیں جس میں گیا شہر کے ادبا و شعرا شریک ہو کر ان نشستوں کو کامیابی سے ہمکنار کر چکے تھے۔

میری زندگی کلام حیدری کے یہاں بہت خوش گوار گزر رہی تھی کہ اچانک میرے خلاف گیا کے ادبا، شعرا، وکلا اور چند سیاسی لیڈران کلام حیدری کے کان بھرنے لگے۔ کلام حیدری صاحب کان کے کچے تھے۔ ان لوگوں کی باتوں میں آگئے اور اچانک مجھے کلچرل اکادمی (آہنگ اور مورچہ) سے الگ کر دیا۔ کلچرل اکادمی سے الگ ہونے کے بعد میں کئی سالوں تک دہلی، کشمیر، پنجاب تلاش معاش میں بھٹکتا رہا۔ اسی درمیان ممبئی سے فلم پروڈیوسر ڈائرکٹر نواب منیر خان کے کئی خطوط ارسال کیے، لیکن میں ممبئی جانا نہیں چاہتا تھا۔ مگر میرے عزیز ترین دوست سیف خان اور ان کی اہلیہ سلطانہ سیف (گلشن نگار) نے مجھے زبردستی ممبئی کے لیے روانہ کر دیا۔ وہاں میں کئی برسوں تک فلم، ٹیلی فلم اور سیریل کے لیے کہانیاں لکھتا رہا۔ ہاں یہ سچ ہے کہ میری جو بھی فلمی کہانیاں تھیں وہ سب دوسرے گریڈ کی تھیں۔ کئی سالوں بعد میں فلم انڈسٹری کے ماحول سے اوب گیا تھا کیونکہ وہاں گوشت اور انگور کی بیٹی سے سخت نفرت تھی۔ آخر کار فلم انڈسٹری (ممبئی) سے بہار واپس آگیا۔ اور یہ واپسی مستقل طور پر ہوگئی۔

بہار آنے کے بعد میں گھر بیٹھ گیا اور پٹنہ آتا جاتا رہا۔ اسی دوران سہیل چچا (سہیل عظیم آبادی) کے پسر خرد شان الرحمٰن سے ملاقات ہوئی۔ شان الرحمٰن مجھ سے بہت گھل مل گئے اور مجھے بڑے بھائی کا درجہ دے کر ہر جگہ ساتھ ساتھ لیے پھرتے رہے۔ ان ہی کے ذریعہ ایک پروگرام میں ڈاکٹر ارمان نجمی (جو طالب علمی کے زمانے کے ادبی دوستوں میں سے ایک تھے) سے ملاقات ہوئی۔ ارمان نجمی نے ہی پرانے ادبی دوستوں کے متعلق بتایا کہ معلوم نہیں وہ سب پرانے ادبی دوست کہاں کہاں چلے گئے ہیں؟ صرف ظہیر صدیقی، نسیم مظفر پوری ہی پٹنہ میں مستقل رہائش اختیار کیے ہوئے ہیں لیکن یہ دونوں جسمانی طور پر کافی کمزور ہیں اس لیے ادبی پروگراموں میں دور دور ہی رہتے ہیں۔ پروگرام ختم ہونے کے بعد شان بھائی مجھے لیے ہوئے سبزی باغ آئے اور رحمانیہ ہوٹل میں کباب اور سموسہ سے لطف اندوز کرایا پھر ہم دونوں رحمانیہ ہوٹل سے بک امپوریم کے نزدیک، جا پہنچے، اس جگہ شمیم قاسمی، خورشید اکبر شکیل اور عطا عابدی خوش گپیوں میں مشغول تھے، ہم دونوں بھی وہاں پہنچے۔ پھر اچانک شان الرحمٰن مجھے اپنا بیگ تھاتے ہوئے رحمانیہ ہوٹل کے اندر استنجا کے لیے چلے گئے۔ اس درمیان شمیم قاسمی نے میری جانب دیکھتے ہوئے طنزیہ لہجے میں کہا: "نثار صاحب کو شان الرحمٰن مل گئے، اب ان کا کیا پتا، ناشتہ، چائے، وغیرہ سب خرچ شان الرحمٰن صاحب ہی ادا کرتے ہوں گے، کیوں جناب؟" میں یہ سن کر ششدر رہ گیا اور غصے کی حالت میں شمیم قاسمی سے الجھ گیا۔ اسی وقت شان الرحمٰن بھی آگئے، انہوں نے دریافت کیا۔ کیا بات ہے؟" میں نے جواب میں کہا۔ ان صاحب کا کہنا ہے کہ آپ کو میں نے پھانس رکھا ہے اور میرا دن بھر کا خرچ آپ ادا کرتے ہیں۔ یہ سن کر شان الرحمٰن غصے میں شمیم قاسمی کی طرف بڑھے، اسی وقت خورشید اکبر درمیان میں آگئے اور معاملہ رفع دفع کر دیا۔ شان الرحمٰن نے ان لوگوں کو بتایا کہ نثار صاحب بھی کسی کے محتاج نہیں ہیں، ابھی ابھی ان سے ای ٹی وی والوں نے رابطہ قائم کر کے ایک باون (52) ایپی سوڈ کا سیریل کنٹریکٹ کیا ہے اور یہ پٹنہ میں رہ کر سیریل لکھا کریں گے۔ آپ لوگ ان سے سبق حاصل کریں کہ ممبئی میں رہ کر انہوں نے کیا کچھ کیا آپ لوگ کیا جانیں؟ بہر حال آئندہ اس کا خیال رکھیں۔ یہ کہتے ہوئے مجھے ساتھ لیے رحمانیہ ہوٹل کے کمپاؤنڈ سے سبزی باغ کی سڑک پر آگئے اور برلا مندر کی جانب چل پڑے میں نے پوچھا: "ادھر آپ؟ شان صاحب خاموشی سے بڑھتے گئے۔ برلا مندر سے چند بانس آگے آگے چل کر پچھم جانب یعنی بھنور پوکھر راستے کے دائیں جانب دُکان کے بعد گیٹ کے اندر گئے۔ یہاں بہت سارے لوگ نظر آئے، تقریباً پچاس ساٹھ افراد اس جگہ موجود تھے۔ شان الرحمٰن نے ایک رقعہ ایک شخص کو دے کر کہا۔ جایئے، طارق انور کو دے دیجیے۔ وہ شخص حکم بجالایا۔ چند منٹوں بعد طارق انور باہر آئے اور شان الرحمٰن کو لیے ہوئے اندر کمرے میں چلے گئے میں بھی ان دونوں کے پیچھے پیچھے چلا اور ہم تینوں ایک صوفہ پر بیٹھ گئے۔ طارق انور کے ہاتھوں میں شان الرحمٰن کا ہاتھ تھا۔ پھر شان الرحمٰن نے میرا تعارف کروایا، وہ چونک گئے اور کہا: "ارے آپ اورنگ آباد کلامی محلہ کے رہنے والے ہیں؟ وہاں تو میرے بہت سارے رشتہ دار ہیں۔ چند لوگوں کے نام بتاتے، میں نے کہا: "اسی درمیان چچا مشتاق (سید شاہ مشتاق احمد) اندر کے کمرے سے نمودار ہوئے اور مجھے دیکھتے ہی کہا۔ ارے نثار، تم یہاں کیسے آگئے؟" پھر مشتاق چچا نے طارق انور سے میرا مکمل تعارف کرایا۔ طارق انور اور شان الرحمٰن سے میں نے کہا شاید بازو میں ہی پروفیسر سید حسین صاحب اور پروفیسر سید محسن صاحب (انوکی مسکراہٹ والے) رہتے ہیں؟" شان الرحمٰن نے ہنکار بھرتے ہوئے جواب دیا۔ ہاں ہاں۔" پھر میں نے کہا۔ اور پورب جانب اردو دنیا کے مشہور و معروف محقق قاضی عبدالودود صاحب کا بھی مکان ہے۔" طارق انور نے مجھے بغور دیکھتے ہوئے پوچھا۔ آپ ان سب کو کیسے جانتے ہیں؟" [illegible] سلسلے اور ادبی گروپ سے متعلق بتایا تو وہ بہت خوش ہوئے۔ طارق انور اور ان کے اہل خاندان شروع سے ہی کانگریسی تھے اور آج تک ہیں۔ ہاں، یہ سچ ہے کہ چند دنوں۔ کے لیے طارق انور نے کسی دوسری سیاسی پارٹی کو جوائن کیا تھا لیکن کچھ عرصہ بعد ہی اس سیاسی پارٹی کو چھوڑ کر پھر اپنی جگہ پر آگئے۔ بہر کیف، اُس کمرے میں ہم تینوں تقریباً دو گھنٹہ تک مختلف موضوعات پر گفتگو کرتے رہے۔ طالب علمی کے زمانے کے دوستوں سے متعلق بھی طارق انور سے معلومات حاصل کیں۔ اسی درمیان دو مرتبہ چائے بھی آئی اور اس سے ہم تینوں لطف اندوز بھی ہوتے رہے۔ آخر کار ہم دونوں اس کمرے سے باہر آئے اور پھر بھنور پوکھر سے سبزی باغ کی جانب چل پڑے، راستے میں شان الرحمٰن نے بتایا کہ رام موہن رائے سمینری اسکول (پٹنہ) میں طارق انور کلاس فیلو تھے، [illegible] آبادی اور عمر ریاض [illegible] گہرے دوست تھے [illegible] کوئی فرق نہیں آیا۔ ریاض عظیم آبادی صحافت کا پیشہ اختیار کر کے اردو صحافت میں کافی مشہور ہوئے۔ ان کے بیباک تبصرے اور نیوز اردو صحافت میں آج بھی موضوع بحث ہیں اور کل بھی رہیں گے۔ طارق انور شروع سے ہی سیاست میں دل چسپی رکھتے تھے اور انہوں نے اس میدان میں کافی ترقی بھی کی۔ وہ پارلیمنٹ کے ممبر بھی ہوئے۔ (بعد میں ۲۰۱۲ء سے ۲۰۱۴ء کے درمیان مرکزی وزیر مملکت برائے زراعت کی حیثیت سے خدمات بھی انجام دیں۔) ان کی اونچائیوں سے بہار کا ہر شخص واقف ہے۔ اس کے باوجود آج بھی طارق انور کے رویے میں کوئی فرق نہیں آیا ہے، اور ہم دونوں میں وہی خلوص ومحبت ہے جو طالب علمی میں تھا اور انشاء اللہ آئندہ بھی رہے گا۔ یہ کہہ کر شان بھائی خاموش ہو گئے۔ سبزی باغ پہنچنے کے بعد وہاں سے زنگی سیب خریدا اور پھر ہم دونوں ایک رکشہ پر سوار ہو کر سلطان گنج کے لیے روانہ ہو گئے۔ تاریخ و وقت معینہ پر شان الرحمٰن کے گھر جا پہنچا۔ شان بھائی اپنے کمرے میں موجود تھے۔ تھوڑی دیر بعد ان کی بھابھی، جو کافی فربہ تھیں وہ آگئیں۔ میں نے سلام کیا تو مسکرا کر جواب دیتے ہوئے پوچھا۔ "کیا تم دونوں چائے پی چکے؟"۔ شان الرحمٰن نے جواب دیا۔ "جی ہاں!"۔ پھر اسی درمیان ان کے بڑے بھائی بھی آگئے شان بھائی نے ان کا تعارف کراتے ہوئے کہا۔ "یہ میرے بڑے بھائی لطیف الرحمٰن ہیں، والد صاحب کے بعد یہی میرے گارجین ہیں۔" لطیف بھیا بڑے خوش مزاج نظر آئے۔ انہوں نے مجھ سے کہا۔ " نثار بابو!.. شان کو سمجھاؤ یہ اپنے تنخواہ کا ایک حصہ دوست، رشتہ دار اور غریبوں میں تقسیم کر دیتے ہیں..." بھائی جان کا جملہ ابھی مکمل بھی نہیں ہو پایا تھا کہ شان بھائی نے کہا: "میری تنخواہ کے ایک حصے پر ان غریب دوستوں، رشتہ داروں کا حق ہے اور میں تاحیات ان تک ان کا حق پہنچاتا رہوں گا۔" لطیف بھیا نے کوئی جواب نہیں دیا اور سگریٹ کا پیکٹ لے کر روم سے باہر چلے گئے۔ اتفاق سے چند ماہ بعد مجھے بھی 3 ہزار روپے کی ضرورت پڑ گئی۔ دراصل ہمارے ایک عزیز دوست کی اہلیہ کا اپریشن ہونے والا تھا، اس نے مجھ سے پانچ ہزار روپے کی مدد مانگی۔ میں نے اسی وقت دو ہزار روپے اسے دے دیا اور باقی رقم دوسرے دن دینے کا وعدہ کر لیا۔ میں نے شان بھائی سے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے فوراً اپنے فل پینٹ کی اندرونی جیب سے تین ہزار روپے نکال کر مجھے دے دیا اور میں نے اپنے وعدے کے مطابق اس دوست کو تین ہزار روپے دے دیے۔ یہ روپے دو ماہ بعد جب میں نے واپس کرنا چاہا تو شان بھائی روپے لینے سے کترانے لگے۔ آخر کار سلطان گنج کے ایک جوتا کی دکان میں، جہاں ہم لوگوں کی بیٹھک ہوتی تھی۔ چھوٹو بھائی، جو ان دکان کے مالک تھے، ان کے سامنے زبردستی وہ روپے واپس کیے۔ شان بھائی نے مجھے خشمگیں نگاہ سے دیکھتے ہوئے کہا۔ "اپ نے مجھے غیر سمجھا، مجھ پر اپ کے دوست کا حق حاصل تھا، پھر بھی..!" یہ کہتے ہوئے دکان سے باہر نکل گئے۔ میں نے بھی ان کے ساتھ باہر جانا چاہا تو چھوٹو بھائی نے مجھے پکڑ کر اپنے پاس بیٹھا لیا اور کہا۔ "اپ ابھی ان کے ساتھ نہ جائیں کیونکہ وہ کافی غصے میں ہیں۔" میں بھی خاموشی کے ساتھ چھوٹو بھائی کے پاس بیٹھ گیا۔ تھوڑی دیر بعد چائے ائی اور پھر ہم دونوں چائے سے لطف اندوز ہونے لگے۔ اسی درمیان چھوٹو بھائی سے مختلف دنیاوی باتیں ہونے لگیں۔ ہاتھ گھنٹہ بعد میں بھی وہاں سے اپنی منزل (جہاں ان دنوں میرا اقیام تھا) کی جانب روانہ ہو گیا۔ کئی دنوں تک شان الرحمٰن مجھ سے خفا رہے، اور ہم سے دور دور رہنے لگے۔ ایک دن ڈاکٹر معصوم شرفی اسیر کے ساتھ ریڈیو اسٹیشن جا پہنچا۔ شان بھائی میری طرف متوجہ نہ ہو کر معصوم شرفی اسیر سے خیریت دریافت کرنے لگے۔ چند منٹ کے بعد ریڈیو اسٹیشن میں یکے بعد دیگرے ظہیر صدیقی، ارمان شام نگری، شوکت حیات، تمنا مظفر پوری، اور کئی دوسروں سے رسمی گفتگو کے بعد شان بھائی نے معصوم شرفی اسیر کا اور میرا ان سب فنکاروں سے تعارف کروایا جو ریکارڈنگ کے لیے ائے ہوئے تھے۔ تعارف کے بعد چائے کا دور چلا، پھر تمام فنکاروں کو اپنے معاون کے ساتھ ریکارڈنگ کے لیے ریکارڈنگ روم بھیج دیا۔ تھوڑی دیر بعد شان بھائی مجھ سے مخاطب ہوئے اور کہا۔ "ہاں! اپ نے چند دنوں قبل فلم انڈسٹری کی مشہور و مقبول ہدایت کارہ فرح خان سے متعلق بتایا تھا کہ وہ میری شاعری سے متاثر ہیں۔" ..."ہاں بالکل صحیح ہے۔ اس کے علاوہ جب دلیپ کمار سے انٹرویو لے رہا تھا تو میں نے بہار کے شعرا کے متعلق پوچھا کہ: "اپ بہار کے کن کن شعرا کی شاعری سے متاثر ہیں؟" تو انہوں نے دوٹوک جواب دیا۔ "جمیل مظہری، شاد عظیم آبادی، کلیم عاجز اور محمد نیاز لیکن نئی نسل کے کسی شاعر نے مجھے اب تک متاثر نہیں کیا،" اسی وقت میں نے اپ کی شاعری کے متعلق بتایا کہ اج کل اردو دنیا میں شان الرحمٰن کافی پسند کیے جا رہے ہیں، ان کی شعری تخلیقات مباحثہ، شاعر، تحریر نو، نیا ورق، تحریک نو میں عموماً شائع ہوتی رہتی ہیں..." ابھی میری بات مکمل بھی نہیں ہو پائی تھی کہ دلیپ صاحب نے پوچھا "یہ کون صاحب ہیں؟ یہ کس کے صاحبزادے ہیں؟" میں نے جواب میں کہا۔" اپ نے اردو دنیا کے مشہور و معروف فکشن نگار سہیل عظیم ابادی کا نام سنا ہوگا؟ شان الرحمان انہی کے چھوٹے صاحبزادے ہیں!" ..."ارے بھائی سہیل صاحب کی کہانیوں سے میں کافی متاثر ہوں ان کے کون ادب نواز واقف نہیں ہے؟ میں ضرور شان الرحمٰن کی شعری تخلیقات کا مطالعہ کروں گا، اگر ان کا کوئی شعری مجموعہ منظر عام پر ایا ہو تو ہو سکے تو وہ مجھ تک پہنچائیں جس طرح ظفر اوگانوی یہ افسانوی مجموعہ" بیچ کا ورق" سے مجھے نوازا تھا۔" میں نے کہا اب تک ان کا کوئی شعری مجموعہ منظر عام پر نہیں ایا ہے، انے پر یقیناً بھجواؤں گا۔" " دلیپ کمار سے لیا گیا انٹرویو ماہنامہ" شاندار" میں شائع ہو چکا ہے، شاید اپ نے دیکھا ہوگا؟" شان بھائی نے نفی میں سر ہلایا اور گویا ہوئے۔ ہاں، پٹنہ کے کرشن میموریل ہال میں گلوکار الطاف راجا نے بھی میری تعریف کرتے ہوئے کہا تھا کہ" اپ کے شہر میں شان الرحمٰن جیسا شاعر موجود ہے، میں ان کی غزلوں سے کافی متاثر ہوں اور ان کی کئی غزلیں مخصوص پروگرام میں سامعین کے سامنے پیش کر چکا ہوں۔"۔

بات سچ ہے کہ آپ کی شاعری اردو دنیا میں چرچا کا باعث بنی ہوئی ہے۔ ارے شان بھائی میں چاہتا ہوں کہ آپ سے ایک انٹرویو لوں جو رسالے کے ساتھ کسی کتاب میں بھی شامل کروں۔ آپ جانتے ہیں کہ میں اردو دنیا کے مختلف ادبا فن کاروں سے انٹرویو لیتا رہتا ہوں اور یہ سلسلہ اب تک جاری ہے۔ آپ بھی اس فہرست میں شامل ہو جائیں۔ تھوڑی دیر بعد شان صاحب نے کہا۔ آپ کی اس خواہش کی تکمیل کروں گا۔ آپ سوال نامہ تیار کر کے مجھے دے دیں تا کہ تفصیلی جواب دے سکوں۔ میں نے کہا" شکریہ۔

اس کے بعد شان بھائی راقم الحروف اور معصوم شرفی اسیر کو لے کر ریڈیو اسٹیشن کے کینٹین میں جا پہنچے اور جاتے ہی انہوں نے دو، دو میٹھا اور ایک ایک سنگھاڑا کا آرڈر دے دیا۔ تھوڑی دیر بعد ٹیبل پر ہم تینوں کے سامنے میٹھا اور سنگھاڑا آگیا۔ کھانے کے درمیان ادبی گفتگو بھی ہوتی رہی۔ گفتگو کے دوران جمال الدین ساحل کی شاعری بھی موضوع بحث بنی اسی درمیان چائے آگئی، ہم تینوں چائے سے فراغت پا کر پھر ریڈیو اسٹیشن کے شعبۂ اردو کے آفس جا پہنچے۔ تھوڑی دیر بعد شان الرحمن کے معاون اپنے ہمراہ ریکارڈنگ روم سے سارے فن کاروں کو لیے ہوئے آفس میں آگئے۔ شوکت حیات، ارمان شام نگری معذرت کے ساتھ آفس سے باہر چلے گئے کیوں کہ ان دونوں کو کسی اہم کام سے کسی خاص جگہ جانا تھا۔ پھر یکے بعد دیگرے سارے فن کار آفس سے چلے گئے۔ شام کے چار بج چکے تھے، ہم تینوں بھی ایک ساتھ آفس سے نکل کر سڑک پر آگئے اور گاندھی میدان کی جانب خراماں خراماں چل پڑے تھوڑی دور جانے کے بعد ایک اوٹو رکشہ والے کو شان بھائی نے آواز دی اور ہم تینوں اُس پر بیٹھ کر گاندھی میدان جا پہنچے۔ اس کے بعد ہم تینوں پیدل ہی سبزی باغ کی جانب چل پڑے۔ سبزی باغ پہنچ کر ہم تینوں بک امپوریم کے کاؤنٹر پر کھڑے ہو کر مختلف ادبی رسائل کی ورق گردانی کرنے لگے۔ رسالہ تحریر نو کے ایک شمارے میں شان الرحمٰن کی خوب صورت معیاری غزل شائع ہوئی تھی اسے معصوم شرفی اسیر بلند آواز میں پڑھنے لگے۔ اردگرد کے لوگ ان کی طرف متوجہ ہوئے تو معصوم شرفی اسیر نے کہا۔ یہ غزل شان الرحمٰن کی ہے اور یہ غزل کلام حیدری کی بات کی تصدیق کر رہی ہے۔ کلام حیدری نے کہا تھا۔" اگر شان الرحمٰن مستقل مزاجی سے شاعری کرنے لگے تو وہ بہار کا غالب، اقبال ہوسکتا ہے۔ یہ کہتے ہوئے ہم شان الرحمٰن کو پکڑے ہوئے رحمانیہ ہوٹل لے گئے اور کاؤنٹر پر کہا۔ انہیں میری طرف سے مٹھائی کھلایئے۔ پھر کچھ دیر بعد رحمانیہ ہوٹل سے باہر نکل کر سڑک پر آگئے۔ سبزی باغ کی سڑکوں پر چند منٹ چہل قدمی کرتے ہوئے ہم سب اپنے اپنے مسکن کی طرف روانہ ہوگئے۔

(جاری)

ضیائے حنا: سہرہ تحقیق کے باب میں قابل قدر اضافہ

ڈاکٹر شاہد وصی
معاون اردو مترجم، پٹنہ کلکٹریٹ، پٹنہ
رابطہ: 9006331029

شادی تو شادی ہی ہوتی ہے؛ جشن کا موقع، خوشی کا ماحول اور شادمانی کی گھڑی۔ انسانی زندگی میں وہ چند مواقع جہاں ہر گھر کے اندر خوشی کے شادیانے بجتے ہیں، ان میں ایک شادی کا موقع بھی ہوتا ہے۔ ہر معاشرے میں شادی کی رسومات اس کی ثقافتی اور تہذیبی اقدار کی آئینہ دار ہوتی ہے۔ اس موقع پر ہلدی، مہندی، مایوں، سہرہ اور بارات وغیرہ کی روایت بھی تسلسل کے ساتھ جاری ہے۔ ادب جو زندگی کا ترجمان ہوتا ہے، سہرے کی شکل میں وہ یہاں براجمان نظر آتا ہے۔ اردو ادب کی کہکشاں میں سہرا نگاری ایسی منفرد اور لطیف صنفِ سخن ہے جو بیک وقت سماجی رواج، خاندانی مسرت اور ادبی مہارت کا حسین امتزاج پیش کرتی ہے۔ لغوی اعتبار سے لفظ سہرا ان پھولوں کی لڑی، موتیوں کے ہار یا سنہری تاروں کی اس سجاوٹ کو کہا جاتا ہے جو شادی کے موقع پر دولہا کے سر پر باندھا جاتا ہے تا کہ اس کا چہرہ جزوی طور پر چھپ جائے اور وہ نظرِ بد سے محفوظ رہے۔ تاہم، ادبی اصطلاح میں سہرا سے مراد وہ منظوم کلام یا صنفِ نظم ہے جو نکاح یا شادی کی تقریب کے موقع پر دولہا کی مدح، اس کے خاندان کی تعریف اور مستقبل کی خوشگوار زندگی کی دعا کے طور پر پڑھی جاتی ہے۔ یہ صنف بنیادی طور پر تہنیت نگاری کے زمرے میں آتی ہے اور اس کا خمیر قصیدہ، مثنوی اور نظم کی روایات سے اٹھا ہے۔ اگر چہ قصیدہ کا مرکزی نقطہ کسی بادشاہ یا سرپرست کی تعریف کر کے انعام و اکرام حاصل کرنا ہوتا ہے، لیکن سہرا ذاتی، جذباتی اور سماجی نوعیت کا حامل ہوتا ہے جس میں دولہا کے حسن و جمال، اس کے لباس کی آرائش، دولہے کے رشتہ داروں پر چھٹنے والی خوشی کے جذبات اور خاندانی وجاہت ونجابت کو موضوع بنایا جاتا ہے۔

سہرا نگاری کو محض ایک شعری مشق کے طور پر دیکھنا اس کے سماجی سیاق وسباق کو نظر انداز کرنے کے مترادف ہے۔ یہ شاعری ایک خاص رسم یعنی سہرا بندی سے جڑی ہوئی ہے۔ جنوبی ایشیا، بالخصوص شمالی ہند اور دکن کے مسلم معاشروں میں جب دولہا شادی کا جوڑا زیب تن کرتا ہے، تو خاندان کی بزرگ خواتین یا بہنیں اس کے سر پر سہرا باندھتی ہیں۔ زیادہ دور مت جایئے ابھی حال کے دنوں تک اکثر خاندانوں میں یہ روایت تھی کہ دولہا کے تیار ہونے کے بعد بہنیں اور بھابھیاں لوک گیتوں کی شکل میں سہرے گاتی تھیں، جنہیں عوامی سطح پر گیت کہا جاتا تھا۔ یہی روایت جب ادبی حلقوں اور شاہی درباروں میں پہنچی تو اس نے باقاعدہ نظم یا غزل کی ہیئت اختیار کر لی، جسے حال کے دنوں تک پیشہ ور گویے، قوال یا خود شعرا پڑھا کرتے تھے۔ سہرے کا بنیادی مقصد صرف تعریف نہیں بلکہ دولہا کو نظر بد سے بچانا بھی ہوتا ہے اور اسے بہتر وخوشگوار زندگی کی دعا بھی دینی ہوتی ہے، کیونکہ شادی کے دن دولہا کی حیثیت ایک بادشاہ کی سی ہوتی ہے اور وہ توجہ کا مرکز ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر سہروں کا آغاز حمد ونعت سے ہوتا ہے تا کہ خیر وبرکت شاملِ حال رہے۔

سہرے کی ابتدا کب ہوئی، کہاں ہوئی؟ یہ ایک تحقیق طلب مسئلہ ہے۔ البتہ مشہور مورخ ابن حنیف کی تحقیق کے مطابق دنیا کی قدیم ترین تہذیب سومیری میں بھی شادی کے موقع پر تہنیتی اشعار پڑھے جاتے تھے۔ انہوں نے اپنی کتاب دنیا کا قدیم ترین ادب میں ساڑھے چار ہزار سال قبل مسیح لکھے گئے دو عروسی نغموں کے تعلق سے یہ دعویٰ کیا ہے کہ وہ کائنات کا پہلا عروسی نغمہ ہے۔ ہندوستانی پس منظر میں شاعری کی متعدد اصناف کی طرح سہرہ نویسی کی روایت کا سرا بھی امیر خسرو تک جا پہنچتا ہے۔ لیکن یہ حقیقت ہے کہ اردو زبان اور عوام میں غالب و ذوق کی چشمک نے صنف سہرا گوئی کو باضابطہ صنف کی حیثیت سے متعارف کروایا۔ اور آج کی تاریخ تک روایت کا یہ تسلسل قائم ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ ہمارے ناقدین و محققین نے اس صنف کو درخور اعتنا نہیں سمجھا اور اسے وقتی و سطحی سمجھ کر اس سے بے اعتنائی برتی۔ اس باب میں پوری اردو آبادی کو بہار کے مردم خیز ضلع دربھنگہ کے چند بادہ مستوں کا احسان مند ہونا چاہئے کہ انہوں نے صنف سہرا کی تحقیق وتنقید کی طرف توجہ دی۔ ایک تو مرحوم ڈاکٹر امام اعظم ہیں، جنہوں نے ''سہرے کی ادبی معنویت'' لکھ کر سہرے کی گمشدہ لڑی کو پرونے کا کام کیا ہے۔ دوسرے

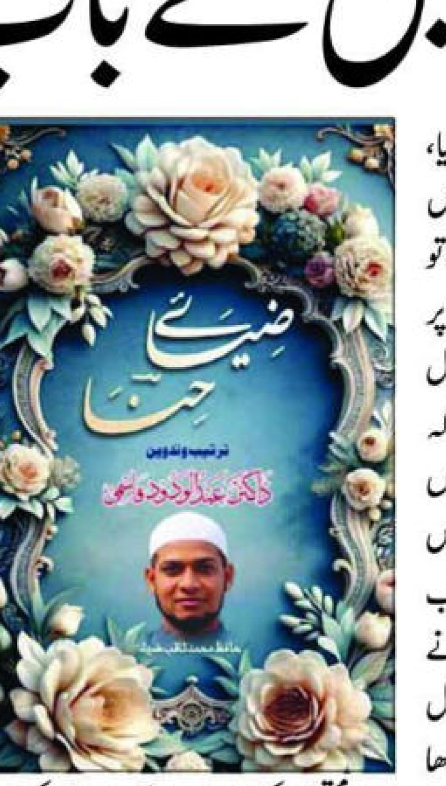

جوان محقق ڈاکٹر عبدالودود قاسمی ہیں جن کی ترتیب کردہ کتاب ''ضیائے حنا'' سہرہ تحقیق کے باب میں قابل قدر اضافہ ہے۔ فی الوقت یہی کتاب ان شکستہ تحریر کا باعث بنی ہے۔ ''ضیائے حنا'' کیسی کتاب ہے؟ اس کے مشمولات قابل قدر اضافہ ہیں یا نہیں؟ اس تعلق سے خاکسار کی جرات لب کشائی سے قبل مناسب معلوم ہوتا ہے کہ آپ مشاہر علم وادب کی آرا سے واقف ہو جائیں، کہیں ایسا نہ ہو اس نوسکھئے لکھاری کے تعلق سے آپ کہنے لگیں بک رہا ہے جنوں میں کیا کیا کچھ۔

ڈاکٹر و پروفیسر کے سابقہ و لاحقہ سے آزاد جناب حقانی القاسمی عہد حاضر کے ایسے معتبر ناقد ہیں، جن کے اعتبار و وقار کا ہر کوئی قائل ہے۔ وہ لکھتے ہیں:

''ڈاکٹر عبدالودود قاسمی کی مرتب کردہ ضیائے حنا کے مشمولات ومحتویات دیکھ کر ایسا لگا کہ جیسے بہت قیمتی خزانہ ہاتھ لگ گیا ہو اور وہ دروازے بھی کھلتے جا رہے ہوں جن پر ہم دستکیں دینا بھول گئے ہیں۔ کچھ عہد عتیق کے دروازے تو کچھ دور جدید کے، ان دروازوں میں بہت سی وہ روشنیاں اور خوشبوئیں ہیں جن سے ہم بالکل اجنبی و انجان تھے، خاص طور پر قدیم ترین عروسی نغمے روئے زمین کے اولین نغمے دنیا کی قدیم ترین تہذیب سومیری کے تہنیت نامے درو جاہلیت کے تہنیتی قصیدے اور پھر بدلتے عہد کے ساتھ لکھی جانے والی تہنیتی نظمیں جو بعد میں سہرا کی شکل اختیار کرتی گئیں اور ایک صنف کے طور پر اس کی شناخت ہونے لگی۔ غالب اور ذوق جیسے کلاسکی شاعروں نے اسے نئے نقش ورنگ عطا کئے مگر اس صنف کے تعلق سے تغافل کا رویہ عام رہا اس لئے اسے وہ فروغ نہ مل سکا جو اسے ملنا چاہئے تھا۔ خوشی کی بات یہ ہے کہ گزشتہ چند برسوں سے اس صنف کی طرف بھی توجہ دی جا رہی ہے اور اس کی تعیین قدر کا بھی سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔''

پروفیسر علیم اللہ حالی اس مجموعے کی بابت رقم طراز ہیں:

''یہ سہروں اور رخصتی ناموں کا مجموعہ ہے۔ لیکن اسے قیمتی اور اعلی بنانے کیلئے ڈاکٹر عبدالودود قاسمی نے سہرا نویسی کی روایت تلاش کرتے ہوئے اس بات کی کوشش کی ہے کہ ماضی بعید وقریب میں اس کے نقوش کا پتہ لگایا جائے۔ انہوں نے اسے باقاعدہ ایک علمی و ادبی کام سمجھتے ہوئے اپنی تحقیق کی روشنی میں قدیم ترین عہد سے سہرا نویسی کی روایت کی کھوج لگائی ہے۔''

''ضیائے حنا'' کے مطالعہ کے دوران میرے اندر وہی احساسات پیدا ہوئے جس کی طرف حقانی القاسمی اور پروفیسر علیم اللہ حالی نے اشارہ کیا ہے۔ بنیادی طور پر یہ کتاب قدیم وجدید سہروں اور رخصتی ناموں کا مجموعہ ہے، جسے ڈاکٹر عبدالودود قاسمی نے انتہائی عرق ریزی اور کمال ہنر مندی کے ساتھ ترتیب دے کر اپنے صاحبزادے حافظ محمد ثاقب کی شادی کے موقع پر شائع کرا کر نو عروسی جوڑے کو ایک خوبصورت یادگاری تحفہ پیش کیا ہے۔

464 صفحات پر مشتمل اس کتاب کو مرتب نے کل 10 ابواب میں تقسیم کیا ہے۔ جس میں انہوں نے مختلف عنوانین قائم کر کے موضوعاتی و ہیئتی اعتبار سے سہرائی نظموں کو الگ الگ ترتیب دیا ہے۔ اس سے قبل کتاب میں شامل پروفیسر علیم اللہ حالی، صالحی اچھا اور زیب النسا زیبی کے تقاریظ شامل ہیں، جو روایتی انداز میں تبصراتی نوعیت کے ہیں، ان تقاریظ کو پڑھ کر کتاب کی عمومی مشتملات کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ وہیں اس حصے میں شامل ڈاکٹر تقی عابدی اور پروفیسر دبیر احمد کا مضمون تحقیقی نوعیت کا منفرد مضمون ہے، جسے پڑھ کر سہرا کی ماہیت، اس کی غرض و غایت اور اس کے آغاز وارتقا کی بابت اچھی خاصی آگاہی حاصل ہو جاتی ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر سید تقی عابدی اپنے مضمون ''سہرے کی تاریخی، تحقیقی، تنقیدی اور تحلیلی مختصر گفتگو'' میں لکھتے ہیں:

''سہرا کیوں کہ ایک موضوعی صنف ہے، اس لیے اس کے اظہار میں ہمیں مثنوی، قطعہ، مسدس اور جدید دور کی آزاد نظموں کی ہیئت کے ساتھ ساتھ سہرے کی مقبول ترین ہیئت غزل نما، نظم جو غزل مسلسل یا عنوانی غزل کی شکل میں بھی نظر آتی ہے۔ سہرے پر تنقیدی، تشریحی، عروضی کام کم ہوا ہے لیکن پھر بھی ہزاروں نمونے سہرے کے متن کے شعر وادب اور شخصی قلمی مسودوں اور دستاویزوں کی شکل میں بکھرے پڑے ہیں۔ یہ سچ ہے کہ شاعروں نے اس کی وقتی اور شخصی حیثیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے سہروں کو بڑی تعداد میں اپنے انتخابی مجموعہ کلام کا بھی حصہ نہیں بنایا اور افسوس اس بات کا بھی ہے کہ اس سہرے کی نقل بھی اپنے مسودوں میں محفوظ نہ رکھی۔''

مذکورہ اقتباس جہاں ہمیں سہرے کی ہیئت کے تعلق سے بڑی حد تک آگاہی ہو جاتی ہے، وہیں اس حقیقت کا اعتراف بھی کرنا پڑتا ہے کہ ہمارے متقدمین شعرا نے اس صنف کو وقتی اور شخصی سمجھ کر اس کی حفاظت نہیں کی۔ ایسی افسوسناک صورت حال میں ڈاکٹر عبدالودود قاسمی کا کتاب میں دو سو سے زائد شعرا اور ان کے سہروں کی ترتیب وتدوین کرنا، سہرے تحقیق و تدوین کے باب میں کسی کارنامے سے کم نہیں اور اسے بجا طور پر اس باب میں قابل قدر اضافہ قرار دیا جاسکتا ہے۔

ابواب کی ابتدا سے قبل مقدماتی حصے میں ڈاکٹر عبدالودود قاسمی کا مضمون ''اردو میں سہرا نگاری ایک تحقیقی وتنقیدی جائزہ'' بھی سہرا نگاری کے آغاز اور اس کی روایت کے تعلق سے بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ اس مضمون میں ڈاکٹر موصوف نے جہاں اس کتاب کی ترتیب و تدوین کی غرض و غایت بیان کی ہے وہیں سہرا نگاری کے انتہائی قدیم نمونے کی طرف بھی روشنی ڈالی ہے۔ ساتھ ہی ساتھ انہوں نے برصغیر ہند و پاک میں مختلف شکلوں کے ساتھ رائج سہرا نگاری کی روایت پر بھی محققانہ نگاہ ڈالی ہے۔ ڈاکٹر موصوف نے ایک طرح سے اس باب کی بنیاد ڈالی ہے اور نو واردان بساط ادب کو دعوت سخن دی کہ ''جو بڑھ کر خود اٹھا لے ہاتھ میں مینا اسی کا ہے۔''

''ضیائے حنا'' کے دسوں ابواب میں ڈاکٹر موصوف نے نئے پرانے سہرے، برزمین غالب سہرے، توشیحی نظم، غیر منقوط سہرے، مزاحیہ سہرے، خواتین کے سہرے، سہرے بر انداز رباعی، قطعات و ماہیے والے سہرے اور رخصتی ناموں کو مرتب کر کے سہروں کا گویا ایک انسائیکلوپیڈیا بنا دیا ہے۔ آخر میں ڈاکٹر سید تقی احمد عابدی کے اس قول پر اپنی بات ختم کرنا چاہتا ہوں کہ ''ڈاکٹر عبدالودود قاسمی نے ضیائے حنا میں تحقیق کی روشنی اور تنقید کی رنگینی کو یکجا کر دیا ہے۔''

اردو کے ساتھ نا انصافی کیوں؟

سہیل ساحل

ہندوستان کثیر زبان رکھنے والا ملک ہے، جہاں بے شمار علاقائی زبانیں و بولیاں بولی جاتی ہیں اور ہر زبان و بولی اپنے محدود خطہ و علاقہ کی پہچان تصور کی جاتی ہیں۔ زبانوں و بولیوں کی اس بھیڑ میں کئی ایک زبانیں ایسی بھی ہیں جو اپنے محدود دائرہ سے نکل کر ملک گیر سطح پر اپنی شناخت کو دوبالا کرنے کی کوشش میں مصروف ہیں اور ان کے چاہنے و ماننے والے اپنے خلوص وجذبہ سے اپنی زبان کو ایک نئی سمت دینے میں سرگرم ہیں۔

زبانوں کے اس جمِ غفیر میں اگر اردو کے حوالے سے گفتگو کی جائے تو یہ کہنا پڑتا ہے کہ ہندوستان کی بعض ریاستوں نے اردو زبان کو دوسری زبان کا درجہ دے کر وسیع القلبی کا ثبوت دیا ہے۔ مگر سوال یہ ہے کہ اس وسیع و عریض ملک میں جہاں ۲۹ ریاستیں اور سات یونین ٹریٹریز آباد ہیں، کیا واقعی اردو کے ساتھ انصاف ہو رہا ہے؟ اور اگر ان ریاستوں کا احسان تسلیم بھی کر لیا جائے جنہوں نے اردو کو دوسری زبان کا درجہ دیا ہے، تو کیا وہاں کی حکومتیں اردو کے منصب و مقام کو پہچاننے کی کوئی سنجیدہ سعی کر رہی ہیں؟ کیا ملکی حکومت نے بھی اردو زبان کی وقعت کو سمجھا ہے؟ کبھی اس کو جائز مقام و مرتبہ دینے کی کوشش کی ہے؟ کبھی اس کے فروغ وترقی کے لئے صحیح سمت وراہ متعین کی ہے؟ کبھی اس کے حقوق کی پاسبانی کی ہے؟

ظاہر ہے کہ ایسے سوالات اب بے معنی ہو کر رہ گئے ہیں، کیونکہ کچھ ریاستوں کے دستور نے اس زبان کو دوسری زبان کا درجہ ضرور دے دیا ہے، لیکن حکومتوں نے اس کا دائرہ صرف اور صرف سطحی حد تک محدود کر دیا ہے۔ اور اگر اردو کے ترقیاتی کاموں اور حکومتی پالیسیوں کا جائزہ لیا جائے تو صاف محسوس ہوتا ہے کہ سرکاری ادارے ہندوستان میں بولی جانے والی دیگر زبانوں کی طرح اردو کے فروغ کے لیے اتنے کوشاں نہیں۔ موجودہ سیاسی وسماجی حالات میں جبکہ اردو زبان کو ایک مخصوص قوم کی زبان کے طور پر دیکھا جا رہا ہو، اس کی پرورش و پرداخت نفرت کے سایے میں ہو رہی ہو، ایسے میں یہ دعویٰ کرنا مشکل ہے کہ اعلیٰ عہدوں پر بیٹھے ہوئے افسران اردو کے تئیں کسی نرم گوشے کے حامل ہیں، یا جتنے مواقع دیگر زبانوں کو دیئے گئے کیا اردو کو بھی دیے جاتے ہیں؟ پوری اردو برادری ان بھیانک حقائق سے بخوبی واقف ہے۔ اسے اس بات کا احساس ہے کہ اردو مسلسل سازشوں کا شکار ہو رہی ہے، آئے دن اس کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کی جا رہی ہیں، اور دن بہ دن اس کی ترقی کی راہوں کو تنگ کیا جا رہا ہے۔

جہاں اردو کو" دوسری زبان" کا درجہ دینے کا ڈھول پیٹا جاتا ہے وہیں حقیقت یہ ہے کہ یہ محض ایک خواب اور دکھاوا ہے، جس کے سائے میں اردو داں طبقہ زیادہ دیر تک نہیں رہ سکتا۔ مقامِ افسوس تو یہ ہے کہ ہندوستان کی سب سے شیریں زبان جس کا دعویٰ اس کی پیدائش کے وقت سے ہی کیا جا رہا ہے نہ صرف اہلِ اردو بلکہ غیر زبان والے بھی اس پر فخر کرتے رہے آج انہی کے ہاتھوں اس کے پیچھے خنجر گھونپے جا رہے ہیں۔ اور ستم بالائے ستم یہ کہ ان حالات میں بھی اعلیٰ مناصب پر بیٹھے ہوئے وہ لوگ جو اردو کے خیر خواہ ہونے کے دعوے کرتے ہیں، اپنے بلند و بانگ دعوؤں سے باز نہیں آتے۔ انہیں ان تلخ حقائق کو بے نقاب کرنا تھا مگر وہ اپنے چمک دار جملوں سے اردو داں طبقہ کو مصروف رکھنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ اپنے جاہ و منصب کا غلط استعمال کر کے اردو کی زبوں حالی پر دکھ کا اظہار تو کرتے ہیں مگر عملی اقدامات سے پہلو تہی کرتے ہیں۔ حالاں کہ زبان کی بقا، فروغ اور استحکام صرف دعوؤں سے نہیں بلکہ ٹھوس عملی اقدامات سے ممکن ہوتا ہے۔

تاہم اس تمام ترمایوسی کے باوجود اردو کی تاریخ گواہ ہے کہ یہ زبان کبھی سرکاری احکامات کی مرہونِ منت نہیں رہی۔ اردو ہمیشہ عوام کے دلوں سے پھوٹی ہے، محبت سے پروان چڑھی ہے، تہذیب سے جڑی ہے، اور دلوں کی دھڑکنوں میں بسی ہے۔ جس زبان کے پیچھے صدیوں کی مشترکہ تہذیب کا سرمایہ ہو، جس کے دامن میں میر وغالب، اقبال وفراق، جوش و فیض جیسے آفتاب و ماہتاب ہوں وہ زبان چند سازشوں، چند فریبوں اور چند سیاسی فیصلوں سے ختم نہیں ہوسکتی۔

اردو کے چاہنے والے آج بھی اپنی بساط کے مطابق اس چراغ کو روشن رکھے ہوئے ہیں۔ اساتذہ، قلم کار، شاعر، ادیب، محقق، طالب علم اور عام قاری سب اس زبان کے مسلسل محافظ ہیں۔ یہی امید کا سب سے بڑا چراغ ہے۔ حکومتیں اگر اپنا فرض ادا نہیں کر رہیں تو اہلِ اردو کو اپنا کردار مزید مضبوط کرنا ہوگا۔ زبانیں سرکاری میزوں پر نہیں بلکہ دلوں میں زندہ رہتی ہیں۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ اردو کو اس کے جائز مقام تک پہنچانے کے لئے اجتماعی کوششیں کی جائیں۔ تعلیمی اداروں میں اسے مضبوط بنایا جائے، بچوں میں اس کی شمع روشن کی جائے، ادبی تنظیموں کو فعال کیا جائے، اور ہر ممکن سطح پر اس کے فروغ کی راہ ہموار کی جائے۔ حکومتوں کو بھی چاہیے کہ زبان کو سیاست کی بھینٹ نہ چڑھائیں بلکہ ہندوستان کی مشترکہ تہذیب کی اس امانت کی حفاظت کریں۔ آخر کار حقیقت یہی ہے کہ جب تک اردو کے چاہنے والے زندہ ہیں، اردو بھی زندہ رہے گی۔

یہ زبان نہ کسی مذہب کی ہے، نہ کسی مخصوص قوم کی یہ زبان محبت کی ہے، ہندوستان کی ہے، ہم سب کی ہے

• • •

قلم کاروں کی آرا سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

انڈیگو کی پروازوں میں خلل سے فضائی کرایوں میں زبردست اضافہ، سیاحتی شعبہ بھی متاثر

سری نگر، 7 دسمبر (یو این آئی) ملک بھر کی طرح وادی کشمیر میں بھی انڈیگو ایئرلائنز کی مسلسل آپریشنل رکاوٹوں نے فضائی سفر کو نہ صرف مشکل بنا دیا ہے بلکہ ٹکٹوں کے نرخ بھی آسمان سے باتیں کرنے لگے ہیں۔ تین روز سے جاری اس بدانتظامی نے مسافروں کی جیبوں پر بھاری بوجھ ڈال دیا ہے، جبکہ اچانک منسوخی اور تاخیر لوگوں کی پریشانیوں میں مزید اضافہ کر رہی ہیں۔ ایئر ٹریول سے وابستہ ماہرین اور ٹریول ایجنٹس کا کہنا ہے کہ انڈیگو آپریشنز میں بگاڑ کے بعد دیگر ایئرلائنز نے بھی ملک بھر کے اہم روٹس پر کرایوں میں غیر معمولی اضافہ کر دیا ہے۔ خاص طور پر دہلی- سری نگر، جموں- سری نگر اور دیگر اہم روٹس پر ٹکٹیں راتوں رات 7 ہزار سے 8 ہزار روپے تک پہنچ گئی ہیں، جبکہ کچھ مقامات پر اس سے بھی زیادہ وصول کیے جا رہے ہیں۔ ٹریول ایجنٹ رفیق احمد نے یو این آئی کو بتایا کہ دہلی اور جموں روٹ پر کرایہ عام دنوں میں 2,500 سے 3,500 روپے ہوتا تھا، لیکن آج یہ یکدم بڑھ کر 4,000 سے 6,000 روپے تک جا پہنچا ہے۔ چند روٹس پر تو 7 سے 8 ہزار روپے بھی مانگے جا رہے ہیں۔ انڈیگو کی بار بار منسوخی کے باعث سری نگر سے دہلی اور جموں روٹ پر کرایہ عام دنوں کے مقابلے میں کئی گنا بڑھ گیا ہے۔ اسی طرح سری نگر کے ایک اور ایجنٹ، پرویز وانی نے بھی صورتحال پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے بتایا کہ اچانک بڑھے ہوئے کرایوں نے عام مسافروں کے لیے سفر کو ناقابل برداشت بنا دیا ہے۔ ان کے مطابق صرف وہی لوگ سفر کر رہے ہیں جنہیں ایمرجنسی کیس میں فوری دہلی یا جموں جانا ہے۔ ان میں کئی لوگ ایسے ہیں جن کے لیے یہ بوجھ برداشت سے باہر ہے۔ اس صورتحال نے کئی خاندانوں کو متاثر کیا ہے جن کے افراد علاج یا دیگر ضروری کاموں کے لیے باہر جانا چاہتے تھے۔ ضرورت تھی کہ فوراً پہنچیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ یہ پہلی بار نہیں ہوا کہ کسی بڑی ایئرلائن کے آپریشنز متاثر ہوئے ہوں، لیکن اتنی بڑی ایئرلائن کا اس قدر ناکام ہونا حیران کن ہے۔ اس طرح کی صورتحال نے نہ صرف تاجروں بلکہ سیاحتی شعبے کو بھی سخت متاثر کر دیا ہے۔ حکومت اور سول ایوی ایشن کو ایسے حالات میں بہتر کوآرڈینیشن کی ضرورت ہے، تاکہ آئندہ مسافروں کو اس حد تک مشکلات نہ ہوں۔ ایک خاتون مسافر نے کہا کہ انہیں اپنے والد کی علالت کے باعث دہلی روانہ ہونا تھا، لیکن کرایوں میں اضافے نے ان کے لیے صورتحال مزید مشکل بنا دی ہے۔ سیاحتی شعبے سے وابستہ افراد کا کہنا ہے کہ انڈیگو کی بار بار پروازوں کی منسوخی سے کشمیر کی سیاحتی صنعت کو بھی بڑا دھچکا لگا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ سرمائی سیزن میں گلمرگ، سونمرگ اور پہلگام آنے والے تھے، اب ان کے فون پر ایک ہی بات ہے کہ سفر بہت مہنگا ہے، ہمیں بکنگ ملتوی کرنی پڑے گی۔ یہ صورتحال گھاٹے کا سودا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ انڈیگو جلد از جلد اپنے آپریشنز معمول پر لائے گی، ورنہ سرمائی سیزن میں سیاحتی کاروبار کو سنبھلنے میں ہفتوں لگ سکتے ہیں۔ کشمیر میں پہلے ہی موسم سرما کے دوران فضائی سفر ایک اہم ذریعہ ہوتا ہے، ایسے میں بڑی ایئرلائن کی مسلسل ناکامی نے لوگوں کی مشکلات دوگنی کردی ہیں۔ جب تک انڈیگو اپنے آپریشنز مکمل طور پر بحال نہیں کرتی، نہ صرف کرایوں میں اتار چڑھاؤ برقرار رہے گا بلکہ مسافروں کی بے چینی بھی۔ کشمیر کے عام شہریوں، ایجنٹس اور ماہرین کا مشترکہ مطالبہ ہے کہ سول ایوی ایشن افسران مداخلت کر کے فوری طور پر صورتحال کو معمول پر لائیں، تاکہ فضائی سفر دوبارہ قابل رسائی اور قابل برداشت ہو سکے۔

چین میں ایکسپریس وے پر متعدد گاڑیوں کی ٹکر، 9 افراد ہلاک، 7 زخمی

ارومچی، 7 دسمبر (یو این آئی) مقامی حکام نے اتوار کو بتایا کہ شمال مغربی چین کے سنکیانگ ویغور خود مختار علاقے میں ہفتے کی رات ایکسپریس وے پر ہونے والے ٹریفک حادثات میں 9 افراد ہلاک اور 7 زخمی ہو گئے۔ ان حادثات میں پانچ بڑی گاڑیاں اور سات چھوٹی کاریں شامل تھیں۔ یہ حادثات رات 10 بجے کے قریب شہر اُسو کے علاقے میں ایکسپریس وے کے مختلف حصوں میں اس وقت پیش آئے جب متعدد گاڑیاں یکے بعد دیگرے آپس میں ٹکرا گئیں۔ زخمیوں کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کر کے ایمرجنسی علاج فراہم کیا گیا۔ مقامی حکام کا کہنا ہے کہ یہ حادثہ گھنے کہرے اور رات کے منفی درجہ حرارت کے باعث پیش آیا۔ حادثات کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔

5 ہزار کروڑ روپے مالیت کے 121 بی آر او پروجیکٹس کا افتتاح

نئی دہلی، 07 دسمبر (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے اتوار کے روز لداخ میں بارڈر روڈ آرگنائزیشن (بی آر او) کے پانچ ہزار کروڑ روپے سے زائد لاگت والے 121 اسٹریٹجک انفراسٹرکچر پروجیکٹس کا افتتاح کیا۔ وزارت دفاع کی جانب سے جاری بیان میں بتایا گیا کہ پہلی بار ایک ساتھ اتنی بڑی تعداد میں پروجیکٹس کا افتتاح کیا گیا ہے۔ ان میں سے بعض پروجیکٹس دو مرکز کے زیر انتظام علاقوں لداخ اور جموں و کشمیر میں جبکہ دیگر سات ریاستوں اروناچل پردیش، سکم، ہماچل پردیش، اتراکھنڈ، راجستھان، مغربی بنگال اور میزورم میں واقع ہیں۔ ان میں 28 سڑکیں، 93 پل اور 04 دیگر منصوبے شامل ہیں۔ بی آر او کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ ایک ساتھ اتنی بڑی تعداد میں پروجیکٹس مکمل کر کے افتتاح کیے گئے ہوں۔ بیان کے مطابق ان منصوبوں سے دور دراز دیہات اور فرنٹ لائین ملٹری پوسٹس تک رسائی میں نمایاں بہتری آئے گی اور یہ علاقے قومی دھارے سے مزید جڑ سکیں گے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ یہ منصوبے حکومت کے وژن کے مطابق سرحدی علاقوں کی ترقی کو یقینی بنانے کی سمت میں ایک اہم قدم اور ہندوستان کے مضبوط انفراسٹرکچر کا ثبوت ہیں۔ مسٹر سنگھ نے لداخ کے شیوک میں منعقدہ ایک تقریب میں ان پروجیکٹس کا افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کے سب سے مشکل اور چیلنجنگ خطوں میں قائم یہ پروجیکٹس پورے سال قابلِ اعتماد رابطہ یقینی بنائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ 920 میٹر طویل کٹ اینڈ کور ٹنل سکیورٹی، نقل وحرکت اور تیزی سے تعیناتی کی صلاحیتوں میں بہت اضافہ کرے گی۔ وزیرِ دفاع نے اروناچل پردیش میں قائم گلوان وار میموریل کا بھی ورچوئلی افتتاح کیا، جو مسلح افواج کے اہلکاروں کی دلیرانہ قربانیوں اور ان کی ناقابلِ مثالی بہادری کو خراجِ تحسین پیش کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی علاقوں کی ترقی حکومت کا مضبوط عزم ہے، کیونکہ رابطے کے یہ ذرائع سکیورٹی، معیشت اور آفاتِ سماوی کے انتظام کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی علاقوں میں مضبوط انفراسٹرکچر کے کئی فوائد ہیں۔ یہ فوجی نقل و حرکت، رسد، سیاحت اور روزگار میں اضافہ کرتا ہے اور سب سے بڑھ کر ترقی، جمہوریت اور حکومت پر اعتماد قائم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس تیزی سے ہندوستان سڑکوں، سرنگوں، اسمارٹ فینسنگ، انٹیگریٹڈ کمانڈ سینٹروں اور نگرانی کے نظام کے ذریعے اپنی سرحدوں کو مضبوط کر رہا ہے، اس سے یہ بات ثابت ہوتی کہ کنیکٹیویٹی ہی حقیقی سکیورٹی کی بنیاد ہے۔ آپریشن سندور کا حوالہ دیتے ہوئے وزیرِ دفاع نے کہا کہ ہمارے مسلح افواج نے پہلگام میں ہونے والے دہشت گرد حملے کے جواب میں یہ آپریشن شروع کیا تھا۔ سب جانتے ہیں کہ ان دہشت گردوں کا انجام کیا ہوا۔ ہم اور بھی بہت کچھ کر سکتے تھے، لیکن ہمارے جوانوں نے بہادری اور صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے صرف وہی کیا جو ضروری تھا۔

شام نے اسرائیل سے داخلی معاملات میں مداخلت بند کرنے کا مطالبہ کیا

دمشق، 07 دسمبر (یو این آئی) شامی وزیر خارجہ اسعد الشیبانی نے اتوار کو اسرائیل سے مطالبہ کیا کہ وہ شام کے داخلی معاملات میں مداخلت بند کرے اور بعض گروہوں کی پشت پناہی سے باز رہے۔ الشیبانی کے مطابق اسرائیل اس وقت شام کے لیے سب سے بڑا چیلنج ہے اور امریکہ اس معاملے میں اسرائیل کے ساتھ معاہدہ مکمل کرنے میں مدد فراہم کر رہا ہے۔ شامی وزیرِ خارجہ نے یہ بھی کہا کہ شام نے اسرائیل کے مقابلے میں زیادہ دانشمندی اور سفارتی طرزِ عمل کا مظاہرہ کیا ہے۔ اندرونی صورتحال کے حوالے سے الشیبانی نے کہا کہ سکیورٹی خطرات، خصوصاً داعش، بدستور تشویش کا باعث ہیں۔ یہ بیانات اس وقت سامنے آئے ہیں جب شامی عوام آئندہ پیر کے روز بشار الاسد کے سقوط کی سالگرہ منانے کی تیاری کر رہے ہیں، وہ سقوط جو 2011 میں شروع ہونے والی عوامی تحریک کا نتیجہ تھا۔ دمشق پر اپوزیشن کی مکمل کنٹرول نے حافظ الاسد کے 1971 سے قائم خاندانی اور آمرانہ نظام کا خاتمہ کر دیا۔ بشار الاسد روس فرار ہو گئے، جہاں انہوں نے پناہ لی اور اپنے خاندان سے جا ملے۔ الاسد کے زوال کو ایرانی محور کے لیے بڑا دھچکا قرار دیا جاتا ہے، کیونکہ ایران شام کو حزب اللہ تک اسلحے کی ترسیل کے لیے بنیادی راہ گزر کے طور پر استعمال کرتا رہا ہے۔ بشار الاسد کے دورِ حکومت کے برعکس شام نے اپنی خارجہ پالیسی میں ایک متوازن اور یکساں رویہ اختیار کیا ہے، جس کے تحت چین، روس اور امریکا تینوں کو دمشق کے ساتھ یکساں فاصلے پر رکھا گیا ہے۔ دوحہ فورم میں شامی صدر احمد الشرع نے انکشاف کیا کہ گزشتہ سال 8 دسمبر کے بعد سے اسرائیل نے ایک ہزار سے زیادہ فضائی حملے اور 400 زمینی دراندازیاں شام میں انجام دی ہیں۔ صدر الشرع نے کہا کہ اسرائیل دیگر ممالک کو بحرانوں میں دھکیلتا ہے اور ایک ایسی ریاست بن چکا ہے جو بھوتوں سے لڑ رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دمشق 1974 کے اسرائیل شام معاہدے کا احترام جاری رکھے ہوئے ہے اور یہ کہ اسرائیل کے خدشات بے بنیاد ہیں، کیونکہ حملوں کا نشانہ شام بنتا ہے، نہ کہ اسرائیل۔ الشرع کے مطابق جنوبی شام میں اسرائیل کی جانب سے ایک بفر زون (علاقہ حائل) قائم کرنے کی کوشش نہایت خطرناک صورتِ حال کی نشاندہی کرتی ہے۔

قبضہ ختم ہو تو ہتھیار ریاست کے حوالے کردیں گے: حماس

غزہ، 07 دسمبر (یو این آئی) غزہ میں حماس کے سربراہ خلیل الحیہ نے اعلان کیا ہے کہ ان کی جماعت مستقبل میں اس انتظامیہ کو اپنے ہتھیار حوالے کرنے کے لیے تیار ہے جو غزہ کی نگرانی اور انتظام سنبھالے گی، تاہم انہوں نے واضح کیا کہ ہتھیاروں کی حوالگی اسرائیلی قبضے کے خاتمے سے مشروط ہے۔ انہوں نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ حماس کے ہتھیار "قبضے اور جارحیت کے وجود سے منسلک ہیں۔ جب قبضہ ختم ہو جائے گا تو یہ ہتھیار ریاست کے حوالے کردیے جائیں گے"۔ ان کے دفتر نے واضح کیا کہ ان کی ریاست سے مراد "آزاد فلسطینی ریاست" ہے۔ خلیل الحیہ نے مزید کہا کہ "ہتھیاروں کا معاملہ ابھی بھی فلسطینی دھڑوں اور ثالثوں کے ساتھ زیر بحث ہے، معاہدہ ابھی ابتدائی مرحلے میں ہے اور ہم بین الاقوامی فورسز کو سرحدی نگرانی اور غزہ میں جنگ بندی کے نفاذ کے لیے قبول کرتے ہیں"۔ یہ پیش رفت اس وقت سامنے آئی جب عالمی توجہ غزہ کے معاہدے کے دوسرے مرحلے کی جانب مرکوز ہے جس کی نگرانی امریکہ کر رہا ہے۔ ایک مغربی سفارت کار اور ایک عرب حکومتی عہدے دار نے جمعہ کو بتایا تھا کہ توقع ہے کہ سال کے آخر تک غزہ کے انتظام کے لیے ایک بین الاقوامی کونسل کی تشکیل عمل میں لائی جائے گی۔ ان دونوں حکومتی اہلکاروں نے شناخت ظاہر نہ کرنے کی شرط پر کہا کہ "امن کونسل" کے نام قائم یہ باڈی جس کی سربراہی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کریں گے میں مشرق وسطیٰ اور مغرب کے تقریباً 12 دیگر رہنما شامل ہوں گے، تاکہ غزہ کا انتظام اقوام متحدہ کے مینڈیٹ کے تحت دو سال کے لیے کیا جا سکے، جس میں توسیع کی گنجائش ہو۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ایک فلسطینی ٹیکنو کریٹس کمیٹی بھی قائم کی جائے گی جو جنگ کے بعد غزہ کے روزانہ انتظام کی ذمہ داری سنبھالے گی۔

غنڈوں اور مجرموں کو بھی انتخاب لڑنے کی اجازت دینے کا طنزیہ مطالبہ

سانگلی، 7 دسمبر (یو این آئی) حال ہی کے بلدیاتی انتخابات کے دوران نقدی کی مبینہ تقسیم کے الزامات کے پس منظر میں ایک سیاسی امیدوار نے طنزیہ انداز میں مطالبہ کیا ہے کہ آنے والے ناگپور سرمائی اجلاس میں ایک ایسا قانون منظور کیا جائے جو غنڈوں اور مجرموں کو بھی عوامی عہدوں کے لیے انتخاب لڑنے کی اجازت دے۔ یہ مطالبہ پوری طرح طنزیہ انداز میں کیا گیا ہے اور انتخابی عمل میں پیسوں کے بے دریغ استعمال پر تنقید کے طور پر سامنے آیا ہے۔ اس غیر روایتی موقف کا اظہار آشٹا میونسپل کونسل کے انتخاب میں شیوسینا (شندے) کے امیدوار رہے ویر کدلے نے کیا۔ انہوں نے یہ مطالبہ ایک یادداشت کی صورت میں الیکشن کمیشن اور صدر جمہوریہ کو پیش کیا ہے، جس میں حالیہ انتخابات میں مبینہ طور پر مختلف سیاسی جماعتوں کی جانب سے نقدی تقسیم کے رجحان پر نشانہ سادھا گیا ہے۔ ویر کدلے نے اس طنز کے ذریعے کہا ہے کہ اگر انتخابی میدان میں پیسہ ہی بنیادی کردار ادا کرے تو پھر مجرموں اور غنڈوں پر پابندی کا کوئی جواز نہیں بنتا۔ ان کے مطابق نقدی کی تقسیم نے انتخابی نظام کو بری طرح متاثر کیا ہے اور بدعنوانی کو فروغ دیا ہے۔ ان کے اس بیان نے سیاسی ماحول میں نئی بحث چھیڑ دی ہے، جبکہ مختلف حلقوں میں اس پر مختلف آراء سامنے آ رہی ہیں۔ کدلے کا کہنا ہے کہ ان کا یہ مطالبہ علامتی ہے، تاہم اس کے ذریعے وہ انتخابی بدانتظامی اور بدعنوانی کے بڑھتے ہوئے رجحان کی طرف توجہ دلانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر نقدی تقسیم کے خلاف سخت کارروائی نہیں کی گئی تو انتخابی نظام کے وقار کو شدید نقصان پہنچے گا۔

نیتن یاہو اور ٹونی بلیئر کی غزہ کے مستقبل پر خفیہ ملاقات کا انکشاف

تل ابیب، 07 دسمبر (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے سابق برطانوی وزیر اعظم اور غزہ کے لیے مجوزہ بین الاقوامی استحکام کمیٹی کے کوآرڈینیٹر ٹونی بلیئر کے ساتھ گزشتہ ہفتے ایک خفیہ ملاقات کی، جس میں غزہ کے آئندہ حالات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اسرائیلی نشریاتی ادارے کے مطابق ٹونی بلیئر نے نیتن یاہو کو تجویز پیش کی کہ فلسطینی اتھارٹی غزہ کے کچھ مخصوص علاقوں پر محدود کنٹرول حاصل کرے، تاکہ پہلے تجرباتی طور پر دیکھا جائے کہ یہ انتظام کامیاب ہوتا ہے یا نہیں، اس کے بعد مکمل نفاذ کیا جائے۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیل نے اس تجویز کو فوری طور پر مسترد نہیں کیا اور اس پر مذاکرات جاری ہیں۔ ایک مغربی سفارت کار اور ایک عرب اہلکار نے بتایا کہ توقع ہے کہ سال کے آخر تک ایک بین الاقوامی ادارہ غزہ کے انتظام کے لیے قائم کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ادارہ جسے "امن کونسل" کا نام دیا جاتا ہے۔ اس کی سربراہی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کریں گے، مشرق وسطیٰ اور مغرب کے تقریباً بارہ دیگر رہنماؤں پر مشتمل ہوگا، تاکہ اقوام متحدہ کے اختیار کے تحت دو سال کے لیے غزہ کا انتظام کرے۔ اس مدت میں توسیع کی جاسکے گی۔ یہ بتایا گیا کہ فلسطینی ٹکنوکریٹس کی ایک کمیٹی غزہ کے روزانہ انتظام کی ذمہ داری سنبھالے گی، جو جنگ کے بعد کام کرے گی۔ اطلاعات کے مطابق منصوبے کا اعلان سنہ 2025ء کے آخر میں ٹرمپ اور اسرائیل کے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کی ملاقات کے دوران اعلان کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ اسرائیل اور حماس نے نو اکتوبر کو مصر، قطر، امریکہ اور ترکیہ کے ثالثی کردار میں امن منصوبے کے پہلے مرحلے پر اتفاق کیا تھا جس کے بعد 10 اکتوبر سے جنگ بندی نافذ العمل ہوگئی۔ اس دوران اسرائیلی افواج نے "یلولائن" کہلانے والی حد تک پیچھے ہٹ کر غزہ کے زیر کنٹرول علاقوں کا 50 فیصد سے زیادہ علاقے پر قبضہ برقرار رکھا۔ دوسری جانب حماس نے تمام زندہ اسرائیلی قیدی واپس کیے اور غزہ میں 28 میں سے 27 اسرائیلیوں کی لاشیں حوالے کر دی ہیں۔ اب صرف ایک قیدی کی لاش باقی ہے۔

ایران نے تھائی لینڈ پر حماس قیدیوں کی رہائی کے لیے دباؤ ڈالا

تہران، 07 دسمبر (یو این آئی) ایران نے تھائی لینڈ پر دباؤ ڈالنے کی کوشش کی تاکہ وہ اپنے لاکھوں زرعی مزدوروں کو اسرائیل سے واپس بلائے، تاکہ حماس کی جانب سے سات اکتوبر کے حملے میں قید کیے گئے تھائی شہریوں کی رہائی کے لیے ثالثی ممکن ہو سکے۔ اس امر کا اظہار ایک میڈیا رپورٹ میں کیا گیا ہے۔ نیویارک پوسٹ کے مطابق تہران نے یہ تجویز اس حملے کے بعد کے ہفتوں میں پیش کی، جس میں 39 تھائی ہلاک اور 31 اغوا کیے گئے تھے، جن میں سودتھیساک رِنٹالاک بھی شامل تھے، جس کے نعش تین دسمبر کو اسرائیلی حکام کے سپرد کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق تین تھائی مزدور یا تو حملے کے دن ہلاک ہوئے یا حماس کے قبضے میں رہنے کے دوران جان سے گئے۔ اس وقت اسرائیل میں تقریباً 40 ہزار تھائی مزدور کام کر رہے تھے، اگر یہ معاہدہ نافذ ہو جاتا تو یہ اسرائیل پر اقتصادی دباؤ ڈالتا اور خوراک کی پیداوار کے شعبے کو طویل المدتی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا۔ بینکاک نے تہران میں ایرانی حکام اور حماس کے نمائندوں جن میں موسیٰ ابو مرزوق شامل تھے، ان سے ملاقات کے لیے سفارت کار بھیجے۔ تاہم تھائی لینڈ نے کسی بھی ممکنہ معاہدے سے دستبرداری اختیار کر لی اور اغوا کیے گئے 31 میں سے 23 قیدی ابتدائی ہفتوں میں مختصر جنگ بندی کے ذریعے رہا کر دیے گئے۔ 2024 کے وسط تک تھائی لینڈ نے اسرائیل کے ساتھ اپنے سفارتی تعلقات بحال کر لیے۔ دو سالہ جنگ کے دوران مزید آٹھ تھائی قیدی رہا کیے گئے۔ تھائی لینڈ کے قیدیوں کی رہائی کے بارے میں کہا گیا کہ ایران نے انہیں اقتصادی دباؤ کے لیے استعمال کرنے کی کوشش کی۔ رِنٹالاک جو آخری قیدیوں میں شامل تھے، گیزا کی سرحد کے قریب ایک فارم میں کام کر رہے تھے جب انہیں حماس نے اغوا کیا۔ ان کی آخری رسومات اسی ہفتے ان کے آبائی ملک میں کی گئی۔

وارانسی میں یوتھ کانگریس کا ایس آئی آر مسئلے پر احتجاجی مظاہرہ

وارانسی، 7 دسمبر (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع وارانسی میں اتوار کو انڈین یوتھ کانگریس کے کارکنان نے ووٹر فہرست کی خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) کے خلاف شاستری گھاٹ پر ایک بڑا احتجاجی مظاہرہ کرنے کا اعلان کیا تھا۔ شہر میں دفعہ 144 نافذ ہے اور بغیر اجازت کسی قسم کے احتجاجی مظاہرے کی اجازت نہیں تھی، اس لیے پولیس نے تمام مظاہرین کو سرکٹ ہاؤس کے پاس ہی روک دیا اور 60 سے زیادہ کارکنان کو پولیس نے حراست میں لے لیا۔ وارانسی یوتھ کانگریس کے ضلع صدر وکاس سنگھ نے کہا، آج ہمارا مظاہرہ ووٹ چوری اور ایس آئی آر کے خلاف تھا۔ حیرت کی بات ہے کہ کشمیر سے کنیا کماری تک کہیں بھی مظاہرہ کر سکتے ہیں، لیکن اتر پردیش میں نہیں کر سکتے۔ کیا یہاں آئین نہیں چلتا؟ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر آف پولیس نیتو کاتیان نے بتایا کہ شہر میں دفعہ 144 نافذ ہے اور مختلف مراکز پر کئی مسابقتی امتحانات کرائے جا رہے ہیں۔ لہٰذا بغیر اجازت مظاہرہ کرنا مکمل طور پر ممنوع ہے۔

اسرائیل کا جنوبی شام میں حفاظتی زون کا منصوبہ خطرناک: احمد الشرع

دوحہ، 07 دسمبر (یو این آئی) شام کے عبوری صدر احمد الشرع نے دوحہ فورم میں گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ دمشق اسرائیل کے ساتھ سنہ 1974ء کے معاہدے کا مکمل احترام کرتا ہے اور خبردار کیا کہ اسرائیل کی جانب سے جنوبی شام میں حفاظتی زون قائم کرنے کی کوشش ملک کو شدید خطرے میں ڈال سکتی ہے۔ غیر ملکی رپورٹ کے مطابق الشرع نے اسرائیل پر الزام عائد کیا کہ وہ غزہ پر حملے کے بعد اپنی سفاکیت کی وجوہات دیگر ممالک پر ڈال رہا ہے۔ صدر الشرع نے واضح کیا کہ اسرائیل نے آٹھ دسمبر 2024ء کے سے آج تک شام پر ایک ہزار سے زائد فضائی حملے اور 400 سے زیادہ زمینی عسکری دراندازی کی ہیں۔ دوحہ فورم 2025ء کے پہلے روز ہونے والے ایک گفتگو اجلاس سے خطاب میں الشرع نے کہا کہ "اسرائیل اپنے مسائل کو خطے میں دیگر ممالک پر منتقل کرتا ہے تاکہ غزہ میں کیے گئے خوفناک قتل عام سے بچ سکے۔ اس کے لیے وہ ایسی کارروائیاں کرتا جیسے وہ بھوتوں سے لڑ رہا ہو، اپنی حرکتوں کو سکیورٹی خدشات اور اضطراب سے جواز بخشتا ہے اور 7 اکتوبر کے واقعات کو اپنے اردگرد ہونے والے ہر واقعے پر لگا دیتا ہے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ "آٹھ دسمبر 2024ء سے شام نے واضح مثبت پیغامات بھیجے کہ وہ امن اور علاقائی استحکام کے لیے پرعزم ہے اور واضح کیا کہ وہ اسرائیل سمیت دیگر ممالک کو تنازعات میں گھسیٹنے سے گریزاں ہے، لیکن اسرائیل نے اس نقطہ نظر کا شدید تشدد سے جواب دیا"۔ صدر الشرع نے بتایا کہ ان کا ملک اس صورتحال کا مقابلہ علاقائی اور عالمی فعال ممالک سے رابطے کے ذریعے کر رہا ہے۔ آج دنیا شام کی اس خواہش کی حمایت کرتا ہے کہ اسرائیل آٹھ دسمبر سنہ 2024 سے قبل والی پوزیشن پر واپس جائے۔ انہوں نے دوبارہ اس بات پر زور دیا کہ شام سنہ 1974ء کے معاہدے کی مکمل پاسداری کرے گا اور اس معاہدے کا احترام کرے گا، جو 50 سال سے زیادہ کامیابی سے قائم ہے۔ یہ معاہدہ عالمی سطح پر اور سلامتی کونسل کی سطح پر پذیرائی رکھتا ہے تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ اس سے چھیڑ چھاڑ یا حفاظتی زون جیسی کسی اور ڈیل کی کوشش خطرناک نتائج کا دروازہ کھول سکتی ہے۔ صدر الشرع نے "بفرزون" کے تصور پر بھی بات کی اور سوال اٹھایا کہ اسرائیل کی دھمکیوں کے باوجود اس علاقے کو کیسے منظم اور محفوظ رکھا جائے گا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ جنوب مغربی شام میں شام کی فوج اور سکیورٹی فورسز کی غیر موجودگی بنیادی سوالات پیدا کرتی ہے کہ وہاں سکیورٹی کیسے یقینی بنائی جائے۔ صدر الشرع نے بتایا کہ اس سلسلے میں مذاکرات جاری ہیں، جن میں امریکہ بھی شامل ہے۔ تمام ممالک شام کی اس درخواست کی حمایت کرتے ہیں کہ اسرائیل آٹھ دسمبر 2024ء سے قبل کی حدود میں واپس جائے۔ دونوں جانب کے منطقی سکیورٹی خدشات کو دور کرے اور ان کی سکیورٹی یقینی بنائے۔ اسی حوالے سے الشرع نے کہا کہ گذشتہ سال شام نے اپنے بہت سے علاقائی اور عالمی تعلقات دوبارہ قائم کیے اور تعلقات کی معمولی بحالی سے آگے بڑھ کر ایک مستحکم مرحلے تک پہنچا۔ "دمشق پہنچنے کے وقت جو وعدے کیے گئے تھے وہ پورے کیے گئے"، جس نے مختلف علاقائی اور عالمی فریقوں کا اعتماد بڑھایا۔ صدر نے کہا کہ "ملک جو راستہ اختیار کر رہا ہے وہ صحیح راستہ ہے۔

صلاحیت سازی کی تربیت، ہنگامی تیاریوں میں بہتری کی کلید: ہماچل کے گورنر

شملہ، 7 دسمبر (یو این آئی) ہماچل پردیش اسٹیٹ ریڈ کراس اور انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کے اراکین نے اتوار کو لوک بھون میں گورنر شیو پرتاپ شکلا سے ملاقات کی اور انہیں شملہ میں اسٹیٹ ریڈ کراس بھون میں منعقدہ تین روزہ تربیتی ورکشاپ سے متعلق معلومات فراہم کرائیں۔ گورنر نے ایسے اقدامات کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ صلاحیت سازی کی ورکشاپس ہنگامی حالات میں تیاریوں کو بڑھانے اور مربوط ردِعمل کے لیے نہایت اہم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مؤثر تربیت اور ٹیم ورک کے ذریعے ریڈ کراس بحران کے وقت اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ ورکشاپ میں انٹرنیشنل فیڈریشن آف ریڈ کراس کے دیو بھوجیا اور رچنا، انٹرنیشنل کمیٹی آف ریڈ کراس کے جان جارج کے ماہرانہ سیشن شامل تھے۔ اس کے ساتھ ریاستی ریڈ کراس سوسائٹی کے اسسٹنٹ سکریٹری سنجیو کمار نے صلاحیت میں اضافے کے تکنیکی سیشن میں شرکت کی۔ سنجیو کمار نے تین روزہ تربیتی پروگرام کے بارے میں بتایا جس میں ریڈ کراس مومنٹ، ریڈ کراس کے بنیادی اصول، رضاکارانہ انتظام، ریاستی وضلعی شاخوں کے درمیان ہم آہنگی، مستحقین تک رسائی سمیت کئی اہم موضوعات شامل تھے۔ کچھ سیشن ورچوئل پلیٹ فارم کے ذریعے بھی منعقد ہوئے جن میں مختلف ریاستوں کی ریڈ کراس شاخوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ ریاستی ریڈ کراس سوسائٹی اور انڈین ریڈ کراس سوسائٹی نئی دہلی کے مشترکہ اہتمام سے منعقدہ یہ ورکشاپ ہماچل میں ریڈ کراس کی سرگرمیوں کو مزید مضبوط بنانے، رضاکارانہ شرکت بڑھانے اور ہنگامی ردِعمل اور انسانی امداد میں کارکردگی کو بڑھانے کے لیے پرعزم ہے۔

NF ریلوے کے جنرل مینیجر نے اسٹیشنوں کا معائنہ کیا

مالیگاؤں، 7 دسمبر (ایجنسی) شمال مشرقی سرحدی ریلوے (NFR) کے جنرل مینیجر، چیتن کمار سریواستو نے مالدہ- نیو جلپائی گوڑی سیکشن کا ایک جامع معائنہ کیا، جس میں پٹریوں، سگنلز، اسٹیشنوں، لوکو شیڈز، اور دیگر بنیادی ڈھانچے کا بھی شامل ہے۔ ان کے ہمراہ این ایف ریلوے ہیڈ کوارٹر اور ڈویژنل حکام کے سینئر افسران بھی تھے۔ جنرل منیجر مالدہ ٹاؤن پہنچے، جہاں انہوں نے مالدہ ٹاؤن لوکو شیڈ کا مکمل معائنہ کیا اور دیکھ بھال کے کام، حفاظتی معیارات اور مجموعی طریقہ کار کے لیے تیاریوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے قابل اعتماد اور محفوظ لوکوموٹیو آپریشن کو یقینی بنانے میں عملے کی محنت کی تعریف کی اور پورے زون میں مضبوط حفاظتی کلچر کو برقرار رکھنے پر زور دیا۔ انہوں نے مالدہ ٹاؤن سے نیو جلپائی گوڑی تک ونڈو ٹریلنگ کا معائنہ بھی کیا، جس کے دوران انہوں نے ٹریک کی حالت، سگنلنگ اثاثوں، مسافروں کی سہولیات اور راستے میں بنیادی ڈھانچے کی تیاری کا جائزہ لیا۔ انہوں نے حفاظتی پروٹوکولز اور جدید آپریشنل طریقوں پر عمل پیرا ہونے کی اہمیت پر زور دیا تاکہ ہموار اور محفوظ ترین آپریشنز کو یقینی بنایا جا سکے۔ دورے کے دوران، شری سریواستو نے سمسی اور ڈالکھولا اسٹیشنوں پر امرت بھارت اسٹیشن اسکیم (ABSS) کے تحت جاری کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ سمسی میں، PU ریلوے کے جی ایم نے لیول کراسنگ کا معائنہ کیا تاکہ ان کے محفوظ اور موثر آپریشن کو یقینی بنایا جا سکے۔ Dalkhola میں، انہوں نے اسٹیشن کی سہولیات کو جدید بنانے، مسافروں کے بہاؤ کو بہتر بنانے، اور مجموعی طور پر سفری سہولت کے لیے جاری تعمیر نو کے کام کا بھی جائزہ لیا۔ نیو جلپائی گوڑی میں، جنرل منیجر نے اسٹیشن پر جاری اپ گریڈ کے کام کا معائنہ کیا۔ نیو جلپائی گوڑی کو ایک عالمی معیار کے اسٹیشن اور بین الاقوامی ٹرمینس میں تبدیل کیا جا رہا ہے، جس میں جدید سہولیات، پرتعیش پلیٹ فارم، بہتر مسافروں کی سہولیات، اور گردشی علاقوں میں بہتری آئی ہے۔ انہوں نے امرت بھارت اسٹیشن اسکیم کے تحت دیگر تعمیر نو کے اقدامات کا بھی جائزہ لیا، جو ایک جدید، موثر، اور مستقبل کے لیے تیار سفری مرکز بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے جو تمام مسافروں کو ایک بہترین تجربہ فراہم کرے گا۔ سریواستو نے اعلیٰ ترین حفاظتی اور آپریشنل معیارات کو برقرار رکھنے میں ریلوے ملازمین کے عزم اور پیشہ ورانہ مہارت کی تعریف کی۔ انہوں نے پورے زون میں مسلسل بنیادی ڈھانچے کی ترقی، تکنیکی اپ گریڈ، اور محفوظ، قابل اعتماد، اور مسافروں کے لیے دوستانہ ریل خدمات فراہم کرنے کے لیے NFR کے عزم کا اعادہ کیا۔

نائجیریا کو مستقبل میں برکس کا رکن بننے کی امید

نئی دہلی، 7 دسمبر (یو این آئی) نائجیریا کے وزیر خارجہ یوسف توغار نے ہفتہ کے روز امید ظاہر کی کہ آنے والے برسوں میں، نائجیریا بھی برازیل، روس، ہندوستان، چین اور جنوبی افریقہ جیسے بڑے ممالک پر مشتمل ابھرتی ہوئی معیشتوں کے گروپ برکس کا مکمل رکن بن جائے گا۔ مسٹر یوسف توغار نے قطر میں منعقدہ دوحہ فورم میں کہا کہ نائجیریا کی آبادی 2050 تک 4 کروڑ تک پہنچ جائے گی۔ نائجیریا کو برکس سے سیکھنے کے لیے بہت کچھ ہے۔ اس لیے ان کا ملک اس تنظیم کے ساتھ باہمی مفادات کی بنیاد پر تعلقات استوار کرنا چاہتا ہے۔ واضح رہے کہ برکس ابھرتی ہوئی معیشتوں کی بین حکومتی تنظیم ہے جو 2006 میں قائم ہوئی تھی۔ برازیل، روس، ہندوستان، چین اور جنوبی افریقہ کے علاوہ اب اس میں مصر، ایتھوپیا، ایران، متحدہ عرب امارات اور انڈونیشیا جیسے ممالک شامل ہیں۔ بیلا روس، بولیویا، قزاخستان، تھائی لینڈ، کیوبا، یوگانڈا، ملیشیا، نائجیریا، اور ازبکستان اس سال یکم جنوری کو برکس کے پارٹنر ممالک بن گئے ہیں جبکہ ویتنام کو جون میں اس گروپ میں شامل کیا گیا۔

کراسنگ پر ٹرک پھنسنے سے تین سکیا۔ڈبروگڑھ روٹ کئی گھنٹوں تک متاثر

NF Railway نے پھنسے ہوئے مسافروں کو سڑک کے راستے منزل تک پہنچایا

گوہاٹی، 07 دسمبر (پریس ریلیز) 07 دسمبر 2025 کو تقریباً 5:30 بجے تین سکیا - ڈبروگڑھ روٹ پر لاہول اور چوکھوا کے درمیان ریلوے لیول کراسنگ DD21 پر غیر مجاز کراسنگ کرتے ہوئے ایک بڑا ٹریلر ٹرک ٹریک پر پھنس گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ ٹریلر ٹرک ایک پرائیویٹ کمپنی کا تھا جو آئل انڈیا لمیٹڈ، دولیا جان کے لیے ٹھیکے پر کام کر رہا تھا اور بغیر کسی پرمٹ کے ہی کام پر لگا ہوا تھا۔ مذکورہ واقعہ کے نتیجے میں تین سکیا ڈبروگڑھ روٹ پر ٹرینوں کی آمدورفت تقریباً 4.5 گھنٹے تک معطل رہی۔ 12424 راجدھانی ایکسپریس، 15928 تمبرم ایکسپریس اور 15946 لوک مانیہ تلک ایکسپریس سمیت ڈبروگڑھ جانے والی کئی ٹرینیں متاثر ہوئیں۔ ان ٹرینوں کے مسافروں کو N.F. ریلوے کی طرف سے سہولت فراہم کی گئی اور روڈ ویز کے ذریعے ڈبروگڑھ پہنچایا گیا۔ مسافروں کے لیے کھانے کے پیکٹ اور پینے کے پانی کا بھی انتظام کیا گیا۔ بغیر پرمٹ کے ٹرک کئی گھنٹوں کی مشقت کے بعد 10:10 بجے ٹریک سے ہٹا دیا گیا۔ گاڑی کے ڈرائیور کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ NF ریلوے مستقبل میں اس طرح کے کسی بھی واقعے کو روکنے کے لیے متعلقہ کانٹریکٹ کمپنی پر سخت کارروائی کرنے کے لیے OIL انڈیا لمیٹڈ کے ساتھ تال میل کر رہا ہے۔

بیڑ میں اسٹرانگ روم پر شرد پوار دھڑے کی نگرانی، بی جے پی پر عدم اعتماد کا اظہار

نتائج میں تاخیر؛ امیدوار اور کارکن رات بھر پہرہ دیتے رہے

بیڑ، 7 دسمبر (یو این آئی) بیڑ میونسپلٹی انتخابات کے نتائج میں تاخیر اور بیلٹ بکس کی حفاظت پر بڑھتی ہوئی تشویش کے درمیان این سی پی (شرد چندر پوار دھڑا) کے عہدیداروں نے اسٹرانگ روم کے سامنے خیمہ بنا کر نگرانی شروع کر دی ہے۔ یہ صورتحال بی جے پی کی نیت پر عدم اعتماد کو ظاہر کرتی ہے، جس کا اظہار پارٹی کے کارکنان کھل کر کر رہے ہیں۔ بیڑ میونسپلٹی کے میئر اور 51 کارپوریٹروں کے انتخابات 2 دسمبر کو ہوئے تھے۔ ایک سیٹ کے انتخابات اب 20 دسمبر کو ہوں گے، جبکہ نتیجہ 3 دسمبر کو سامنے آنا تھا لیکن تاخیر کی وجہ سے ووٹوں کی گنتی اب 21 دسمبر کو ہوگی۔ بیلٹ بکس مارکیٹ کمیٹی کے گودام میں قائم اسٹرانگ روم میں رکھے گئے ہیں، جہاں تین شفٹوں میں 50 پولیس اہلکار تعینات ہیں۔ اس کے باوجود این سی پی (شرد پاور دھڑا) کے امیدواروں اور کارکنوں نے خود بھی نگرانی شروع کر دی ہے۔ ہفتہ کی رات سنی واگھمارے، امیدوار بھرت کامبلے اور سچن چوان سمیت کئی کارکن وہاں موجود رہے، باری باری جاگ کر اسٹرانگ روم کا معائنہ کرتے رہے۔ بھرت کامبلے نے واضح طور پر کہا: "بی جے پی پر کوئی بھروسہ نہیں ہے۔" گزشتہ دنوں نگر پنچایت انتخابات کے اعلان کے بعد سابق میئر دیپک دیشمکھ نے اسٹرانگ روم کے پاس بیٹھ کر احتجاج کیا تھا اور وہاں رہنے کی اجازت مانگی تھی۔ پولیس کو مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے ایک کثیر نفری استعمال کرنا پڑی۔ بعد ازاں اسی معاملے میں دیپک دیشمکھ سمیت 25 افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ انتخابی مہم اور ووٹنگ کے دوران پرلی میں منڈے اور دیشمکھ کے حامیوں کے درمیان مختلف مقامات پر جھگڑے بھی ہوئے۔ کئی پولنگ اسٹیشنوں کے سی سی ٹی وی کیمرے توڑ دیے گئے اور بعض پر کپڑے ڈال دیے گئے تاکہ ریکارڈنگ متاثر ہو۔ پارلی میونسپلٹی کے انتخابات اور متعلقہ واقعات بیڑ سمیت پوری ریاست میں زیر بحث ہیں۔ انتخابات سے قبل یہ بات بھی زیر گردش تھی کہ شرد پوار دھڑے نے سابق میئر دیپک دیشمکھ کو شامل کر کے سابق وزیر دھننجے منڈے کو بڑا دھچکا دیا ہے۔ اب جبکہ ووٹنگ مکمل ہو چکی ہے، شرد پوار دھڑا کے کارکنان نہ صرف بی جے پی پر بلکہ پولیس کی سکیورٹی پر بھی اعتماد ظاہر نہیں کر رہے ہیں۔ اسی بنا پر دیشمکھ اور ان کے کارکن باری باری اسٹرانگ روم کے باہر پہرہ دے رہے ہیں۔ یہ معاملہ ریاست بھر میں ایک اہم سیاسی موضوع بن گیا ہے۔

الجزائر میں بس حادثہ، 12 افراد ہلاک، 23 زخمی

الجزائر، 7 دسمبر (یو این آئی۔ ژنہوا) الجزائر کی مغربی صوبے بنی عباس میں ہفتہ کے روز ایک مسافر بس الٹنے سے کم از کم 12 افراد ہلاک اور 23 زخمی ہو گئے، سویل پروٹیکشن سروس نے یہ اطلاع دی۔ حادثہ دوپہر 1 بج کر 50 منٹ پر نیشنل روڈ 50 پر واقع تبلبالا نامی بلدیہ کے قریب پیش آیا، جو ملک کے دارالحکومت الجزائر سے تقریباً 12 سو کلومیٹر جنوب مغرب میں واقع ہے۔ امدادی عملے نے موقع پر ہی زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد دی، جبکہ کئی شدید زخمی افراد کو قریبی اسپتال منتقل کیا گیا۔ حکام نے حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ شمالی افریقی ملک الجزائر میں ٹریفک حادثات عام ہیں۔

بینن میں تختہ پلٹ کی کوشش کے بعد غیر یقینی صورتحال، بین الاقوامی برادری کی تشویش

پورٹو نوو، 7 دسمبر (یو این آئی) مغربی افریقی ملک بینن میں اتوار کے روز آئینی بحران اور غیر یقینی صورتحال پیدا ہوگئی ہے جہاں لیفٹیننٹ کرنل پاسکل ٹگری کی قیادت میں فوجی گروپ نے صدر پیٹریس تالون کو عہدے سے ہٹانے کا اعلان کر دیا ہے۔ تختہ پلٹ کی کوشش دارالحکومت پورٹو نوو میں صدر پیٹریس تالون کی سرکاری رہائش گاہ پر صبح سویرے حملے کے ساتھ شروع ہوئی۔ اس کے فوراً بعد، "عسکری کمیٹی برائے تعمیر نو" نام سے فوجی دستے نے قومی ٹیلی ویژن پر قبضہ کر لیا اور صدر پیٹریس تالون کی معزولی کا اعلان کیا۔ تاہم، 2016 سے ملک کے اقتدار پر فائز صدر پیٹریس تالون کے بارے میں غیر واضح معلومات ہیں، جس سے ملک کے حکمران کی حقیقی حیثیت کے بارے میں تشویش پیدا ہو رہی ہے۔ تختہ پلٹ کی کوشش کے بارے میں صدارتی دفتر یا حکومت کی جانب سے فوری طور پر کوئی تصدیق یا ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ دریں اثناء دارالحکومت میں سکیورٹی کے خدشات بڑھ گئے ہیں۔ کچھ رپورٹس سے پتہ چلتا ہے کہ صدارتی محل کے قریب واقع کیمپ گازو میں فائرنگ ہوئی۔ بین الاقوامی برادری، بالخصوص مغربی افریقی ریاستوں کی اقتصادی برادری اور افریقی یونین، پیش رفت پر گہری نظر رکھی ہوئی ہیں۔ یہ کوشش آئندہ سال اپریل میں ہونے والے صدارتی انتخابات کے بعد صدر پیٹریس تالون کے عہدہ چھوڑنے سے چند مہینے قبل کی گئی ہے۔ اس واقعے سے بینن میں جمہوریت کی بحالی پر سنگین سوالات پیدا ہوئے ہیں۔

بہار حکومت روزگار اور نوکری دینے کیلئے پرعزم: منگل پانڈے

سیوان، 07 دسمبر (پرویز اختر)
ریاست کے وزیر صحت اور قانون اور صدر ایم ایل اے منگل پانڈے نے اسمبلی حلقہ کے مختلف دیہاتوں کا دورہ کیا جن میں بکھرا، لوہسی کلاں، پھلواریا، دھنوتی، لکر بھوکا، سرسا، مجاہد پور، اور بڑھیا شامل ہیں۔ دورے کے دوران انہوں نے این ڈی اے کے حق میں ووٹ دینے پر عوام کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار، اپیندر کشواہا، جیتن رام مانجھی، اور چراغ پاسوان کی قیادت والی حکومت کا بھی شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے انہیں بہار میں ایک اور موقع فراہم کیا۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ صنعت اب پورے ملک اور دنیا کے بڑے تجارتی مراکز میں سرمایہ کاروں کی کانفرنسوں کا انعقاد کرے گا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ بہار میں بڑی صنعتیں قائم کی جا سکیں تاکہ بہار کو ہندوستان میں سرمایہ کاری کے لیے بہترین پانچ ریاستوں میں سے ایک بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت والی این ڈی اے حکومت نے اگلے پانچ سالوں میں 50 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے منصوبے پر کام شروع کیا ہے۔ اس میں جدید فوڈ پروسیسنگ اور لاجسٹکس سہولیات کے ساتھ پانچ نئے میگا فوڈ پارک کا قیام، ریاست میں دس صنعتی پارک اور ایک سو مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے انٹر پرائز پارک کا قیام، سات لاکھ افراد کو صنعت سے متعلق ہنر اور صنعت کے شعبہ میں تربیت دینا، ڈائریکٹوریٹ آف مائیکرو، اسمال اینڈ میڈیم انٹر پرائزز کا قیام اور تمام چھوٹے، چھوٹے اور درمیانے درجے کے انٹر پرائز اور تمام چھوٹی صنعتوں کو مائیکرو وینڈر کا قیام شامل ہے۔ وزیر نے کہا کہ ریاستی حکومت اس بات کو بھی یقینی بنائے گی کہ ریاست کے نوجوانوں کو روزگار کے لیے ریاست چھوڑنے پر مجبور نہ کیا جائے۔ پروگرام میں اہم شخصیات نے شرکت کی جن میں دروندا کے ایم ایل اے کرنجیت سنگھ عرف ویاس سنگھ، بی جے پی ضلع صدر راہل تیواری، جے ڈی یو کے ضلع صدر چندریکیتو سنگھ، آر ایل ایس پی کے ضلع صدر رضوان احمد، بی جے پی کے ضلع نائب صدر مکیش سنگھ کشواہا، دلیپ یادو، راجندر سنگھ کشواہا، کرشن پرساد، منا پاسوان اور دیگر شامل تھے۔

خصوصی آپریشن میں 21 گرفتار

سیوان، 07 دسمبر (پرویز اختر) پولیس سپرنٹنڈنٹ وکرم سہاگ کے حکم پر ضلع میں ایک خصوصی آپریشن چلایا جا رہا ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کی خصوصی کارروائی کے دوران 21 ملزمین کو گرفتار کیا گیا۔ ایک پریس ریلیز میں، پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ ضلع کے اندر خصوصی آپریشن کے دوران 21 ملزمین کو گرفتار کیا گیا۔ یہ خصوصی آپریشن منگل کو جرائم پیشہ افراد کی گرفتاری، شراب کی کھپت، فروخت، ذخیرہ کرنے، تیاری اور نقل وحمل پر مکمل پابندی عائد کرنے اور دیسی شراب کی ڈسٹلریز کو مسمار کرنے کے لیے شروع کیا گیا تھا۔ اس کارروائی میں کل 21 ملزمین کو گرفتار کیا گیا۔ اس آپریشن کے دوران 6 وارنٹ کیسز، 6 شراب کیسز، ایک قتل کیس، ایک چوری اور 7 متفرق مقدمات میں گرفتار ہوئے۔ پچیس لیٹر دیسی شراب اور ایک لیٹر غیر ملکی شراب پکڑی گئی۔ اکیس وارنٹ اور ایک ضبطی عمل میں آئی۔ ضلع میں جرائم پر قابو پانے اور ٹریفک سیفٹی کو بہتر بنانے کے لیے ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والی گاڑیوں سے 118500 روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔

جنگ پور دھام سے ریت نکالنے پر مقامی لوگوں میں ناراضگی

ارول، 07 دسمبر (مجاہد حسین)
جنگ پور گھاٹ سے ریت نکالنے کے خلاف عوام سڑکوں پر آنے اور احتجاج کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں شاہی محلہ، پرانا ارول، ندی کے کنارے کے لوگوں نے جنگ پور گھاٹ سے ریت نکالنے کو روکنے کے لیے ایک میٹنگ کا انعقاد کیا، جس میں بڑی تعداد میں خواتین کے علاوہ نوجوانوں اور بوڑھوں نے شرکت کی۔ میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ جنگ پور دھام سے ریت نکالنے کو روکنے کے لیے ضلع انتظامیہ کو اطلاع دی جائے کہ کسی بھی صورت میں ریت کی ضرورت نہ ہونے کی صورت میں جنگ پور سے ریت نکالنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ جانیں قربان کرنے کے لیے یہاں کے لوگ تیار ہیں۔ عوام کا کہنا ہے کہ اس راستے سے روزانہ سینکڑوں لوگ جنگ پور دھام میں میتوں کو آخری رسومات کے لیے شمشان گھاٹ لے کر آتے ہیں اور ہندو برادری کی پوجا اور شادیوں کے لیے جنگ پور دھام مندر آتے ہیں۔ ضلع ہیڈ کوارٹر کے جنگ پور دھام میں مقدس چھٹھ پوجا، گنگا اسنان اور مکر سنکرانتی منائی جاتی ہے، جس میں لاکھوں عقیدت مند آتے ہیں اور اسی راستے سے حضرت مخدوم شاہ شمس الدین رحمتہ اللہ علیہ کی درگاہ ہے، جس کی وجہ سے ہر طبقہ کے سینکڑوں لوگ اس راستے سے روزانہ اس علاقے کا سفر کرتے ہیں، طلباء کو اس راستے سے آنے جانے کی اجازت نہیں ہوتی ہے۔ اس راستے سے ریت نہ نکالیں، جبکہ اس سے قبل ریت نکالنے کے لیے ارول سہار پل کے قریب ملہی پٹی کے راستے سے ٹرک کے ذریعے ریت نکالی جاتی تھی، اگر جنگ پور دھام سے ٹرک کے ذریعے ریت نکالی جاتی ہے تو عوام سڑک پر بیٹھ کر ریت سے لدے ٹرک کو روکیں گے۔ اس میٹنگ میں محمد مشتاق شاہ، سنجے کمار، راجہ کمار، راجپوت شاہ، راجہ شاہ، محمد سلمان خان، محمد راشد شاہ، خورشید عالم، ذیشان خان، محمد ارمان حسین، نسیمہ خاتون، ریحانہ خاتون، زاہدہ خاتون اور بہت سی خواتین موجود تھیں۔

راج انٹر نیشنل پبلک اسکول کا افتتاح روی رنجن نے کیا

ارول، 07 دسمبر (محمد برکت اللہ راہی)
رہائشی راج انٹر نیشنل پبلک اسکول مراری (کرپی) کا افتتاح آج ڈی کے طالب علم نسخہ صدر روی رنجن نے کیا۔ رہائشی راج انٹر نیشنل پبلک اسکول کے افتتاح کے بعد طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے طلبہ کے ضلع صدر روی رنجن نے کہا کہ آج ہم اس نئے اسکول کے افتتاح کے مشاہدہ کر رہے ہیں، جو علم اور ترقی کے اس شعبے میں ایک نئے باب کا آغاز ہے۔ "مجھے یقین ہے کہ یہ اسکول نہ صرف کتابی علم فراہم کرے گا بلکہ بچوں میں اچھی اقدار اور ہنر بھی پیدا کرے گا۔" پیارے طلباء، آپ کا نیا گھر ہے، جہاں آپ اپنے خواب پورے کر سکتے ہیں نئی چیزیں سیکھ سکتے ہیں اور ایک بہتر انسان بن سکتے ہیں۔ "آج ہم سب مل کر اس ادارے کو تعلیم کا مینار بنائیں۔ اسکول کے ڈائریکٹر رنجن کمار نے کہا کہ آج راج انٹر نیشنل پبلک اسکول کی یہ تیسری شاخ ہے جو کھولی گئی ہے۔ اس سے پہلے بھی پالی گنج کے علاقے میں دو شاخیں طلبہ کو اچھی تعلیم فراہم کرنے میں سرفہرست ہیں۔ آج ہم اس تیسری برانچ کھولنے پر فخر محسوس کر رہا ہوں۔ طلباء کو کم فیس پر بہتر تعلیم دی جائے گی۔ اس موقع پر اسکول کے ڈائریکٹر رنجن کمار، سماجی کارکن آرجے ٹی لیڈر، رنجیت یادو، ٹونی لال، پردین کمار، ابھے کمار، پنکج کمار، انکو کمار، گوتم کمار وغیرہ موجود تھے۔

سبھاش چوہان دوبارہ ضلع صدر اور وشوکرما قومی کنوینر منتخب

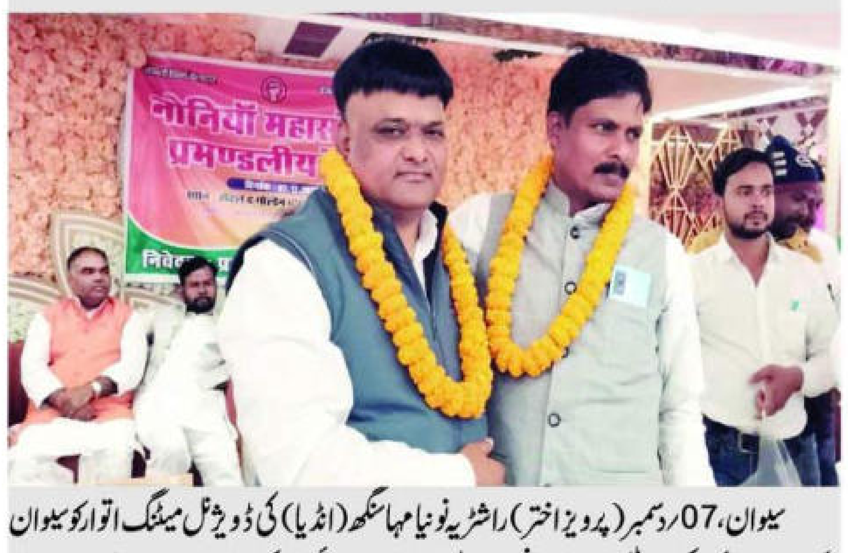

سیوان، 07 دسمبر (پرویز اختر) راشٹریہ نونیا مہاسنگھ (انڈیا) کی ڈویژنل میٹنگ اتوار کو سیوان کے سوراپور کے ایک ہوٹل میں پر جوش ماحول میں منعقد ہوئی۔ وشوکرما چوہان کو متفقہ طور پر دوبارہ قومی کنوینر اور سبھاش پرساد چوہان کو ضلع سیوان کا ضلع صدر منتخب کیا گیا۔ عہدیداروں کو نامزدگی کے پرچہ پیش کیے گئے اور انہیں ہار اور چادروں سے نوازا گیا۔ میٹنگ میں موجود تمام ممبران اور مہمانوں نے تنظیم کو مضبوط بنانے اور کمیونٹی اتحاد کو برقرار رکھنے کا عہد کیا۔ ضلع صدر سبھاش پرساد چوہان نے اپنے خطاب میں کہا کہ تنظیم کو ضلع میں بوتھ لیول تک مضبوط کیا جائے گا۔ لوگوں کو تنظیم سے جوڑنے کے لیے ہر پنچایت میں نئی ٹیمیں تشکیل دی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ تنظیم کمیونٹی کے مسائل کے حل اور حقوق کے تحفظ میں ہمیشہ پیش پیش رہے گی۔ اس موقع پر چیف اجے بھاسکر چوہان، پرتیبھا نو چوہان، سشیلا دیوی، امن چوہان، رندھیر رادھے چوہان، اودھیش کمار، رامیشور چوہان، بچو پرساد ویرو، سنتوش چوہان، رامپو کر پرساد، جے کرن مہتو، جئے پرکاش چوہان موجود تھے۔

حضرت سلطان المشائخ کا عرس عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا

بھاگلپور، 07 دسمبر (سید ابن الحسن)
شہر کے مشائخ چک واقع مسجد میں حضرت سلطان المشائخ ؒ کا سالانہ عرس نہایت تزک و احتشام اور روحانی ماحول میں منایا گیا۔ بعد نماز فجر عقیدتمندوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہو گیا اور صبح ہوتے ہی پورا علاقہ درود وسلام کی گونج سے مامور ہو گیا۔ عرس کی تقریبا کا باضابطہ آغاز قرآن خوانی سے ہوا۔ جس میں مقامی علماء، مشائخ، حفاظ، مدرسہ کے طلبا اور اہل علاقہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ قرآن خوانی کے دوران پورا ماحول روحانی کیفیت سے بھر گیا اور شرکا پر خاص سکون واطمینان طاری ہوا۔ اس کے بعد ایک خصوصی جلسہ کا انعقاد کیا گیا جس میں دینی واصلاحی موضوعات پر خطاب ہوا۔ مدرسہ کے طلبا نے خوش الحان طور سے نعت رسول پیش کیا۔ جس نے سامعین کے دلوں کو منور کر دیا۔ اس موقع پر خانقاہ پیر دمڑیا شاہ بھاگلپور کے سجادہ نشیں حضرت مولانا سید شاہ فخر عالم حسن نے موثر اور علمی خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ مساجد میں گڑگڑا کر دعاؤں کا اہتمام کرنا چاہیے کیونکہ بندہ جب محبت رسول ﷺ کے ساتھ اپنے گناہوں کی معافی طلب کرتا ہے تو اللہ تعالی اسے نیک بندوں کی فہرست میں شامل فرما لیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالی بندے کی نیت دل کی پاکیزگی اور سچی توبہ کو دیکھتا ہے۔ اللہ جسے چاہتا ہے اپنا محبوب بنا لیتا ہے۔ مگر اللہ کی قربت پانے کیلئے ضروری ہے کہ بندہ صدق دل کے ساتھ اس کے سامنے جھکے اور اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرے، ساتھ ہی حضور ﷺ کی سنتوں کو اپنی زندگی کا حصہ بنائے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنی زندگی کو شریعت کے تابع کرنا ہوگا۔ حضرت سلطان المشائخ کی سیرت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ وہ شریعت کے پابند، علم وتقوی کے مینار اور اخلاق کے اعلی نمونہ تھے۔ اسی وجہ سے صدیاں گذر جانے کے باوجود آج بھی لوگ انہیں عقیدت سے یاد کرتے ہیں۔ ولایت کی بلند منزل وہی پاتا ہے جو علم دین کا طالب ہو اور شریعت پر مضبوطی سے کاربند رہے۔ آخر میں ملک وملت کی سلامتی، امن و امان، بھائی چارہ، نسل نو کی رہنمائی اور امت مسلمہ کے اتحاد واتفاق کیلئے خصوصی دعائیں کی گئیں۔ عرس کا اختتام صلوۃ وسلام اور دعاء کی پرنور فضا میں ہوا۔ اس موقع پر مسجد ومکتب کے نگراں شاہجہاں سمیت بڑی تعداد میں عقیدتمند موجود تھے۔

کثیر مقدار میں منشیات سمیت دو اسمگلروں کو پولس نے کیا گرفتار

سیوان، 07 دسمبر (پرویز اختر)
خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، پولیس نے جامو بازار تھانہ علاقے کے راجپولی گاؤں میں دو گھروں پر چھاپہ مار کر غیر قانونی منشیات ضبط کی اور دو اسمگلروں کو گرفتار کیا۔ گرفتار افراد گاؤں کے رہنے والے منٹو چورسیا اور منوج کمار چورسیا ہیں۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس وکرم سہاگ نے بتایا کہ جامو بازار پولیس ٹیم کو اطلاع ملی کہ راجپولی گاؤں کے رہنے والے منٹو چورسیا اور منوج کمار چورسیا اپنے گھروں میں گانجہ، چرس اور نشیلی اشیاء فروخت کے لیے لائے ہیں۔ اطلاع پر فوری کارروائی کرتے ہوئے جامو بازار پولیس ٹیم نے جائے وقوعہ پر چھاپہ مارا۔ چھاپے کے دوران 4.900 کلو گرام چرس اور دو موبائل فون برآمد کر کے دو ملزمین کو گرفتار کرلیا گیا۔ گرفتار ملزمین کے خلاف جامو بازار تھانے میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دونوں کو تفتیش کے بعد جیل بھیج دیا گیا ہے۔ ان کی معلومات کی بنیاد پر دیگر مقامات پر چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

شیڈول کاسٹ اینڈ ٹرائب ایمپلائز یونین نے امبیڈکر کو خراج پیش کیا

ارول، 07 دسمبر (محمد برکت اللہ راہی) بھارت رتن ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی 69 ویں برسی کے موقع پر 6 دسمبر 2025 کو امبیڈکر میوزیم کم ریڈنگ روم بلڈنگ، ارول میں شیڈول کاسٹ/ٹرائب ایمپلائز یونین کی طرف سے یوم وفات منائی گئی۔ دلت برادری، ضلع ویلفیئر آفیسر رویندر کمار اور ڈسٹرکٹ آرٹ اینڈ کلچر آفیسر سنائینا کماری نے بھی اجتماع سے خطاب کیا۔ اس موقع پر دلت برادری سے تعلق رکھنے والے بچوں کو نوازا گیا۔ ڈسٹرکٹ ویلفیئر آفیسر اور ڈسٹرکٹ آرٹ اینڈ کلچر آفیسر سنینہ کماری نے پرائمری اسکول ملہی پٹی کے بچوں کو ایک سال، کاپی اور قلم دے کر اعزاز سے نوازا۔ اس موقع پر ضلع صدر اجے کمار، ضلع سکریٹری تاپسی رام، کمار امریندر پرساد، جئے پرکاش سنگھ، منوج کمار یادو اور تمام ملازمین موجود تھے۔

ایس ایس بی کے زیر اہتمام "بارڈر یونٹی رن" کا انعقاد 13 کو

ارریہ، 07 دسمبر (مشتاق احمد صدیقی)
52 ویں بٹالین SSB ارریہ کے زیر انتظام آئندہ 13 دسمبر 2025 کو ایک عظیم الشان "بارڈر یونٹی رن" کا انعقاد کواری میں ہوگا۔ اس پروگرام کا بنیادی مقصد سرحدی علاقوں میں تعینات ایس ایس بی اہلکاروں اور مقامی سرحدی آبادی کے درمیان ہم آہنگی اور اتحاد کو مزید مضبوط کرنا، صحت اور فٹنس کے بارے میں بیداری پھیلانا، اور نوجوانوں کو کھیلوں کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ پروگرام کے ایک حصے کے طور پر، دہی پورہ گاؤں سے بی او پی کواری تک 5 کلو میٹر کی میگا رن کا انعقاد کیا جائے گا۔ یہ میگا ایونٹ بی او پی کواری میں منعقد کیا جائے گا جہاں بڑی تعداد میں شرکاء کی آمد متوقع ہے۔ مزید برآں، سرحدی علاقے میں شروع ہونے والے مختلف مقامات سے 3 کلو میٹر دوڑ کے پانچ مقابلوں کا شیڈول بنایا گیا ہے: OUTP آمواہی سے سونا پور (بکرا کھولا)، OUTP سکٹی سے کیلا باری (فتنی چوک)، OUTP لیٹی سے بارودا ہا (لیٹی موڑ)، OUTP مجرا کھ سے پسیر گنج (دہی پورہ سے لاکوپڑی)، اور OUTP۔ تقریب کے دن کے شیڈول کے مطابق، شرکاء صبح 7:00 بجے جمع ہوں گے، صبح 7:15 بجے ایک سینئر افسر کی طرف سے وارم اپ اور بریفنگ دی جائے گی، اور رن کا باقاعدہ فلیگ آف صبح 7:30 بجے ہوگا۔ شرکاء کے لیے صبح 8:15 بجے کول ڈاؤن اور ریفریشمنٹ فراہم کی جائے گی۔ تقسیم انعامات کی تقریب صبح 8:30 بجے ہوگی، اس کے بعد گروپ فوٹو گرافی اور فیڈ بیک سیشن صبح 8:45 بجے ہوگا۔ تقریب کا اختتام صبح 9:00 بجے ہونا ہے۔ SSB کے زیر اہتمام یہ "بارڈر یونٹی رن" نہ صرف فٹنس اور کھیلوں کو فروغ دے گی بلکہ سرحدی علاقے میں کمیونٹی کے تعاون اور ہم آہنگی کی ایک نئی مثال قائم کرے گی۔ یہ معلومات کمانڈنٹ، 52 ویں بٹالین، سشاستر اسیما بال، ارریہ نے فراہم کی۔

پوتن کے دورہ ہند سے تعلقات مضبوط ہوئے: ایم پی

سیوان، 07 دسمبر (پرویز اختر) روس کے صدر ولادیمیر پوتن کے دورہ ہندوستان سے ہندوستان اور روس کے تعلقات مزید مضبوط ہوئے ہیں۔ مقامی ایم پی جناردن سنگھ سگریوال نے یہ باتیں ایم ایل اے ہیمنارائن ساہ کی رہائش گاہ پر صحافیوں سے کہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ، چین، پاکستان خوفزدہ ہیں کیونکہ پیوٹن مودی کے ساتھ ہیں۔ ایم پی نے کہا کہ بہار میں این ڈی اے حکومت بہار میں روزگار کو فروغ دے گی۔ ہر شعبے میں کام کیا جائے گا۔ ایم پی نے کہا کہ این ڈی اے جو بھی کہتی ہے، اسے پورا کرتی ہے۔ رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ وزیر اعظم مودی آج دنیا کے سب سے زیادہ مانے جانے والے لیڈر ہیں۔ ایم ایل اے ہیمنارائن ساہ نے رکن اسمبلی کو شال دے کر ان کی عزت افزائی کی۔ اس موقع پر ضلع کونسل کی صدر سنگیتا دیوی، بی جے پی ایسٹ کے ضلع صدر رنجیت پرساد، بی جے وائی ایم کے ضلع صدر منیش سنگھ، مکھیا آلوک سنگھ، سابق مکھیا ونود سنگھ، بی جے پی کے توسیع پسند دلیپ کمار سنگھ وغیرہ موجود تھے۔

دو گروپ میں مارپیٹ، 5 زخمی

سیوان، 07 دسمبر (پرویز اختر) دروندا تھانہ علاقے کے تحت رسول پور گاؤں میں اتوار کی صبح دو گروپوں کے درمیان لڑائی چھڑ گئی۔ ایک گروہ نے دوسرے گروپ پر درانتی سے حملہ کر دیا جس سے وہ شدید زخمی ہو گئے۔ لواحقین اور علاقہ مکینوں کی مدد سے تمام زخمیوں کو علاج کے لیے صدر اسپتال لایا گیا، جہاں وہ اس وقت زیر علاج ہیں۔ زخمیوں میں شیام بابو رائے، پنکج کمار رائے، مدھو بالا دیوی، پون کمار، اور وکاس کمار شامل ہیں۔ اس واقعہ کے بارے میں شیام بابو رائے نے بتایا کہ وہ اپنی زمین پر مکان بنا رہے تھے جب پاٹیداروں کی سازش کے تحت اس نے ان پر درانتیوں سے حملہ کر کے انہیں شدید زخمی کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی اپنے پاٹیدار سے کوئی دشمنی نہیں ہے، لیکن بغیر سمجھے اچانک حملہ کیا گیا۔

جوا اڈے سے تین گرفتار، نقد برآمد

بوکارو، 07 دسمبر (پی این ایس) جھارکھنڈ کے بوکارو ضلع کی کسمار پولیس نے گزشتہ دیر رات جوریا بستی، دانتو میں چل رہے جوا اڈے پر چھاپہ مار کر تین جواریوں کو گرفتار کیا ہے۔ تھانہ انچارج کندن کمار نے بتایا کہ قریب دس لوگ جوا کھیل رہے تھے، لیکن پولیس کو دیکھ کر زیادہ تر لوگ اندھیرے میں فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ چھاپے ماری کے دوران پولیس نے جوا مقام سے ہزاروں روپے نقد، تاش کے دو پیکٹ، کالا پلاسٹک، ایک ٹارچ اور دو موبائل فون برآمد کیے۔ گرفتار ملزمان کی شناخت دانتو کسمار باشندہ راج کمار نائک (27)، رویندر نائک (26) اور کیلاش نائک (40) کے طور پر کی گئی ہے۔ چھاپہ ماری ٹیم میں سب انسپکٹر ستیندر کمار، اسسٹنٹ سب انسپکٹر سندر ہیمبرم سمیت پولیس فورس کے دیگر جوان شامل تھے۔

خواتین تشدد کے خلاف بیداری ریلی

سیوان، 07 دسمبر (پرویز اختر) تیجسوینی سیوان کے انرو ہیل کلب نے "دنیا کو منظم کریں" مہم کے ایک حصے کے طور پر اتوار کو "تشدد بند کرو" ریلی کا انعقاد کیا۔ خواتین پر تشدد کی روک تھام کے لیے ایک طاقتور "تشدد بند کرو" آگاہی ریلی نکالی گئی۔ کلب کی صدر سنیتا جیسوال نے ہراساں کرنے اور مظالم کو روکنے کی ضرورت پر زور دیا، جبکہ سکریٹری رشمی گری نے خواتین کے خلاف تشدد کو روکنے کے لیے اجتماعی کوششوں پر زور دیا۔ کلب کی نائب صدر سیما چودھری، خزانچی سونی صہیب، رومی کماری، سنیتا کشواہا، روپل آنند، نیلجنا ترپاٹھی، سویتا کماری، ببیتا کماری، مونیکا راج، اور میناکشی دیوی نے خواتین کے خلاف تشدد کو روکنے کی ضرورت کے بارے میں بیداری پیدا کرتے ہوئے اس ریلی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

گھر میں توڑ پھوڑ معاملہ میں 4 گرفتار

بیتیا، 07 دسمبر (ایم شکیل) مینا ٹانڈ تھانہ حلقہ کے چھیتیا میں محمد ذیشان ذوالفقار اور دیگر کے گھر میں توڑ پھوڑ اور نقصان پہنچانے اور گھر میں رکھا سامان لے جانے پر چار افراد گرفتار۔ واضح ہو کہ 5 دسمبر کی صبح 11 بجے 17 نامزد اور 200 نامعلوم افراد نے محمد ذوالفقار اور دیگر کے گھر میں گھس کر توڑ پھوڑ کی۔ ان لوگوں کی قیادت ششانک پانڈے ولد آنجہانی تنیا تند پانڈے، ساکن مینا ٹانڈ کر رہے تھے۔ ان لوگوں نے توڑ پھوڑ کی اور مکان کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچایا۔ وہ چاول، دھان اور اندر رکھی ہوئی دیگر اشیاء بھی لے گئے۔ محمد ذیشان ذوالفقار کی درخواست پر مینا ٹانڈ تھانے میں مقدمہ نمبر 244/25 درج کیا گیا اور 17 معلوم اور 100-200 نامعلوم افراد کے خلاف درج کیا گیا ہے۔ اس واقعہ میں ملوث کلیدی ملزم ششانک پانڈے اور تین دیگر کو گرفتار کر کے عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔ وہیں امن وامان کی صورتحال معمول پر ہے اور مسلسل نگرانی جاری ہے۔ گرفتار کیے گئے لوگوں میں ششانک پانڈے ولد آنجہانی تنیا تند پانڈے گاؤں چیوتہا۔ اویناش مشرا ولد پرفل مشرا، گاؤں دھونی، ہیرے راج مانجھی ولد آنجہانی یوگیندر مانجھی، گاؤں چیوتہن، رگھو مانجھی ولد آنجہانی لال دیو مانجھی، گاؤں چیوتہاں، سبھی ساکن مینا ٹانڈ تھانہ، ضلع مغربی چمپارن، بیتیہ کے باشندے ہیں۔

تیجسوی یادو بہار کے وزیر اعلی بننے کے لائق نہیں

کشن گنج، 07 دسمبر (محمد عظیم الدین) بہار اسمبلی انتخابات کے نتائج کے بعد ریاست کے باشعور اور سیکولر سماج کی رائے نے ثابت کر دیا ہے کہ تیجسوی یادو بہار کے وزیر اعلیٰ بننے کے لیے نا اہل ہیں۔ حکومت انہیں نائب وزیر اعلیٰ کے طور پر مقرر کرنے کا منصوبہ بنا رہی تھی، حالانکہ انہوں نے اپنی زندگی میں کبھی بھی ایم ایل اے کے طور پر سیٹ نہیں سنبھالی تھی۔ صرف 1.5% آبادی کی نمائندگی کرنے والے نائب وزیر اعلیٰ کا اعلان انتخابی مساوات میں خلل ڈالنے کے ارادے سے یا بی جے پی کے کہنے پر ان کے اور ان کے خاندان کے خلاف جاری مقدمات سے بچنے کے لیے کیا گیا ہوگا۔ چونکہ امیدواروں میں ٹکٹوں کی تقسیم بروقت نہیں ہوئی تھی، اور اس اتحاد نے حلقہ ساز پارٹیوں کو بھی نقصان پہنچایا تھا، اس لیے ان سب باتوں کا مطلب صرف ایک ہے: تیجسوی یادو اس عظیم اتحاد کے لیے مکمل طور پر ذمہ دار ہیں۔ این ڈی اے کی جیت دراصل نتیش کمار کی جیت ہے۔ بہار میں انصاف کے ساتھ ترقی کی جیت ہے۔ کشن گنج عدالت کے احاطے میں سینئر وکیلوں میں محمد ارشاد حیات، کنہیا ملک، کیفی تبریز، سرفراز عالم، راجیو رنجن (بابلا)، محمد خلیق الزماں وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔

ڈی ڈی سی نے منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

کشن گنج، 07 دسمبر (محمد عظیم الدین) ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر پردیپ کمار جھا کی صدارت میں، PMAY اور SBM/LSBA سے متعلق مختلف اجزاء کا ہفتہ کی شام ڈی آر ڈی اے کے کانکائی آڈیٹوریم میں تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسروں، ہاؤسنگ سپروائزروں، اور بلاک کوآرڈینیٹروں کے ساتھ جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں بنیادی طور پر اس بات کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی کہ پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت دوسری اور تیسری قسطیں حاصل کرنے والے مستفیدین اپنے نامکمل مکانات کو مکمل کریں، نیز ہاؤسنگ اسکیم کے لیے کیے گئے سروے کی تصدیق کریں۔ صفائی پروگرام کے تحت، SC-ST بستیوں میں IHHLs کی تعمیر، CSCs کی تعمیر اور استعمال، WPU فعالیت، اور SLWM فنڈز سے متعلق UC فنڈز کی دستیابی کا جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی ڈویلپمنٹ کمشنر نے خاص طور پر تمام BDOs اور BCs کو ہدایت کی کہ وہ WPUs کی فعالیت اور گیلے کچرے سے نامیاتی کھاد کی تیاری کو یقینی بنائیں۔

اپگریڈیڈ ہائی اسکول کی صدر معلمہ کرن کماری کے خلاف جانچ شروع

سہسرام، 07 دسمبر (سراج علی انصاری)
ڈھری کے درگا پور اپگریڈیڈ ہائی اسکول کی معلمہ کرن کماری بدسلوکی اور بدتمیزی کی وجہ سے سرخیوں میں ہیں ان کے خلاف شکایت ملنے کے بعد جانچ پڑتال شروع کر دی گئی ہے اس کے لیئے ایک کمیٹی تشکیل کی گئی ہے جو ضلع پروجکٹ آفیسر کی نمائندگی میں اپنا کام کریگی اسکول کے ملازمین اور معلمین نے ڈی ڈی سی جناب وجے کمار پانڈے سے مل کر تحریری شکایت کی ہے اور انصاف کی فریاد کی ہے ان لوگوں نے تحریری شکایت کی کہ کرن کماری کے ذریعہ اکثر غلط طریقے سے پیسے کی مانگ کی جاتی ہے امتحانی فیس کے نام پر اضافی رقم طلب کی جاتی ہے کبھی رجسٹریشن اور کارڈ کے لئے رشوت کا مطالبہ کیا جاتا ہے جب مخالفت کی جاتی ہے تو سی - ایل رد کرنے اور معطل بھی کرنے کی دھمکی دی جاتی ہے وہ اساتذہ کے ساتھ بنا مطلب کا جھگڑا شروع کر دیتی ہیں کئی معلمہ نے یہاں تک الزام لگایا ہے کہ جب وہ شیرخوار بچوں کی رضاعت کرتی ہیں تو کرن کماری کے ذریعہ فوٹو اور ویڈیو تک بنا کر شرمندگی کی حد تک پار کر جاتی ہیں اور اسے وائرل کرنے کی دھمکی بھی دی جاتی ہے ضلع تعلیمی آفیسر جناب مدن رائے نے اس معاملے کو اپنے علم میں لے لیا ہے اور فوراً تفتیش شروع کرنے کا حکمنامہ صادر کر دیا ہے جو بہت جلد اپنی رپورٹ پیش کریگی

دنیش عرف للو رائے قتل معاملہ میں خاتون گرفتار

سیوان، 07 دسمبر (پرویز اختر)
لکڑی نبی گنج تھانہ علاقہ کے تحت بالا بھرتھیا چنور میں ہفتہ کو للو رائے کا چاقو مار کر قتل کے معاملے میں درج ایف آئی آر کے بعد پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ایک خاتون ملزم کو گرفتار کیا ہے۔ دیگر تین ملزمین کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ پولیس نے واقعے میں استعمال ہونے والا خنجر اور خون آلود لباس بھی برآمد کر لیا ہے۔ متوفی کے والد نے ایف آئی آر درج کرائی ہے جس میں وپن کمار یادو، گڈو کمار یادو، کرشنا رائے اور ان کی بیوی سوشانتی دیوی پر اپنے بیٹے کو چاقو مارنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ پولیس کی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ اس قتل میں محبت کا اینگل ہو سکتا ہے۔ والد نے اپنی درخواست میں کہا کہ وہ اپنے بیٹے للو کے ساتھ کھیتوں میں تھے جب انہیں چھٹھ گھاٹ پر فون کر کے بلایا گیا۔ پوچھنے پر للو نے کہا کہ انہیں دوستوں نے بلایا ہے۔ چھرا مارنے کی اطلاع پر میں جائے وقوعہ پر پہنچا تو ملزمین کو فرار ہوتے دیکھا۔ ان کے گھر سے تقریباً 500 میٹر کے فاصلے پر پیش آنے والے اس واقعے سے اہل خانہ بھی صدمے میں ہیں۔ ہفتہ کی رات صدر اسپتال میں پوسٹ مارٹم کے بعد لاش گھر پہنچتے ہی لواحقین کے آہ و بکا سے ماحول سوگوار ہو گیا۔ یہ منظر دیکھ کر جمع ہونے والوں کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ والد سریندر رائے، ماں چندروتی دیوی، نریش رائے، لالتی دیوی، شری بھگوان رائے، اور دیگر رشتہ دار پھوٹ پھوٹ کر رو رہے تھے۔ اتوار کو بھی گھر سے رونے کی آوازیں آتی رہیں۔

رنگداری اور ڈکیتی معاملہ کا ملزم منمن سنگھ گرفتار

سیوان، 07 دسمبر (پرویز اختر) دروندا تھانہ علاقے کے مدسارا سے ایک پولیس ٹیم نے رنگداری اور ڈکیتی کیس کے مرکزی ملزم منمن سنگھ کو گرفتار کیا اور اتوار کو اسے عدالت میں بھیج دیا۔ اسٹیشن ہاؤس آفیسر وکاس کمار سنگھ نے بتایا کہ 12 ستمبر کو مدسارا کے رہنے والے آشوتوش کمار تیواری کام کے سلسلے میں دارونداعلاقے میں آئے تھے۔ اس دوران اسے ملزم منمن سنگھ نے بار بار بھتہ طلبی کا نشانہ بنایا۔ واقعہ کے دن، جب آشوتوش تیواری رانی باڑی کالی استھن کے قریب پہنچے تو منمن سنگھ اور دو نامعلوم افراد نے اسے پستول سے ڈرایا اور 62,000 روپے لوٹ لئے۔ اس سلسلے میں، متاثرہ کی طرف سے داراونڈا پولیس اسٹیشن میں فرسٹ انفارمیشن رپورٹ (ایف آئی آر) درج کرائی گئی۔ بار بار چھاپوں اور تحقیقات کے بعد پولیس نے اتوار کو مرکزی ملزم منمن سنگھ کو گرفتار کر لیا۔ ضروری کارروائی مکمل کرنے کے بعد انہیں عدالت بھیج دیا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے میں ملوث دیگر دو نامعلوم ملزمان کی شناخت کی جا رہی ہے اور ان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

پی ایم شری کیندریہ ودیالیہ، جواہر نگر میں اجتماعی دعوت کا اہتمام

سیتامڑھی، 07 دسمبر (محمد ارمان علی)
پرنسپل آر کے رنجن کی رہنمائی میں پی ایم شری کیندریہ ودیالیہ، جواہر نگر سیتامڑھی میں اجتماعی دعوت کا انعقاد خوشگوار ماحول میں منعقد ہوا۔ پرائمری ڈویژن کے تمام بچوں نے مل کر کھانا کھایا۔ پروگرام شروع ہونے سے پہلے بچوں نے اپنے ہاتھ صاف کیے اور پھر بھوجن منتر پڑھ کر کھانا شروع کیا۔ مہمان خصوصی اور اسکول کے پرنسپل پنکج اگروال نے اجتماعی دعوتوں کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی تقریبات سے بچوں کو ذات پات، مذہب، امتیاز اور امتیاز سے بالاتر ہو کر ایک دوسرے کے لیے احترام اور تعاون کا جذبہ پیدا کرنے میں مدد ملتی ہے۔ آج کے معاشرے میں ان اقدار کو فروغ دینے میں بچے اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ پروگرام بچوں کو گروپوں میں نظم وضبط برقرار رکھنے، صفائی ستھرائی برقرار رکھنے اور کھانا ضائع کرنے سے گریز کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔ کچھ بچوں نے مختلف پکوانوں کی تیاری کے عمل کے بارے میں بھی معلومات شیئر کیں۔ اجتماعی دعوت کو کامیاب بنانے میں بچوں کے والدین اور خاندان کے افراد کا تعاون قابل تعریف تھا۔ ان کے تیار کردہ متنوع پکوانوں نے تقریب کو مزید دلکش بنا دیا۔ پرائمری ڈویژن کے اساتذہ سنجے کمار (میوزک ٹیچر)، ٹیچر رضوانہ، محمد عادل، آلوک کمار، سنجے کمار، امر کمار سنگھ، روہت کمار، شیوم اپادھیائے، آدتیہ گنگوار، گورو کمار، الکا کماری، شپرا سنگھ، ارچنا یادو، اور شہناز نے بھی تقریب کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

آل انڈیا بدھسٹ فورم کا وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ کا گھیراؤ آج

گیاجی، 7 دسمبر (پی این ایس) گیاجی میں مہابودھی مندر کے انتظام پر بدھ مت کے مکمل کنٹرول کا مطالبہ کرتے ہوئے مہوآباد میں گزشتہ 298 دنوں سے جاری غیر معینہ دھرنا ایک بار پھر زور پکڑ گیا ہے۔ آل انڈیا بدھسٹ فورم کی قیادت میں 8 دسمبر 2025 (پیر) کو ہزاروں راہب، لاما اور بدھ مت بودھ گیا سے پٹنہ کے لئے مارچ کریں گے۔ احتجاج 12 فروری 2025 سے جاری ہے۔ مظاہرین کا واحد مطالبہ یہ ہے کہ 1949 کے بودھ گیا مندر مینجمنٹ ایکٹ کو مکمل طور پر ختم کیا جائے اور مہابودھی ٹیمپل مینجمنٹ کمیٹی کو خصوصی طور پر بدھ مت کے ماننے والوں کے لیے بنایا جائے۔ فی الحال کمیٹی چار ہندو اور چار بدھسٹ ارکان پر مشتمل ہے، گیا کے ضلع مجسٹریٹ اس کے چیئرمین ہیں۔ آل انڈیا بدھسٹ فورم کے جنرل سکریٹری آکاش لاما نے اعلان کیا کہ قافلہ 700,000 دستخطوں پر مشتمل ایک میمورنڈم وزیر اعلیٰ نتیش کمار کو پیش کرے گا، جس میں انہیں دسویں بار وزیر اعلیٰ بننے پر مبارکباد دی جائے گی۔ آکاش لاما نے کہا کہ ہم پرامن طریقے سے اپنے حقوق مانگ رہے ہیں، ہمیں کسی مذہب سے کوئی شکایت نہیں ہے۔ اتوار کے روز بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے 69 ویں مہاپری نروان دن پر احتجاجی مقام سے بڑی تعداد میں بھکشو اور عقیدت مند مہابودھی مندر پہنچے۔ بودھی درخت کے نیچے بابا صاحب کی مورتی کی خصوصی پوجا اور گلپوشی کی کی جائے گی۔ ضلعی انتظامیہ نے پولیس کی بھاری نفری تعینات کی تاہم احتجاج مکمل طور پر پرامن رہا۔ آکاش لاما نے کہا کہ آج نہ صرف مہاپری نروان کا دن ہے، بلکہ یوم مہاپری نروان بھی ہے۔ بابا صاحب نے آئین کے ذریعے سب کو مساوی حقوق دیے تھے۔ اس سے متاثر ہو کر ہم لوگ اپنے مقدس ترین مقام مہابودھی مندر پر اپنے حقوق مانگ رہے ہیں۔ مہاراشٹر، اتر پردیش، دہلی اور مدھیہ پردیش سمیت کئی ریاستوں کے لوگ احتجاج میں حصہ لے رہے ہیں۔ دہلی کے رہنے والے انیل کمار نے کہا،" میں 12 فروری سے یہاں ہوں، میں اس وقت تک واپس نہیں آؤں گا جب تک بی ٹی ایکٹ کو منسوخ نہیں کیا جاتا۔" اتر پردیش کے ایک راہب، ابھے سمبودھی نے کہا،" ہم امن پسند ہیں، ہم صرف اپنے حقوق مانگ رہے ہیں۔" 4 اپریل 2025 کو تقریباً 500 بھکشو پٹنہ پہنچے لیکن وزیر اعلیٰ سے ملاقات نہ کر سکے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ کے باہر احتجاجی دھرنا دیا۔ بعد ازاں حکام کی جانب سے یقین دہانی کے بعد وہ بغیر ملاقات کے واپس چلے گئے۔ اس بار پھر ہزاروں لوگ مارچ کر رہے ہیں۔

بہار میں مہنگی ہوگی بجلی، صارفین کی بڑھی پریشانی

پٹنہ، 7 دسمبر (پی این ایس) بہار میں بجلی کے بل بڑھ سکتے ہیں۔ ریاستی بجلی کمپنی نے بہار الیکٹرسٹی ریگولیٹری کمیشن (BERC) کو بغیر سبسڈی والے بجلی کی شرحوں میں اضافہ کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ اگر ریگولیٹری کمیشن اس تجویز کو منظور کرتا ہے تو ریاست میں بجلی مزید مہنگی ہو جائے گی۔ اس کا مطلب ہے کہ صارفین اگلے مالی سال 1 اپریل 2026 سے بجلی کی قیمتوں میں اضافے کا تجربہ کر سکتے ہیں۔ کمپنی کی تجویز کے مطابق عام صارفین کو بجلی کے زخوں میں کم از کم 35 پیسے فی یونٹ اضافہ ہوسکتا ہے۔ تاہم، صارفین کو جو رقم ادا کرنی ہوگی اس کا انحصار بی ای آر سی کے حتمی اعلان کے بعد ریاستی حکومت کی طرف سے فراہم کردہ سبسڈی کی رقم پر ہوگا۔ پاور کمپنی نے تینوں زمروں: کٹیر جیوتی، رورل ڈومیسٹک اور اربن ڈومیسٹک کے لیے غیر سبسڈی والے نرخوں کو یکساں بنانے کی تجویز بھی پیش کی ہے۔ کمپنی کی تجویز کے مطابق عام صارفین کو بجلی کے نرخوں میں کم از کم 35 پیسے فی یونٹ اضافہ ہوسکتا ہے۔ تاہم، صارفین کو جو رقم ادا کرنی ہوگی وہ مختلف ہوگی۔ یہ بی ای آر سی کے حتمی اعلان کے بعد ریاستی حکومت کی طرف سے فراہم کردہ سبسڈی کی رقم پر منحصر ہوگا۔ پاور کمپنی نے تینوں زمروں: کاٹیج لائٹ، دیہی گھریلو اور شہری گھریلو کے لیے یکساں غیر سبسڈی والی شرح (7.77 فی یونٹ) تجویز کی ہے۔ اسٹریٹ لائٹ کی شرح بھی 9.03 روپے سے بڑھا کر 9.38 روپے فی یونٹ کرنے کی تجویز ہے۔ پاور کمپنی نے صنعتی اور کمرشل کیٹیگریز کے نرخوں میں اضافے کی تجویز بھی دی ہے۔ چھوٹی صنعتوں کی شرح 7.79 روپے سے بڑھ کر 8.14 روپے فی یونٹ ہو جائے گی۔ بڑی عام صنعتیں (11 kV پر) 98.7 کے مقابلے میں 33.8 فی یونٹ بجلی حاصل کر سکتی ہیں۔ یہاں تک کہ آکسیجن پلانٹس کی شرح 43.5 روپے سے بڑھا کر 5.78 روپے فی یونٹ کرنے کی تجویز ہے۔ تاہم، کسانوں کو اپنے کھیتوں کو سیراب کرنے کے لیے زیادہ بجلی کے بلوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اب کسانوں کو دستیاب بجلی کی قیمت 6.74 روپے ہے جسے بڑھا کر 7.09 روپے فی یونٹ کرنے کی تجویز ہے۔

شکست کا درد چھپانے کیلئے باہر گھوم رہے ہیں تیجسوی: جیتن رام مانجھی

پٹنہ، 7 دسمبر (پی این ایس)۔ مرکزی وزیر جیتن رام مانجھی نے تیجسوی یادو کے بہار اسمبلی اجلاس کے دوران حاضر نہ ہونے پر تنقید کی ہے۔ اپنے خاندان کے ساتھ باہر جانے پر تیجسوی پر تنقید کرتے ہوئے انہوں نے کہا،" یہ بہار کی بدقسمتی ہے۔ وہ اب شہزادہ نہیں رہا۔ اب وہ شادی شدہ زندگی گزار رہے ہیں، لیکن اس کی عادتیں نہیں بدلی ہیں۔ وہ سیر کے لیے بیرون ملک جاتا ہے۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ اسمبلی اجلاس کے دوران شرمندگی اور شرمندگی سے باہر چہل قدمی کے لیے نکلے تھے۔ اس نے اپنی شکست چھپانے کے لیے ایسا کیا۔ انہوں نے مزید کہا،" راہل گاندھی وہی ہیں۔ ان لوگوں کو ہندوستان کے لوگوں، ووٹروں کی کوئی فکر نہیں ہے۔ وہ خود ہی لطف اندوز ہونے کے لیے باہر نکلتے ہیں۔ تیجسوی یادو اتنے زیادہ پر اعتماد ہو گئے کہ انہوں نے شیڈو کابینہ تشکیل دی اور عہدیداروں کی تعیناتیوں کی فہرست مرتب کی۔ انہوں نے کہا تھا کہ ہم 18 نومبر کو کابینہ میں حلف اٹھائیں گے لیکن اس کا الٹا نتیجہ نکلا۔ جیتن رام مانجھی نے یہ بھی کہا،" اگر وہ اپنی پارٹی کے لوگوں کو اکٹھا نہ کرتے تو شاید انہیں اپوزیشن لیڈر کا عہدہ بھی نہ ملتا۔ انہیں یہ عہدہ اس لیے ملا کیونکہ وہ اتحاد میں تھے۔ شاید، وہ ایوان میں کیا کہیں گے، اس سے شرمندگی کی وجہ سے وہ خود کا دھیان بٹانے کے لیے نکلے تھے۔ کانگریس کے اس بیان کے بارے میں کہ بی جے پی پنڈت جواہر لعل نہرو کی تاریخ کو مٹانا چاہتی ہے، جیتن رام مانجھی نے کہا،" جب بابری مسجد بنی تھی وہ وقت مختلف تھا، آج کا وقت مختلف ہے، کوئی بابری مسجد کے نام پر مسجد بنائے، اتنی مساجد بن رہی ہیں، لیکن کوئی اس کا نام نہیں لے رہا لیکن اگر کوئی مسجد کا نام نہیں لیتا، تو بابری مسجد کا کوئی نام نہیں ہے۔ فرقہ وارانہ جذبات میں خلل، جب جواہر لال نہرو بابری مسجد بنواتے تھے تو اس کو کس نے روکا تھا؟ بنگال میں ایس آئی آر کے حوالے سے الیکشن کمیشن کے خلاف ٹی ایم سی کے الزامات کے بارے میں پوچھے جانے پر کہ ووٹرز کو گمراہ کیا جا رہا ہے، انہوں نے کہا،" ممتا بنرجی نے بہار کی صورتحال دیکھی ہے: جب ایس آئی آر لاگو کیا گیا تو 65 سے 67 لاکھ ووٹروں کو، جو بوگس ووٹر تھے، ختم کر دیے گئے، ان سب نے 'انڈیا اتحاد کو ووٹ دیا، کیونکہ یہ سب' بھارت اتحاد میں ناکامی کا شکار ہو گئے ہیں۔ بات وہاں ہو رہی ہے کہ ہماری سرحدوں کے باہر سے لوگ 20 سے 25 سال سے یہاں آ کر آباد ہیں۔ انہوں نے مزید کہا،" ہندوستانی آئین کہتا ہے کہ یہاں پیدا ہونے والے ہی ووٹر بن سکتے ہیں۔ ایس آئی آر اپنا کام کر رہا ہے، ووٹر کو صاف کر رہا ہے۔ صرف ان لوگوں کو ووٹ دینے کا حق ہے۔ جو ہندوستان کے خالص شہری ہیں۔ کسی مرنے والے کے نام پر ووٹ ڈالنے کی اجازت نہیں ہے۔" اس سے صرف وہی لوگ ڈریں گے۔ جو غلط ووٹروں کی طاقت کا لطف اٹھاتے ہیں، اسی وجہ سے ممتا دیدی گھبراتی ہیں۔ مرکزی وزیر نے یہ بھی کہا،" ممتا بنرجی جانتی ہیں کہ اگر ایس آئی آر ہوتا ہے، تو انہیں بہار میں تیجسوی جیسا حشر کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اسی طرح جہاں تک بنگال میں بی ایل او کا تعلق ہے، وہاں زیادہ کام ہوگا۔ اگر کام تقسیم ہوا تو ہمارے بی ایل او نہیں مریں گے۔

ایلیٹ انسٹی ٹیوٹ مالی بحران کے باعث بند ہونے کے دہانے پر

پٹنہ، 7 دسمبر (پی این ایس)۔ ایلیٹ انسٹی ٹیوٹ، انجینئرنگ اور میڈیکل کے داخلے کے امتحانات میں شاندار نتائج کے لیے مشہور کوچنگ انسٹی ٹیوٹ، مالی بحران کی وجہ سے بند ہونے کے دہانے پر ہے۔ نامہ نگاروں سے خطاب کرتے ہوئے، انسٹی ٹیوٹ کے بانی ڈائریکٹر امردیپ جھا گوتم نے وضاحت کی کہ کوچنگ انسٹی ٹیوٹ کو COVID-19 وبائی امراض کے بعد سے پچھلے کچھ سالوں میں متعدد جدوجہد کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ جبکہ حکومت نے مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کرنے والے کوچنگ اداروں کو سہولیات فراہم کرنے کا وعدہ کیا ہے، لیکن ابھی تک کوئی مدد فراہم نہیں کی گئی۔ جس کے نتیجے میں کئی کوچنگ انسٹی ٹیوٹ بند ہونے کا سامنا ہے۔ کوچنگ ایسوسی ایشن آف بہار کے اراکین کی طرف سے تحریری درخواستوں کے ذریعے کئی بار مسابقتی امتحانات کی تیاری کرنے والے اداروں سے کاروباری قرضوں، سیکورٹی اور ترقی کے لیے بنیادی ڈھانچے کی درخواست کی گئی ہے، لیکن اس سمت میں کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا ہے۔ پٹنہ میں بہت سے اساتذہ اور انسٹی ٹیوٹ آپریٹروں کے لیے، 2023 کے بعد صورتحال اور بھی سنگین ہو گئی، جب حکومت نے سرکاری کوچنگ ادارے کھولے، جس کا براہ راست اثر بچوں اور والدین کی نفسیاتی سوچ پر پڑا۔ معاشرے کے اساتذہ اپنے آپ کو تنہا، بے بس اور غنڈوں اور غنڈوں سے اپنی عزت بچانے کے لیے جدوجہد کرتے ہوئے اپنے ادارے چلا رہے ہیں۔ کچھ خوف کے مارے بھاگ رہے ہیں اور کچھ خودکشی بھی کر رہے ہیں، لیکن حکومت یا معاشرے کی طرف سے اس پر کھل کر بات نہیں کی جا رہی ہے۔

تیج پرتاپ یادو نے بقایا بجلی کا بل جمع کرایا

پٹنہ، 7 دسمبر (پی این ایس)۔ آر جے ڈی صدر لالو پرساد یادو کے بڑے بیٹے اور جے جے ڈی صدر تیج پرتاپ یادو نے آخر کار اپنا بقایا بجلی کا بل ادا کر دیا ہے۔ بہار کے محکمہ بجلی نے اسے 361,000 روپے کا بل سونپا۔ محکمہ بجلی کے مطابق تیج پرتاپ یادو نے گزشتہ تین سالوں سے پٹنہ کے بیور علاقے میں اپنے پرائیویٹ گھر کا بجلی کا بل ادا نہیں کیا تھا، جس کے نتیجے میں ان کے گھر کا بجلی کا بل گزشتہ تین سالوں میں 300,000 سے تجاوز کر گیا تھا۔ محکمہ کے ریکارڈ کے مطابق، تیج پرتاپ نے آخری بار جولائی 2022 میں اپنا بل ادا کیا تھا۔ تب سے، ماہانہ بلوں کو نظر انداز کرنے کی وجہ سے بقایا رقم کمپاؤنڈ سود کے ساتھ بڑھ گئی ہے۔ محکمہ بجلی کی طرف سے نوٹس ملنے کے بعد تیج پرتاپ یادو نے اپنا بقایا بجلی کا بل ادا کر دیا۔ محکمہ بجلی کے مطابق، تیج پرتاپ یادو کا کنکشن 2018 سے فعال ہے، اور ان کی رہائش گاہ کی اوسط ماہانہ کھپت 500 یونٹ ہے۔ اس نے (تیج پرتاپ) نے 2022 سے اپنا بجلی کا بل ادا نہیں کیا تھا۔ تاہم، بجلی کے محکمے کے قواعد کے مطابق، اگر بقایا رقم 25,000 روپے سے زیادہ ہو جائے تو بجلی کے کنکشن منقطع کر دیے جاتے ہیں۔ ہر سال ریاست میں لاکھوں عام صارفین کے کنکشن اس طریقے سے منقطع ہو جاتے ہیں، لیکن تیج پرتاپ کے معاملے میں ایسا نہیں کیا گیا۔ اس سے بجلی کے محکمے پر سوال اٹھنے لگے ہیں۔ دریں اثنا، صارفین کی حوصلہ افزائی کے لیے، بہار کے توانائی کے محکمے نے بجلی کے بلوں کی بروقت ادائیگی کے لیے پرکشش چھوٹ اور فوائد کا اعلان کیا ہے۔ محکمے کے مطابق باقاعدہ ادائیگی سے نہ صرف صارفین کی مالی بچت میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ سمارٹ میٹرز اور آن لائن پیمنٹ سسٹم بھی شفافیت اور سہولت کو یقینی بناتے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق، تمام صارفین جو اپنے بلوں کی بروقت ادائیگی کرتے ہیں، انہیں 1.5 فیصد ڈسکاؤنٹ مل رہا ہے۔ مزید برآں، وہ صارفین جو اپنے بلوں کی ادائیگی ڈیجیٹل ذرائع جیسے UPI، نیٹ بینکنگ، یا موبائل ایپس کے ذریعے کرتے ہیں انہیں 1 فیصد اضافی رعایت ملتی ہے۔

اسکالرس ابوڈ اسکول میں ”جوائے دی ویئر“ کا انعقاد

پٹنہ، 7 دسمبر (پی این ایس)۔ اسکالرس ابوڈ اسکول کا 29 واں سالانہ میلہ،" جوائے دی ویئر" گاندھی میدان کے قریب شری کرشنا میموریل ہال میں بڑے دھوم دھام اور شو کے ساتھ شروع ہوا۔ مہمان خصوصی میں مسز انامیکا سنگھ پٹیل، ممبر قانون ساز کونسل، حکومت بہار شامل تھیں۔ مہمان خصوصی جناب سنجو چورسیا، ایم ایل اے، دیگھا، پٹنہ؛ جناب شیام راجک، سابق وزیر صنعت اور وزیر خوراک اور صارفین کے تحفظ؛ اور معزز مہمانوں میں پرائیویٹ سکولز اینڈ چلڈرن ویلفیئر ایسوسی ایشن کے قومی صدر جناب شمیل احمد شامل تھے۔ سی بی سنگھ، آریاورت سہودیا کمپلیکس کے صدر؛ نیز متعدد اسکولوں اور کالجوں کے معزز مہمانوں اور ماہرین تعلیم۔ مہمانوں کا استقبال اسکول کے منیجنگ ڈائریکٹر جناب رانا راہول سنگھ اور پرنسپل مسز اسمرتی راوت نے کیا اور انہیں اسکول کی یادگاری نشانات پیش کیے۔ پروگرام کا آغاز چراغاں، استقبالیہ گیت اور خیر مقدمی رقص کی منفرد اور شاندار پیشکش سے ہوا۔ اس سال، قوم پرستی اور ہماری ثقافتی اور روایتی شناخت پروگرام کے مرکز میں تھی۔ عمارت کا ماحول خوشگوار تھا۔ طلباء اور شرکاء نے اپنے مثبت تعاون سے پروگرام کو یادگار اور کامیاب بنایا۔ حب الوطنی سے لبریز سمبھاجی مہاراج کی بہادری پر مبنی ڈرامہ ڈانس کی پیشکش سامعین میں بحث کا موضوع رہی۔ ڈرامہ ڈانس پریزنٹیشن" چیرون یوگ" اور" مہابھارت"، جو ہمیں ہماری ثقافت اور روایات کی یاد دلاتا ہے اور ہماری شاندار ثقافت کو زندہ کرتا ہے، خاص بحث کا موضوع بن گیا اور سامعین میں اسے سراہا گیا۔ جب کہ" بہاری ڈانس" اور" فوک ڈانس" بہت دل لگی تھی۔ یہ پروگرام اسکول کے وائس پرنسپل آشیش سنگھ کی نگرانی میں بخوبی انجام پایا۔ اسکول کی اساتذہ محترمہ نصرت جہاں، محترمہ آستھا، محترمہ پلوی سنگھ، ڈانس کوآرڈینیٹر محترمہ شالو اور مسٹر سورج، اور گانا کوآرڈینیٹر مسٹر آشوتوش کی رہنمائی میں، شرکاء اور شریک شرکاء نے اپنی بہترین اور شاندار پرفارمنس دی۔ اس موقع پر موجود مہمانوں نے طلباء کی مختلف پرفارمنس کو سراہتے ہوئے انہیں ناقابل فراموش قرار دیا۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ اسکول طلباء کی ہمہ جہت ترقی کے لیے سرگرم اور مسلسل کام کر رہا ہے۔ منیجنگ ڈائریکٹر مسٹر رانا راہول سنگھ نے اپنی تقریر میں کہا کہ آج جدیدیت کے ساتھ ساتھ اپنی ثقافت، اقدار اور روایات کو یاد رکھنا بھی ضروری ہے، جنہیں بچوں نے اپنی پرفارمنس کے ذریعے زندہ کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے ان کی کارکردگی کی تعریف کی اور ان کی حوصلہ افزائی کی۔ پروگرام کا اختتام قومی ترانے کے ساتھ ہوا۔

ریاست بھر میں بنیادی خواندگی کا امتحان لیا گیا

پٹنہ 7 دسمبر پی این ایس)۔ بہار حکومت کے محکمہ تعلیم کے خط نمبر کی روشنی میں بنیادی خواندگی کے امتحان میں اتوار کو 50,000 سے زیادہ نئی پڑھی لکھی خواتین نے حصہ لیا اور حصہ لیا۔ 1114 مورخہ 14.11.2025 ریاست بھر میں سیکڑوں بنیادی خواندگی مراکز پر مہادلت دلت اقلیت انتہائی پسماندہ طبقے کی اکشر آنچل اسکیم کے تحت عوامی تعلیم کے ڈائریکٹوریٹ کی طرف سے چل رہے ہیں۔ اس سلسلے میں موصولہ اطلاعات کے مطابق پٹنہ صدر بلاک میں امتحان کے انعقاد کے لیے کل 33 مراکز بنائے گئے تھے، جن میں کل 4000 خواندہ خواتین نے امتحان دیا۔ کنیا مدھیہ ودیالیہ بڑا اہسپتال آنچل بنکی پور میں قائم بنیادی خواندگی مرکز میں آج کل 50 خواتین نے امتحان میں حصہ لیا، جس کا انعقاد سنٹر کی ڈائریکٹر شکشا سیوک سنیتا کماری نے کیا۔ اسکول کی جانب سے کام کرنے والے ٹیچر مسٹر پریم چند اسکول میں موجود تھے جن کی نگرانی میں امتحان ہوا تھا۔ امتحان صبح 10:00 بجے شروع ہوا اور شام 4 بجے تک جاری رہا، جس میں خواتین اپنے کام سے سبکدوش ہونے کے بعد بتدریج آتی رہیں اور سنٹر میں امتحان دے کر چلی گئیں۔ ڈائریکٹوریٹ آف پبلک ایجوکیشن کی اسٹنٹ ڈائریکٹر محترمہ دیپتی اور کے آر پی پٹنہ صدر کی جانب سے محترمہ انامیکا کماری نے ادھر ادھر جا کر امتحانات سننے کا کام کیا۔ امتحان میں شامل ہونے والی نئی پڑھی لکھی خواتین کا پھولوں، گلدستوں اور دیگر ایکسلریٹروں سے استقبال کیا گیا۔ تمام مراکز پر امیدواروں کے لیے پروقار انتظامات کیے گئے تھے۔ اس سلسلے میں معلومات بنیادی لٹریسی سنٹر، گرلز مڈل سکول، بڑا اہسپتال کے ذریعے ایک پریس ریلیز کے ذریعے جاری کی گئیں۔

دانا پور ڈویژن نے پٹنہ ہوائی اڈے پر ہیلپ ڈیسک شروع کیا

پٹنہ 7 دسمبر (شعیب قریشی) ایسٹ سنٹرل ریلوے کے دانا پور ڈویژن نے فلائٹ کینسل ہونے کی صورت میں مسافروں کو فوری متبادل سفری آپشن فراہم کرنے کے لیے پٹنہ ایئر پورٹ پر ایک ہیلپ ڈیسک شروع کیا ہے۔ مسافروں کی سہولت کے لیے پٹنہ اور دربھنگہ سے آنند وہار ٹرمینل تک خصوصی ٹرینیں چلائی جائیں گی: .1 ٹرین نمبر 02309 پٹنہ- آنند وہار ٹرمینل اسپیشل 8 دسمبر کو 20:30 بجے پٹنہ سے روانہ ہوگی اور اگلے دن 15:00 بجے آنند وہار ٹرمینل پہنچے گی۔ اسی طرح ٹرین نمبر 02310 آنند وہار ٹرمینل- پٹنہ اسپیشل 7 اور 9 دسمبر کو 19:00 بجے روانہ ہوگی اور اگلے دن 14:00 بجے پٹنہ پہنچے گی۔ .2 ٹرین نمبر 02395 پٹنہ- آنند وہار ٹرمینل اسپیشل 7 دسمبر کو 20:30 بجے پٹنہ سے روانہ ہوگی اور اگلے دن 15:00 بجے آنند وہار ٹرمینل پہنچے گی۔ اسی طرح ٹرین نمبر 02396 آنند وہار ٹرمینل- پٹنہ اسپیشل 8 دسمبر کو 19:00 بجے روانہ ہوگی اور اگلے دن 14:00 بجے پٹنہ پہنچے گی۔ .3 ٹرین نمبر 05563 دربھنگہ- آنند وہار ٹرمینل اسپیشل 7 دسمبر کو 18:15 بجے دربھنگہ سے روانہ ہوگی اور اگلے دن 21:15 بجے آنند وہار ٹرمینل پہنچے گی۔ اسی طرح ٹرین نمبر 05564 آنند وہار ٹرمینل- دربھنگہ اسپیشل 9 دسمبر کو 00:05 بجے روانہ ہوگی اور 23:00 بجے دربھنگہ پہنچے گی* اس سلسلے میں راجدھانی اور سمپورنا کرانتی ایکسپریس میں بھی اضافی ڈبے شامل کیے جا رہے ہیں۔

برہمن جوڑو ابھیان 15 جنوری سے

پٹنہ، 6 دسمبر (پی این ایس)۔ برہمن جوڑو ابھیان کے قومی صدر امریندر کمار ترپاٹھی نے ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے کہا کہ 15 جنوری 2026 سے برہمن جوڑو ابھیان سمیتی کے زیر اہتمام ضلع، بلاک، پنچایت اور گاؤں کی سطح پر برہمنوں کو جوڑنے کی مہم شروع کی جائے گی۔ امریندر ترپاٹھی نے کہا کہ برہمنوں کو کئی بنیادی مسائل کا سامنا ہے۔ آج بہت سے برہمن خاندان مالی مشکلات کا بوجھ اٹھانے پر مجبور ہیں۔ بہت سے خاندان غربت سے نبرد آزما ہیں۔ غربت کی وجہ سے وہ اپنے بچوں کو پڑھانے سے بھی قاصر ہیں۔ آج برہمنوں کی حالت تال میل اور اتحاد کے فقدان کی وجہ سے بگڑ رہی ہے۔ امریندر ترپاٹھی نے کہا کہ برہمن جوڑو ابھیان کے لیے سب کو آگے آنا چاہیے اور انھیں متحد کرنے کے لیے کام کرنا چاہیے۔ برہمن جوڑو ابھیان کامیاب ہونے کی صورت میں ہی برہمنوں کو درپیش مسائل کو حل کر سکے گا۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ مہم نہ صرف بہار بلکہ پورے ملک میں مثبت توانائی لائے گی۔ ہمیں یقین ہے کہ اس مہم کو عوام کی طرف سے بے پناہ حمایت اور محبت ضرور ملے گی۔ یہ مہم برہمن برادری کو قومی دھارے میں لانے میں سنگ میل ثابت ہوگی۔

اسٹنٹ سپر نٹنڈنٹ سابق فوجی کا ابتدائی تحریری مقابلہ جاتی امتحان منعقد

پٹنہ 7 دسمبر (پی این ایس)۔ بہار پولس اپر سروسز کمیشن نے اسٹنٹ سپر نٹنڈنٹ سابق فوجی (DCO/NCO) کی کل 25 آسامیوں کے لیے جاری کیا تھا۔ بھرتی کے عمل کے ایک حصے کے طور پر، 2025.12.07 (اتوار) کو ایک ابتدائی تحریری مقابلہ جاتی امتحان منعقد کیا گیا۔ پٹنہ شہر میں کل 1915 امیدواروں کے لیے تین امتحانی مراکز قائم کیے گئے تھے۔ ابتدائی تحریری مقابلہ جاتی امتحان ایک شفٹ میں لیا گیا۔ امتحان کا وقت صبح 11:00 بجے سے 13:00 بجے تک تھا۔ امتحان مراکز میں صاف اور بدعنوانی سے پاک امتحانات منعقد کرنے کے لیے جیمر، سی سی ٹی وی لگائے گئے تھے۔ انٹری گیٹ پر امیدواروں کی فوٹو گرافی اور ویڈیو گرافی، امتحان کے وقت امیدواروں کے بائیومیٹرک فنگر پرنٹ۔ امتحان کے وقت امیدواروں کی فوٹو گرافی کرائی گئی۔ کسی بھی امتحانی مرکز سے کوئی ناخوشگوار خبر موصول نہیں ہوئی۔ سنٹر کے سپر نٹنڈنٹس، انتظامیہ، پولیس اور امیدواروں نے صاف اور بدعنوانی سے پاک امتحان کے انعقاد میں مکمل تعاون فراہم کیا۔ نتیجتاً، امتحان مکمل طور پر پرامن طریقے سے، بدنظمی کے بغیر اور صاف ستھرے طریقے سے منعقد ہوا۔

طلباء کی صلاحیتوں کو نکھارنا اسکولوں کی ذمہ داری: آچاریہ سدرشن

پٹنہ، 7 دسمبر (پی این ایس)۔ آچاریہ شری سدرشن پٹنہ سنٹرل اسکول کے طلباء کے ٹیلنٹ کا مظاہرہ دیکھ کر بہار حکومت کے معزز وزیر اور بہار کے کئی سینئر ماہرین تعلیم نے خوشی کا اظہار کیا اور اسکول کی کوششوں کی تعریف کی اور کہا کہ اس طرح کی سرگرمیاں تمام اسکولوں میں منعقد کی جانی چاہئیں۔ پروگرام کا افتتاح کرتے ہوئے اسکول کے بانی آچاریہ شری سدرشن جی مہاراج نے کہا کہ ہمارا اسکول ایک تجربہ گاہ ہے جہاں ہم ہر بچے میں چھپی ہوئی صلاحیتوں کو دریافت کرتے ہیں اور ان کی نشوونما کرتے ہیں تاکہ ہر بچہ اپنی فطرت اور کردار کے مطابق زندگی میں کامیابی حاصل کر سکے۔ پچھلے 45 سالوں سے ہم ہر سال سینکڑوں بچوں کو یہاں سے شروع کر کے معاشرے میں بھیج رہے ہیں اور آج وہ کئی جگہوں پر کام کر رہے ہیں۔ مہمان خصوصی، عزت مآب وزیر جناب سنجے سنگھ- وزیر صحت اور انجینئرنگ، بہار حکومت نے کہا کہ یہ اسکول نہ صرف پڑھاتا ہے بلکہ بچوں کی عملی صلاحیتوں کو بھی نکھارتا ہے۔ مہمان خصوصی جناب انجنی کمار سنگھ- ڈائریکٹر جنرل، بہار میوزیم اور جناب رام کرپال یادو، وزیر زراعت، بہار حکومت بھی موجود تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہمیں اس سکول کی کامیابی پر فخر ہے کیونکہ آج معاشرے کو ایسے سکولوں کی ضرورت ہے جو عملی علم فراہم کریں نہ کہ صرف درس دینے والے سکول۔ میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ آج آچاریہ شری سدرشن پٹنہ سنٹرل اسکول ہمارے معاشرے میں تاریخ رقم کر رہا ہے۔ اس سالانہ تقریب کے موقع پر بچوں نے مختلف ثقافتی پروگرام پیش کیے۔ سکول کے میوزک ڈیپارٹمنٹ نے ایک گروپ گیت اور ڈانس پرفارمنس پیش کیا جو دل موہ لینے والا اور دل موہ لینے والا تھا۔ والدین نے اس کی بہت تعریف کی۔ بچوں نے واقعی شاندار انداز میں اپنی تعلیمی اور موسیقی کی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ ادارے کے ایگزیکٹیو چیرمین ڈاکٹر بی سدرشن نے بچوں کی صلاحیتوں کی تعریف کی اور مہمانوں کا خیر مقدم اور شکریہ ادا کیا۔

گریجویٹ طلباء کو ماہانہ ایک ہزار کا وظیفہ ملے گا

پٹنہ، 7 دسمبر (پی این ایس)۔ بے روزگاری اور نقل مکانی بڑے مسائل ہیں، اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار اس پر پوری توجہ مرکوز کیے ہوئے ہیں۔ نتیش حکومت ریاست میں روزگار کے خواہاں نوجوانوں کی مدد کے لیے مختلف اسکیموں کو نافذ کر رہی ہے۔ اس میں چیف منسٹر کی سیلف ہیلپ الاؤنس اسکیم بھی شامل ہے۔ اس اسکیم کے تحت، حکومت ریاست میں گریجویٹس کو 1,000 کا ماہانہ بے روزگاری الاؤنس فراہم کرتی ہے۔ اس اسکیم کے تحت، نوجوانوں کو دو سال کے لیے ماہانہ 1000 روپے کی مالی امداد ملتی ہے تاکہ انھیں روزگار تلاش کرنے میں مدد ملے۔ چیف منسٹر کی سیلف ہیلپ الاؤنس اسکیم کے تحت، ریاست میں گریجویٹس کو اب بہار حکومت سے ہر ماہ 1,000 □ کی مالی امداد ملتی ہے۔ اس اسکیم کے فوائد 24 ماہ کے لیے دستیاب ہیں۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے یہ اسکیم 2016 میں" سات نشچے یوجنا" کے تحت شروع کی تھی۔ اس سے پہلے، صرف 12 ویں جماعت کے پاس طلباء ہی اس اسکیم کے اہل تھے۔ تاہم، نئے نظام کے تحت، 20 سے 25 سال کی عمر کے تمام گریجویٹ اور جنہوں نے ریاست سے تسلیم شدہ یونیورسٹی سے اپنی انڈر گریجویٹ تعلیم مکمل کی ہے، اس اسکیم کے لیے اہل ہوں گے۔ اس اسکیم سے ان نوجوانوں کو فائدہ ہوتا ہے جو تینوں اسٹریمز (سائنس، آرٹس اور کامرس) سے فارغ التحصیل ہیں۔ یہ اسکیم صرف ان امیدواروں کے لیے دستیاب ہے جو کسی سرکاری، نجی، یا غیر سرکاری ملازمت میں ملازم نہیں ہیں، خود ملازمت نہیں کر رہے ہیں، کسی ادارے میں تعلیم حاصل نہیں کر رہے ہیں، بے روزگار ہیں، اور سرگرمی سے ملازمت کی تلاش میں ہیں۔ مزید برآں، وہ نوجوان جنہوں نے چیف منسٹر اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ کے تحت قرض لیا ہے وہ بھی اہل ہوں گے۔ اس اسکیم سے فائدہ اٹھانے کے لیے، گریجویٹس کو آفیشل ویب سائٹ https://www.7nischay-yuvaupmission.bihar.gov.in/ پر جا کر آن لائن اندراج کرنا ہوگا۔ انہیں اپنی تفصیلات درج کرنے اور اپنے موبائل نمبر کی تصدیق کرنے کی ضرورت ہوگی۔ اس کے بعد، انہیں لاگ ان کرنے اور درخواست فارم اور اسکیم کو منتخب کرنے کی ضرورت ہوگی۔ درخواست فارم بھرتے وقت، آپ کو اپنے تعلیمی قابلیت کے سرٹیفکیٹس (10 ویں، 12 ویں اور گریجویشن)، کالج چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ، آدھار کارڈ، اور بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات کی فوٹو کاپیاں اپ لوڈ کرنے کی ضرورت ہوگی۔ آپ کو اصل سرٹیفکیٹ دکھانے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ درخواست دینے کے بعد، آپ کو زبان (ہندی/ انگریزی)، مواصلات کی مہارت، اور کمپیوٹر کے علم کی لازمی تربیت سے گزرنا ہوگا۔ اس کے بعد، آپ کو 1,000 کا ماہانہ بے روزگاری الاؤنس ملے گا۔

تیجسوی اپوزیشن کا کردار بھی ادا کرنے سے قاصر: پریم رنجن پٹیل

پٹنہ، 7 دسمبر (پی این ایس)۔ اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو کا بہار قانون ساز اسمبلی میں "ووٹ چوری" جیسے غیر مصدقہ اور بے بنیاد الزامات کا بار بار استعمال ان کی سیاسی مایوسی اور گہری مایوسی کا واضح اشارہ ہے۔ واضح عوامی مینڈیٹ کو قبول کرنے کے بجائے اپنی شکست کا ذمہ دار جمہوری اداروں کو ٹھہرانا ظاہر کرتا ہے کہ وہ تعمیری اپوزیشن کا کردار ادا کرنے سے مکمل طور پر نااہل ہو رہے ہیں۔ تیجسوی یادو کو سمجھنا چاہیے کہ الیکشن کمیشن جیسے آئینی ادارے پر سوال اٹھانا محض اپنی ناکامیوں سے توجہ ہٹانے کی کوشش ہے۔ "ووٹ چوری" کی ایک ہی دھن بار بار بجانا ثابت کرتا ہے کہ اپوزیشن کے پاس نہ تو ٹھوس مسائل ہیں اور نہ ہی عوامی مفاد میں کوئی مثبت ایجنڈا ہے۔ یہ سیاست نہیں بلکہ شکست چھپانے کی بچگانہ کوشش ہے۔ بہار کو درپیش مسائل یعنی روزگار، تعلیم، صحت، امن و امان اور ترقی پر سنجیدہ بحث کرنے کے بجائے تیجسوی یادو مستقل بیان بازی میں مصروف ہیں۔ قائد حزب اختلاف کی ذمہ داری ہے کہ وہ حکومت کو تعمیری تجاویز دیں، عوامی مسائل پر سوال اٹھائیں اور جمہوریت کے وقار کو مضبوط کریں۔ افواہوں اور خدشات پر مبنی سیاست نہ کریں۔ سچ تو یہ ہے کہ اپوزیشن ان پالیسیوں، قیادت اور ترقی کے ماڈل پر مفاہمت کرنے سے قاصر ہے جس پر عوام نے اعتماد کیا ہے۔ یہ مایوسی آئینی نظام پر سوالیہ نشان بننے کا باعث بن رہی ہے۔ بہار کے لوگ اس بات کو اچھی طرح سمجھتے ہیں اور مستقبل میں اس طرح کے غیر ذمہ دارانہ رویے کو سختی سے مسترد کر دیں گے۔ ہم واضح طور پر بتانا چاہتے ہیں کہ جمہوریت عوام کے ایمان پر چلتی ہے، اور ایسے بیانات جو اس عقیدے کو مجروح کرتے ہیں کسی بھی صورت میں ناقابل قبول ہیں۔ تیجسوی یادو کے لیے بہتر ہوگا کہ وہ خود کا جائزہ لیں، اپوزیشن کے وقار کو سمجھیں اور اپنی سیاست کو بہار کے عوام کو درپیش حقیقی مسائل پر مرکوز کریں۔

مہاریلی کو کامیاب بنانے کو لے کر کانگریس کے لیڈران و کارکنان کی میٹنگ

کٹیہار 7 دسمبر (محمد مرشد عالم)۔ کانگریس پارٹی کی جانب سے آئندہ 14 دسمبر 2025 کو نئی دلی میں منعقد ہونے والی ووٹ چور گدی چھوڑ مہاریلی کو کامیاب بنانے کو لے کر کٹیہار کے راجندر آشرم میں ایک نشست منعقد کی گئی اور اس مہاریلی کو کامیاب بنانے اور تمام لوگوں کو دلی پہنچنے کا کال لیا گیا۔ اس نشست کی صدارت ضلع صدر سنیل کمار یادو کی صدارت میں کی گئی۔ جبکہ اس موقع پر سابق ایم ایل اے ڈاکٹر شکیل احمد خان، منیہاری ایم ایل اے منوہر پرساد بھی موجود رہے۔ اس موقع پر منیہاری ایم ایل اے منوہر پرساد نے کہا کہ آئندہ 14 دسمبر 2025 کو ووٹ چوری کو لے کر دلی میں ایک مہاریلی ہو رہی ہے۔ جس میں تمام لوگوں کو اس میں شامل ہونے ہو کر کامیاب بنانے کی اپیل کی گئی ہے۔ وہیں سابق ایم ایل اے ڈاکٹر شکیل احمد خان نے کہا کہ ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرا نتخابات کے وقت لوگوں کے کھاتے میں جو پیسے بھیجے گئے اور سرکاری عملے کو غلط طریقے سے استعمال کیا گیا ہے۔ اسی کو لے کر کانگریس کی اعلیٰ قیادت کے حکم پر ایک مہاریلی ہونے جارہی ہے۔ جس میں پارٹی کے قد آور لیڈران اور کارکنان پہنچیں گے۔ اسی کی تیاری کو لے کر یہ نشست منعقد کی گئی ہے۔ وہیں کانگریس کے ضلع صدر سنیل کمار یادو نے کہا کہ مہاریلی کو پوری طرح کامیاب بنانے کو لے کر پارٹی کے لیڈران اور کارکنان اج ایک جگہ جمع ہوئے ہیں۔ تمام لوگوں کو اس ریلی میں پہنچنے کی اپیل کی گئی ہے۔ تمام لوگ اپنے خود کے خرچ سے چل رہے ہیں۔ اس مہاریلی میں تقریباً 200 سے زیادہ لوگوں کے پہنچنے کی امید ہے۔

غیر قانونی طور پر چلائی جانے والی آرا ملوں کے خلاف کارروائی تیز

سیتامڑھی 7 دسمبر (محمد ارمان علی) ضلع مجسٹریٹ کی ہدایت کی روشنی میں اور فارسٹ ڈویژن آفیسر کی قیادت میں محکمہ جنگلات اور ضلع انتظامیہ کی مشترکہ ٹیم نے سونبرسا اور پریہار بلاک میں غیر قانونی طور پر چلائی جانے والی آرا ملوں کے خلاف ایک زوردار مہم شروع کی ہے۔ اس مہم کے دوران، موقع پر دو غیر قانونی آرا مل کو ضبط کیا گیا، اور اس میں ملوث افراد ذاکر انصاری اور سون لال شرما کے خلاف قواعد کے مطابق قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ اس مہم کا مقصد غیر قانونی لاگنگ کی سرگرمیوں کو مؤثر طریقے سے کنٹرول کرنا اور ماحول کا تحفظ کرنا ہے۔ ضلع انتظامیہ اور محکمہ جنگلات نے واضح کیا ہے کہ غیر قانونی طور پر چلنے والی آرا مل کے خلاف کارروائی مسلسل اور سختی سے جاری رہے گی جس سے ماحولیاتی تحفظ کے لیے حکومت کے عزم کو مزید تقویت ملے گی۔

آسٹریلیا نے دوسرا ٹیسٹ آٹھ وکٹوں سے جیت کر انگلینڈ کے خلاف 0-2 کی برتری حاصل کرلی

برسبین، 7 دسمبر (ہ س)۔ آسٹریلیا نے دوسرے ایشز ٹیسٹ میں انگلینڈ کو آٹھ وکٹوں سے شکست دے دی۔ برسبین میں کھیلے گئے اس ڈے اینڈ نائٹ ٹیسٹ میچ میں انگلینڈ کی ٹیم دوسری اننگز میں 241 رن بنا کر آؤٹ ہوگئی اور اسے 64 رنوں کی برتری حاصل ہوگئی۔ اس سے آسٹریلیا کو چوتھے دن 65 رنوں کا ہدف ملا۔ جواب میں میزبان ٹیم نے دوسری اننگز میں دو وکٹوں کے نقصان پر 69 رن بنا کر جیت درج کر لی۔ اس کے ساتھ ہی آسٹریلیا نے پانچ میچوں کی ایشز ٹیسٹ سیریز میں 0-2 کی برتری حاصل کرلی ہے۔ آسٹریلوی ٹیم نے پہلے میچ میں مہمان ٹیم کو آٹھ وکٹوں سے شکست دی تھی۔ فاسٹ باؤلر مچل اسٹارک نے آسٹریلیا کی جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ اس نے کل آٹھ وکٹیں حاصل کیں (پہلی اننگز میں چھ اور دوسری اننگز میں دو) اور 77 رن کی مفید اننگز بھی کھیلی۔ اسٹارک کے ساتھ ساتھ مائیکل نیسر نے دوسری اننگز میں پانچ وکٹیں حاصل کیں، جس سے پورے میچ میں ان کی مجموعی وکٹیں چھ ہو گئیں۔ مچل اسٹارک کو ان کی شاندار کارکردگی پر میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ انگلینڈ نے پہلی اننگز میں 334 رن بنائے۔ انگلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا اور پہلی اننگز میں 334 رن بنائے۔ تجربہ کار بلے باز جو روٹ نے پہلی اننگز میں ٹیم کے لیے سب سے زیادہ رن بنائے۔ انہوں نے 206 گیندوں پر ناقابل شکست 138 رن بنائے۔ روٹ کے علاوہ اوپنر جیک کرولی نے بھی 76 رن بنائے۔ جوفرا آرچر نے 38، ہیری بروک نے 31، کپتان بین اسٹوکس نے 19 اور ول جیکس نے 19 رن بنائے۔ آسٹریلیا کی جانب سے مچل اسٹارک نے پہلی اننگز میں چھ وکٹیں حاصل کیں جب کہ اسکاٹ بولانڈ، برینڈن ڈوگیٹ اور مائیکل نیسر نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ آسٹریلیا نے پہلی اننگز میں 511 رن بنائے اور اسے 177 رنوں کی برتری حاصل ہے۔ جواب میں آسٹریلیا نے اپنی پہلی اننگز میں 511 رن بنائے۔ اس سے ٹیم کو 177 رن کی بھاری برتری حاصل ہوگئی۔ آسٹریلیا کی جانب سے پہلی اننگز میں پانچ کھلاڑیوں نے نصف سنچریاں اسکور کیں۔ اوپنر جیک ویدرالڈ نے 72 رن، مارنس لیبوشین 65 رن، اسٹیو اسمتھ 61 رن، ایلکس کیری 63 رن اور مچل اسٹارک نے 77 رن کی نصف سنچری اسکور کی۔ ان کے علاوہ کیمرون گرین نے 45، ٹریوس ہیڈ نے 33 اور جوش انگلس نے 23 رن بنائے۔ انگلینڈ کی جانب سے برائیڈن کارس نے 4 اور بین اسٹوکس نے 3 وکٹیں حاصل کیں۔ جوفرا آرچر، گس اٹکنسن اور ول جیکس نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ انگلینڈ کی دوسری اننگز 241 رن پر سمٹ گئی۔ انگلینڈ کی ٹیم دوسری اننگز میں 241 رنوں پر آل آؤٹ ہوگئی۔ کپتان بین اسٹوکس نے 152 گیندوں پر 50 رن بنائے۔ کپتان کے علاوہ ول جیکس نے بھی اپنے بلے سے اہم 41 رن جوڑے۔ جیک کرولی اور اولی پوپ نے بھی اچھی شروعات کی، لیکن انہیں بڑے اسکور میں تبدیل کرنے میں ناکام رہے۔ کرولی نے 44 رن بنائے جب کہ اولی نے 26 رن بنائے۔ پہلی اننگز میں سنچری بنانے والے جو روٹ دوسری اننگز میں بھی خاطر خواہ کارکردگی دکھانے میں ناکام رہے، صرف 15 رن بنا کر آؤٹ ہو گئے۔ آسٹریلیا کی جانب سے دوسری اننگز میں مائیکل نیسر نے 5 وکٹیں حاصل کیں۔ مچل سٹارک اور اسکاٹ بولانڈ نے 2،2 جبکہ برینڈن ڈوگیٹ نے ایک وکٹ حاصل کی۔ آسٹریلیا کو دوسری اننگز میں 65 رن کا ہدف دیا۔ انگلینڈ کی دوسری اننگز 241 رن پر سمٹنے کے بعد آسٹریلیا کو جیت کے لیے 65 رن کا ہدف دیا گیا۔ آسٹریلیا کو پہلی اننگز میں 177 رنوں کی برتری حاصل تھی۔ اس کے نتیجے میں انگلینڈ دوسری اننگز میں صرف 65 رن کا ہدف دے سکا۔ آسٹریلیا نے یہ ہدف 10 اوور میں 2 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کرلیا۔ اوپنرز ٹریوس ہیڈ نے 22 اور مارنس لیبوشین نے 3 رن بنائے۔ تجربہ کار بلے باز اسٹیو اسمتھ نے ناقابل شکست 23 اور جیک ویدرالڈ نے ناقابل شکست 17 رن بنا کر ٹیم کو فتح سے ہمکنار کیا۔ انگلینڈ کی جانب سے دوسری اننگز میں دونوں وکٹیں گس اٹکنسن نے حاصل کیں۔ دونوں ٹیموں کے درمیان پانچ میچوں کی سیریز کا تیسرا میچ 17 دسمبر سے ایڈیلیڈ میں کھیلا جائے گا۔

مونال کپ: سیکریٹریٹ لائنس اور ایگلس نے اپنے اپنے میچوں میں فتوحات درج کیں

دہرادون، 7 دسمبر (ہ س): مونال کپ 2025 میں اتوار کو سیکرٹریٹ لائنس اور سیکرٹریٹ ایگلس نے اپنے اپنے میچ جیت لیے۔ پہلے میچ میں سیکرٹریٹ لائنس نے سیکرٹریٹ ونگس کو شکست دی، دوسرے میچ میں سیکرٹریٹ ایگلس نے سپر کنگس کو شکست دی۔ دونوں میچوں میں کھلاڑیوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ مہارانا پرتاپ کرکٹ گراؤنڈ میں کھیلے گئے پہلے میچ میں سیکرٹریٹ ونگس نے ٹاس جیت کر بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ ٹیم نے مقررہ 20 اوور میں 7 وکٹوں کے نقصان پر 156 رن بنائے۔ ٹیم کی جانب سے سندر بھنڈاری نے سب سے زیادہ 41 رن بنائے۔ لائنس کی جانب سے مدن اور دھیریندر سنگھ نے موثر بولنگ کرتے ہوئے 2،2 وکٹیں حاصل کیں۔ ہدف کے تعاقب میں سیکرٹریٹ لائنس نے تحمل سے بیٹنگ کرتے ہوئے ہدف 4.19 اوور میں 6 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کرلیا۔ بلے باز مدن نے شاندار اننگز کھیلتے ہوئے 46 رن بنائے اور ٹیم کی جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ مدن کے ساتھ سومپال سنگھ نے بھی 31 رن جوڑے۔ ونگس کی جانب سے کرشن کانت اوپنیال نے دو اور سندر نے ایک وکٹ حاصل کی۔ مدن کو ان کی شاندار کارکردگی پر مین آف دی میچ قرار دیا گیا۔ دن کا دوسرا میچ سیکرٹریٹ ایگلس اور سیکرٹریٹ سپر کنگس کے درمیان کھیلا گیا۔ سیکرٹریٹ ایگلس نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوور میں 9 وکٹوں پر 159 رن بنائے۔ ساتھی یشونت نے شاندار بلے بازی کی اور اہم 49 رن بنائے۔ نریش نے سپر کنگس کے لیے مہلک بولنگ کرتے ہوئے 5 وکٹیں حاصل کیں۔ ہدف کے تعاقب میں سپر کنگس نے وقفے وقفے سے وکٹیں کھوئیں اور مقررہ 20 اوور میں 8 وکٹوں پر 143 رن ہی بنا سکی۔ کھلاڑی نریش نے 26 اور شیلیندر نے 25 رن بنائے۔ ایگلس کے لیے آئی پی سنگھ نے مؤثر بولنگ کرتے ہوئے 3 وکٹیں حاصل کیں۔ سیکرٹریٹ ایگلس نے میچ 16 رن سے جیت لیا۔ یشونت کو ان کی شاندار کارکردگی کے لیے مین آف دی میچ قرار دیا گیا۔

اسپلٹ کوچنگ کے مطالبے پر کوچ گمبھیر برہم، آئی پی ایل ٹیم کے مالک پر سخت تنقید

نئی دہلی، 07 دسمبر (ہ س)۔ ہندوستانی ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر نے حال ہی میں سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی اسپلٹ کوچنگ کے چرچے پر سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ جنوبی افریقہ کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں 0-2 سے شکست کے بعد، کچھ کرکٹ ماہرین اور آئی پی ایل ٹیم کے مالک نے سرخ اور سفید گیند والی ٹیموں کے لیے الگ الگ کوچ رکھنے کا مشورہ دیا۔ گمبھیر نے اس کا مقصد لیتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے بیانات حیران کن ہیں اور ہر ایک کو اپنے دائرے میں رہنا چاہئے۔ ہندوستان نے جنوبی افریقہ کو 2-1 سے ہرا کر ون ڈے سیریز جیتنے کے بعد، گمبھیر نے ایک پریس کانفرنس میں کہا، "دیکھو، بہت سی باتیں کہی گئیں کیونکہ نتائج ہمارے مطابق نہیں تھے (ٹیسٹ سیریز میں) لیکن سب سے حیران کن بات یہ ہے کہ ایک بار بھی کسی میڈیا یا صحافی نے یہ نہیں لکھا کہ ہمارا پہلا ٹیسٹ میچ (کولکاتہ میں) کپتان (شبھمن گل) کے بغیر کھیلا گیا۔ اس دوران گمبھیر نے بالواسطہ طور پر آئی پی ایل فرنچائز دہلی کیپٹلز کے مالک پارتھ جندل کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے لوگوں نے ایسی باتیں کیں جن کا کرکٹ سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ گمبھیر نے مزید کہا، "ایک آئی پی ایل ٹیم کے مالک نے اسپلٹ کوچنگ کے بارے میں بھی لکھا۔ یہ واقعی حیران کن ہے۔ یہ ضروری ہے کہ لوگ اپنی حدود میں رہیں۔ اگر ہم کسی کے کردار میں مداخلت نہیں کرتے ہیں، تو انہیں بھی ہمارے بارے میں کوئی تبصرہ نہیں کرنا چاہیے۔ جنوبی افریقہ کے خلاف بھارت کی ہوم ٹیسٹ سیریز میں شکست کے بعد پارتھ جندل نے وائٹ بال اور ریڈ بال فارمیٹس کے لیے الگ الگ کوچز کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے 'ایکس' پر لکھا، "گھر میں اتنی تباہ کن شکست... میں یقین نہیں کر سکتا! میں نے اپنی ٹیسٹ ٹیم کو اتنا کمزور کبھی نہیں دیکھا۔ ایسا اس وقت ہوتا ہے جب ریڈ بال کے ماہر کھلاڑیوں کو منتخب نہیں کیا جاتا ہے۔ یہ ٹیم ٹیسٹ کرکٹ میں ہمارے پاس موجود گہرائی اور طاقت کی عکاسی نہیں کرتی ہے۔ اب وقت آگیا ہے کہ بی سی سی آئی ٹیسٹ کرکٹ کے لیے ایک ماہر کوچ کی تقرری کرے۔

ابھیشیک شرما نے حاصل کی بڑی کامیابی، ایک کیلنڈر سال میں 100 چھکے لگانے والے پہلے ہندوستانی

نئی دہلی، 07 دسمبر (ہ س)۔ بھارت اور پنجاب کے دھماکہ خیز اوپننگ بلے باز ابھیشیک شرما نے ٹی ٹوئنٹی کرکٹ کی تاریخ میں اپنا نام سنہری حروف رقم کر دیا ہے۔ وہ ایک کیلنڈر ایئر میں 100 چھکے لگانے والے پہلے ہندوستانی بلے باز بن گئے ہیں۔ انہوں نے یہ کارنامہ راجیو گاندھی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں سید مشتاق علی ٹرافی 2025-26 میں سروسز کے خلاف میچ کے دوران انجام دیا۔ اس میچ میں ابھیشیک نے صرف 34 گیندوں پر 62 رنز کی دھواں دار اننگز کھیلی۔ ان کی اننگز میں آٹھ چوکے اور تین چھکے شامل تھے۔ اس اننگز کے دوران انہوں نے سال کے 100 ویں چھکے کا ہندسہ عبور کیا۔ اب تک وہ 2025 میں صرف 36 ٹی ٹوئنٹی اننگز میں 101 چھکے لگا چکے ہیں۔ ابھیشیک کا بلا اس سال آگ اگل رہا ہے۔ انہوں نے 36 ٹی 20 اننگز میں 82.42 کی اوسط اور 22.204 کے اسٹرائیک ریٹ سے 1499 رنز بنائے ہیں جس میں تین سنچریاں اور نو نصف سنچریاں شامل ہیں۔ انہوں نے سروسز کے خلاف میچ میں گیند کے ساتھ بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دو وکٹیں لے کر پنجاب کو 73 رنز کی شاندار فتح حاصل کرنے میں مدد کی۔ اس سے قبل انہوں نے بنگال کے خلاف 32 گیندوں پر سنچری اسکور کی تھی۔ اس میچ میں ابھیشیک نے 52 گیندوں پر 148 رنز بنائے جس میں آٹھ چوکے اور 16 چھکے شامل تھے۔ پنجاب نے 20 اوورز میں پانچ وکٹ پر 310 رن بنائے۔ سید مشتاق علی ٹرافی کے موجودہ سیزن میں ابھیشیک سب سے زیادہ رنز بنانے والے تیسرے نمبر پر ہیں۔ انہوں نے چھ اننگز میں 66.50 کی اوسط اور 18.249 کے اسٹرائیک ریٹ سے 304 رنز بنائے ہیں جس میں ایک سنچری اور دو نصف سنچریاں شامل ہیں۔ ابھیشیک نے اس سال ہندوستان کے لیے 17 ٹی 20 میچوں میں 47 چھکے، آئی پی ایل 2025 میں سن رائزرز حیدرآباد کے لیے 14 میچوں میں 28 چھکے اور سید مشتاق علی ٹرافی میں چھ میچوں میں 26 چھکے لگائے ہیں۔

میں پھر سے موٹا ہو جاؤں گا، روہت شرما نے کیک کھانے سے کیا انکار

نئی دہلی، 07 دسمبر (ہ س)۔ سابق بھارتی کپتان روہت شرما اپنی فٹنس پر زیادہ توجہ دے رہے ہیں۔ روہت اب ہندوستان کے لیے صرف ون ڈے میں کھیلتے ہیں، ٹی 20 انٹرنیشنل اور ٹیسٹ سے ریٹائر ہو چکے ہیں۔ ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائر ہونے کے بعد سے وہ اپنی فٹنس کو لے کر چوکس ہیں۔ کچھ میڈیا رپورٹس نے تو یہاں تک دعویٰ کیا کہ روہت نے 10 کلو وزن کم کر لیا ہے۔ روہت کی فٹنس کو لے کر سنجیدگی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ جنوبی افریقہ کے خلاف تیسرے ون ڈے میں ہندوستان کی جیت کے بعد انہوں نے کیک کھانے سے انکار کر دیا تھا۔ دراصل وشاکھاپٹنم ون ڈے میں ہندوستان کی جیت کے بعد جب ٹیم کے ارکان ہوٹل پہنچے تو جیت کا جشن منانے کے لیے کیک کا اہتمام کیا گیا تھا۔ کوہلی نے یشسوی جیسوال سے کیک کاٹنے کو کہا۔ یشسوی نے تیسرے ون ڈے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے ون ڈے کیریئر کی پہلی سنچری اسکور کی۔ کیک کاٹنے کے بعد، یشسوی نے اسے کوہلی کو کھلایا، جس نے پھر روہت کے پاس اسے کھلایا۔ روہت نے ہنستے ہوئے انکار کرتے ہوئے کہا، "نہیں دوست، میں پھر موٹا ہو جاؤں گا۔ ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہے۔ ہندوستانی ٹیم نے یشسوی جیسوال کی سنچری اور روہت شرما اور وراٹ کوہلی کی نصف سنچریوں کی بدولت تیسرے ون ڈے میں جنوبی افریقہ کو نو وکٹوں سے شکست دے دی۔ اس طرح ہندوستان نے تین میچوں کی ون ڈے سیریز 2-1 سے جیت لی۔ پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے جنوبی افریقہ نے کوئنٹن ڈی کاک کے 106 رنز کی بدولت 5.47 اوورز میں 270 رنز بنائے۔ ہندوستان نے اپنے تین ٹاپ بلے بازوں کی شاندار بلے بازی کی بدولت 61 گیندیں باقی رہ کر 5.39 اوورز میں ایک وکٹ پر 271 رنز بنا کر میچ اور سیریز جیت لی۔

DULHA-DULHAN
دلھا۔دُلھن
MARRIAGE BUREAU
Opp-Uma Cinema Yadav Market
Peermohani Road, Patna-3
Mob 7258834842,
SUNDAY OPEN
(W)9386593876
حکومت بہار سے منظور شدہ

نوٹ: ہر ذات کے لوگ ملیں، غریب سید شیخ، خان، ملک، راعین، قریشی، کلال، چوڑی ہارا، سلمانی، دیش ودیش، دوسری شادی لڑکا، لڑکی، عمر دراز، جن کی شادی میں تکلیف ہے، انشاء اللہ ضرور کامیاب ہوں گے ہر حال میں ملیں۔

ارجنٹ خان لڑکا جہیز نہیں
9386593876
- ڈاکٹر MBBS,MS عمر 30 سال قد فٹ "8
- گورنمنٹ انجینئر عمر 31 سال قد پانچ فٹ "9
- ریلوے کلرک عمر 30 سال قد پانچ فٹ "8
- منیجر S.B.I عمر 29 سال قد پانچ فٹ "9

سید لڑکا جہیز نہیں
7258834842
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 35 سال قد پانچ فٹ "5 گھر دربھنگہ
- ڈاکٹر MBBS,MS عمر 31 سال قد پانچ فٹ "8
- ریلوے انجینئر دہلی عمر 29 سال قد پانچ فٹ "9
- کلرک Block عمر 29 سال قد پانچ فٹ "10
- گورنمنٹ کلرک اسکول عمر 30 سال قد پانچ فٹ "10
- انجینئر دوبئی عمر 30 سال قد پانچ فٹ "9

ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہیں
8210133165
- تجارت B.Sc عمر 29 سال قد پانچ فٹ "5 گھر کٹیہار
- انجینئر B.SCI عمر 32 سال قد پانچ فٹ "4 انجینئر، گھر یوپی
- گورنمنٹ منیجر Felral عمر 30 سال قد پانچ فٹ "6 گھر پٹنہ
- ڈاکٹر MBBS.MD عمر 30 سال قد 5 فٹ "9 پٹنہ

ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہیں
9386593876
- وکیل B-Tech.LL.M عمر 27 سال قد 5 فٹ "8 گھر پٹنہ سیٹی
- ڈاکٹر MBBS.MD، عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ
- ریلوے کلرک عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ
- گورنمنٹ انجینئر عمر 30 سال قد 5 فٹ 10 انچ
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 28 سال قد 5 فٹ 8 انچ
- تجارت عمر 30 سال قد 5 فٹ 10 انچ
- ڈاکٹر MBBS.MD، عمر 31 سال قد 5 فٹ "10
- گورنمنٹ لکچرر عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ

ارجنٹ ملک لڑکا جہیز نہیں
9386593876
- ڈاکٹر MBBS.MS عمر 30 سال قد 5 فٹ 10 انچ
- گورنمنٹ انجینئر عمر 30 سال قد 5 فٹ 10 انچ
- ریلوے کلرک عمر 31 سال قد 5 فٹ 9 انچ
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ
- ڈاکٹر MDS، عمر 39 سال قد 5 فٹ 10 انچ
- تجارت عمر 29 سال قد 5 فٹ 10 انچ

ذات قید نہیں لڑکا جہیز نہیں
7258834842
- چوڑیہاری ڈاکٹر MBBS عمر 32 سال قد 5 فٹ "6 گھر چمپارن
- ادریسی ریلوے انسپکٹر ممبئی عمر 32 سال قد 5 فٹ "9 گھر پٹنہ
- کلال انسپکٹر انکم ٹیکس عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ گھر گیا
- بڑا قریشی گورنمنٹ کلرک پٹنہ عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر گیا
- راعین انجینئر عمر 30 سال قد 5 فٹ 7 انچ گھر نالندہ

ارجنٹ ذات قید نہیں حسین لڑکیاں
9386593876

- کارپینٹر انجینئر عمر 23 سال قد 5 فٹ 4 راجستھان آمدنی 12 لاکھ
- چوڑہاری ڈاکٹر بی یو ایم ایس عمر 26 سال قد 5 فٹ "3 گھر گیا
- راعین فیشن ڈیزائنر دہلی عمر 27 سال قد 5 فٹ 3 گھر مدھوبنی
- خان بلاک کلرک نوادہ عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر پٹنہ
- خان ڈاکٹر ایم بی بی ایس، ایم ڈی عمر 32 سال قد 5 فٹ 2 انچ گھر پٹنہ

ارجنٹ نہایت حسین شیخ لڑکیاں
گورنمنٹ نوکری
7258834842
- گورنمنٹ لکچرر عمر 22 سال قد 5 فٹ 2 انچ نوکری پٹنہ گھر پٹنہ
- گورنمنٹ ٹیچر پٹنہ عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر پٹنہ
- ایم کام عمر 26 سال قد 5 فٹ 2 انچ گھر پٹنہ
- ڈاکٹر MBBS.MD عمر 27 سال قد 5 فٹ 2 انچ
- بی کام عمر 23 سال قد 5 فٹ 1 انچ گھر حیدرآباد اور دربھنگہ
- بی اے کام عمر 26 سال قد 5 فٹ 2 گھر دہلی، مظفر پور

ارجنٹ سید نہایت حسین لڑکیاں
7258834842
- ڈاکٹر (AMO)MBBS.Pg(MD) عمر 28 سال قد 5 فٹ 3 انچ گیا۔
- انگلش B.A. Bed عمر 27 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر پٹنہ
- ڈاکٹر BDS پٹنہ عمر 33 سال قد 5 فٹ 2 انچ
- انجینئر MBA عمر 31 سالہ قد 5 فٹ 4 انچ گھر پٹنہ
- گورنمنٹ انجینئر کمپنی ممبئی عمر 28 سال قد 5 فٹ 6 انچ گھر پٹنہ دہلی
- M.A عمر 29 سال قد 5 فٹ "8 گھر دربھنگہ

ارجنٹ انصاری لڑکیاں حسین
8210133165
- ڈاکٹر BDS عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر نالندہ
- B.Sc.Bed عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ
- ڈاکٹر MBBS.P.G عمر 25 سال قد 5 فٹ 4 انچ
- S.B.I منیجر عمر 26 سال قد 5 فٹ 4 انچ

ارجنٹ دوسری شادی لڑکیاں حسین
9386593876
- شیخ P.N.B منیجر Asstant عمر 35 سال قد 5 فٹ 5 انچ پٹنہ
- انصاری بھارت سرکار ICAR رانچی عمر 34 سال قد 5 فٹ 4 انچ
- سید گورنمنٹ ٹیچر عمر 39 سال قد 5 فٹ 5 انچ گیا گھر جمائی
- ڈاکٹر MBBS-MS عمر 38 سال قد 5 فٹ 3 انچ
- goverment ریلوے کلرک عمر 28 سال قد 5 فٹ 4 انچ

ارجنٹ دوسری شادی لڑکا جہیز نہیں
8210133165
- ڈاکٹر MBBS-MD عمر 42 سال قد 5 فٹ 9 انچ
- ریلوے انجینئر عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ
- گورنمنٹ ٹیچر 2+10 عمر 34 سال قد 5 فٹ 8 انچ
- گورنمنٹ لکچرر عمر 43 سال قد 5 فٹ 8 انچ
- گورنمنٹ پروفیسر عمر 50 سال قد 5 فٹ 8 انچ

جگہ خالی ہے
(1) ۲ لڑکی آفیس کلرک تنخواہ /9000 آئی اے I.A
(2) ۲ لڑکی Computer کی جانکار، تنخواہ /9000 بی کام
(3) ۲ لڑکی Clerk تنخواہ 7 ہزار، میٹرک پاس Matrick
فوراً رابطہ قائم کریں اوما سنیما کے سامنے یادو مارکیٹ پیرموہانی پٹنہ
دولھا۔دلھن میریج بیورو
رابطہ نمبر: 9386593876

خوشی میرج بیورو
جمال روڈ، سوریا کمپلیکس (Complex) پٹنہ۔1
موبائل نمبر: 9262585120

ارجنٹ سید لڑکا جہیز نہیں
9262585120
- انجینئر CS، عمر 27 سال قد 5 فٹ 11 فٹ بنگلور گھر پٹنہ
- بنگلور MBA، عمر 28 سال قد 5 فٹ 7 انچ گھر پٹنہ
- انجینئر CS عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ جرمنی گھر پٹنہ
- بنگلور M-Tech، عمر 32 سال قد 5 فٹ 10 انچ گھر آرہ
- ڈاکٹر MBBS.M.S عمر 34 سال قد 5 فٹ 11 انچ گیا
- انجینئر Project عمر 29 سال قد 5 فٹ 7 انچ پٹنہ

ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہیں
8987189769
- منیجر B.O.B.Bank، عمر 30 سال قد 5 فٹ 7 انچ پٹنہ
- بھارت سرکار افسر عمر 28 سال قد 5 فٹ 9 انچ گھر پٹنہ
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر حاجی پور
- ریلوے انسپکٹر عمر 32 سال قد 5 فٹ 8 انچ ممبئی نوکری
- گورنمنٹ I.E.S افسر عمر 32 سال قد 5 فٹ 9 انچ
- انجینئر عمر 31 سال قد 5 فٹ 9 انچ حیدرآباد

ارجنٹ خان لڑکا جہیز نہیں
9262585120
- MBA+B.Tech، عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ نوئیڈا
- انجینئر Shofl.ware، عمر 35 سال قد 5 فٹ 5 انچ دہلی نوکری
- انجینئر عمر 33 سال قد 5 فٹ 11 گھر پٹنہ (بڑا تجارت)
- ڈاکٹر MPT، عمر 32 سال قد 5 فٹ 8 انچ نوکری پٹنہ

ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہیں
8987189769
- ڈاکٹر MBBS.M.S، عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ پٹنہ
- انجینئر MBA، عمر 30 سال قد 5 فٹ 5 انچ نوکری دہلی
- منیجر Deptey عمر 27 سال قد 5 فٹ 7 انچ ممبئی نوکری
- انجینئر F.C.I عمر 31 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر گیا نوکری جھارکھنڈ
- M.Tech، عمر 32 سال قد 5 فٹ 7 انچ دہلی نوکری

ارجنٹ راعین لڑکا جہیز نہیں
9262585120
- ڈاکٹر MBBS، عمر 32 سال قد 5 فٹ 10 انچ پٹنہ
- گورنمنٹ منیجر Bank عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر پٹنہ
- انجینئر C.S، عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر پٹنہ
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 35 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر پٹنہ

دوسری شادی شیخ لڑکا
9262585120
- انجینئر MBBS، عمر 35 سال قد 5 فٹ 6 انچ دوبئی
- پروفیسر عمر 40 سال قد 5 فٹ 9 انچ پٹنہ P.O

ارجنٹ سید لڑکیاں حسین
9262585120
- M.Sc، عمر 25 سال قد 5 فٹ 2 گھر مونگیر
- M.Com، عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر نالندہ
- MCA، عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر جھارکھنڈ
- انجینئر C.S، عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ بنگلور گھر پٹنہ
- M.A عمر 27 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر پٹنہ
- B.Sc، عمر 23 سال قد 5 فٹ 2 گھر مونگیر

ارجنٹ شیخ لڑکی حسین
8987189769
- انجینئر C.S، عمر 26 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر پٹنہ
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 26 سال قد 5 فٹ 4 انچ مظفر پور نوکری
- B.Ed، عمر 25 سال قد 5 فٹ 2 انچ گھر پٹنہ
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 25 سال قد 5 فٹ 4 انچ نوکری پٹنہ
- B.Ed، عمر 24 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر گیا
- انجینئر عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ نوکری بنگلور
- B.Tech، عمر 23 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ

ارجنٹ خان لڑکیاں
8987189769
- P.hd، عمر 25 سال قد 5 فٹ 6 انچ یوپی
- MBA، عمر 25 سال قد 5 فٹ 6 انچ گھر پٹنہ
- B.Sc، عمر 23 سا، قد 5 فٹ 4 انچ سیوان
- B.A، عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ
- M.Sc، عمر 25 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ

ارجنٹ انصاری لڑکی حسین
9262585120
- ڈاکٹر BUMS، عمر 22 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر بہار شریف
- P.hd عمر 26 سال قد 5 فٹ 5 انچ دہلی گھر
- B.Ed، عمر 24 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 27 سال قد 5 فٹ 3 انچ
- انجینئر عمر 29 سال قد 5 فٹ 3 انچ نوکری حیدرآباد

ارجنٹ راعین لڑکیاں حسین
8987189769
- ڈاکٹر Md.BUMS، عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر سیوان
- منیجر Bank، عمر 29 سال قد 5 فٹ 3 انچ دہلی

دوسری شادی شیخ لڑکی
8987189769
- M.Tech، عمر 25 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر گیا
- M.Sc، عمر 32 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ

بقیہ: گوا کے نائٹ کلب میں

مرکزی حکومت اس سانحے سے متاثرہ لوگوں کو ہر ممکن مدد فراہم کر رہی ہے۔ وزیر اعظم نے سوشل میڈیا پر لکھا گوا کے اَرپورا میں آگ لگنے کا واقعہ انتہائی افسوسناک ہے۔ میری ہمدردیاں ان تمام لوگوں کے ساتھ ہیں جنہوں نے اپنے عزیز کھودئے ہیں۔ زخمی جلد صحت یاب ہوں۔ صورتحال کے بارے میں گوا کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر پرمود ساونت جی سے گفتگو کی۔ ریاستی حکومت متاثرہ افراد کو ہر ممکن مدد فراہم کر رہی ہے۔ وزیر اعظم نے ہر متوفی کے اہل خانہ کو دو لاکھ روپے اور زخمیوں کو 50 ہزار روپے کی راحتی رقم دینے کا بھی اعلان کیا۔ وزیر اعظم کے دفتر نے سوشل میڈیا پر لکھا گوا کے اَرپورا میں پیش آئے حادثے میں ہر متوفی کے اہل خانہ کو وزیر اعظم قومی ریلیف فنڈ (پی ایم این آر ایف) سے 2 لاکھ روپے کی راحتی رقم دی جائے گی۔ زخمیوں کو 50 ہزار روپے دیئے جائیں گے۔ وزیر اعلیٰ پرمود ساونت نے اس المیے کے لیے ابتدائی طور پر آگ سے تحفظ کے قوانین کی سنگین خلاف ورزی کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ آگ لگنے سے پہلے کے لمحات کی ایک نئی ویڈیو سامنے آئی ہے، جس میں دیکھا گیا ہے کہ کیسے آگ کے شعلوں نے چند ہی سیکنڈوں میں پورے احاطے کو اپنی زد میں لے لیا، جس سے اندر موجود فنکاروں اور عملے میں افراتفری مچ گئی۔ فوٹیج میں چھت سے آگ کی لپٹیں نکلتے ہوئے دکھائی دے رہی ہیں۔ اس کے فوراً بعد ڈانسر اور دیگر ملازمین موقع سے بھاگتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ تھوڑی ہی دیر میں دھویں سے پوری جگہ بھرنے لگتی ہے۔ ویڈیو میں آگ سے حفاظت سے متعلق کوئی بھی نظام فعال ہوتا ہوا دکھائی نہیں دیتا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ یہ آگ سلنڈر پھٹنے سے لگی۔ گوا پولیس کنٹرول روم کو رات 12:04 بجے ایمرجنسی کال موصول ہوئی، جس کے بعد ریسکیو ٹیمیں فوراً موقع پر بھیجی گئیں۔ پولیس ڈائریکٹر جنرل نے تصدیق کی کہ آگ پر قابو پا لیا گیا ہے اور تمام لاشیں جائے حادثہ سے برآمد کرلی گئی ہیں۔ وزیر اعلیٰ پرمود ساونت نے دیر رات گئے نائٹ کلب کا دورہ کیا۔

بقیہ: آپریشن سندور میں فوج

ہائی الرٹ روڈ نیٹ ورک، اسٹریٹیجک پل، اور دشوار گزار علاقوں میں جدید کنیکٹیویٹی نے نہ صرف فوج کی رسائی کو آسان بنایا بلکہ لاجسٹک سپلائی، مواصلاتی رابطہ، اور ریل ٹائم نگرانی کو بھی مؤثر بنایا۔ راجناتھ سنگھ نے کہا: سرحد پر تعینات ہر سپاہی کے ہر لمحے کی قدر ہے۔ بہتر سڑکیں، بروقت رسد، اور مضبوط کمیونی کیشن نے آپریشن سندور کو تاریخی کامیابی سے ہمکنار کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج بارڈر علاقوں میں فوج کی موجودگی نہ صرف محفوظ ہے بلکہ زیادہ تیز، متحرک اور ٹیکنالوجی سے جڑی ہوئی ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ سرحدی بیلٹ میں تیار ہونے والا انفراسٹرکچر اب ملک کی سلامتی کا بنیادی ستون بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا: کنیکٹیویٹی کو صرف روڈز، فائبر یا راڈار تک محدود نہ سمجھا جائے۔ یہ ہمارا مواصلاتی، عسکری، معاشرتی اور اقتصادی رشتہ ہے۔ جس کی مضبوطی ملک کو مضبوط بناتی ہے۔ راجناتھ سنگھ نے کہا کہ آج وہ خود ملک کے کسی بھی کونے میں موجود فوجیوں تک آسانی سے پہنچ سکتے ہیں، اور یہ سہولت جدید رابطہ نظام کا ثمر ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت بارڈر علاقوں کی جامع ترقی کے لیے پوری رفتار سے کام کر رہی ہے۔ ان کے مطابق بی آر او، فوج اور حکومت کا مضبوط اشتراک بھارت کے سرحدی دفاع کو نئی شکل دے رہا ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ سرحدی آبادی نے ہمیشہ ملک کی سلامتی میں اہم کردار ادا کیا ہے اور حکومت ان کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑی ہے۔ راجناتھ سنگھ نے ملکی معیشت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ دوسری سہ ماہی میں ملک کی 2.8 فیصد معاشی نمو بھی مضبوط انفراسٹرکچر، بہتر کنیکٹیویٹی اور سرحدی علاقوں میں سرمایہ کاری کے نتیجے میں ممکن ہوئی۔

بقیہ: پھنسے ہوئے مسافروں

15 دسمبر تک ہے، وہ بغیر کسی تبدیلی فیس کے اپنا سفر دوبارہ شیڈول کر سکتے ہیں یا ٹکٹ منسوخ کر کے مکمل رقم واپس لے سکتے ہیں۔ اس کے لیے انہیں 8 دسمبر تک درخواست دینی ہوگی۔ نئی تاریخ کا کرایہ فرق اگر لاگو ہو تو ادا کرنا ہوگا۔ یہ تبدیلیاں کانٹیکٹ سینٹر یا ٹریول ایجنٹ کے ذریعے کی جا سکتی ہیں۔ ایئر انڈیا ایکسپریس کے مسافر واٹس ایپ، ویب سائٹ، موبائل ایپ اور فیس بک میسنجر پر دستیاب چیٹ بوٹ ٹی آئی اے ⨯ کا بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ گاہکوں کی بڑھتی ہوئی پوچھ گچھ کو مدنظر رکھتے ہوئے دونوں ایئر لائنز نے اپنے کانٹیکٹ سینٹر میں اضافی عملے کی تعیناتی کی ہے۔ رابطہ کے لیے، ایئر انڈیا: 911169329333، ایئر انڈیا ایکسپریس: 9 1 1 2 4 4 4 3 5 6 0 0 اور 911246935600 پر کال کر سکتے ہیں۔ دونوں ایئر لائنز اپنے نیٹ ورک میں زیادہ سے زیادہ نشستوں کا استعمال کر رہی ہیں۔ جہاں بھی ممکن ہو، اکانومی کلاس کے اہل مسافروں کو مفت میں اوپری کیبن (پریمیم اکانومی/بزنس) میں اپ گریڈ دیا جا رہا ہے تاکہ کوئی سیٹ خالی نہ رہے۔

بقیہ: 33 بی ایل او کی المناک موت

ایس۔پی۔ای۔سی۔ٹی فاؤنڈیشن اور معاون لیگل ادارے اے۔پی۔سی۔آر کا اس پر واضح مؤقف ہے کہ یہ اموات محض حادثات نہیں بلکہ سسٹم کی ناکامی، شفافیت کی کمی اور انسانی پہلوؤں کو نظر انداز کرنے کا نتیجہ ہیں۔ رپورٹ میں ان دونوں ہی اداروں کی جانب سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ: 1. ہر موت کی عدالتی یا خصوصی انکوائری کرائی جائے۔ 2. اہلِ خانہ کو تحفظ، معاوضہ اور سرکاری سطح پر امداد فراہم کی جائے۔ 3. انتخابی ڈیوٹی کے لیے فوڈ، ٹرانسپورٹ، میڈیکل سپورٹ اور نفسیاتی امداد لازمی بنائی جائے۔ 4. بی۔ایل۔اوز کے لیے واضح ورک لوڈ پالیسی بنائی جائے، تاکہ انسانی جانیں ہر طرح کے خطرے سے محفوظ رہیں۔ 5. متعلقہ حکام اپنی اخلاقی اور ادارہ جاتی ذمہ داری قبول کریں۔ یاد رہے کہ جب انتخابی عمل ملک کی جمہوری بنیاد ہے، تو اس کی تکمیل کے لیے جان دینے والے اہلکاروں کی زندگی اور عزتِ نفس کی حفاظت کس کی ذمہ داری ہے؟ کیا 33 خاندانوں کے زخموں پر مرہم پاشی کون کرے گا؟ کیا حکومت اور الیکشن کمیشن ان اموات کو محض اعداد و شمار سمجھ کر نظر انداز کرتے رہیں گے؟ ایس۔پی۔ای۔سی۔ٹی فاؤنڈیشن اور اے۔پی۔سی۔آر نے واضح کیا ہے کہ وہ ان اہلکاروں کے حقوق کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے اور اس معاملے کو عوامی فورمز، انسانی حقوق کے پلیٹ فارمز اور متعلقہ حکام تک مسلسل اٹھاتے رہیں گے۔

بقیہ: کریمی لیئر کی حمایت پر

اس اصول کے مطابق جو لوگ معاشی اور سماجی طور سے آگے ہیں انہیں افرمیٹیو ایکشن (مثبت اقدام) کا فائدہ نہیں ملنا چاہئے خواہ وہ اس پسماندہ طبقے سے تعلق رکھتے ہوں جس کے لیے اسے بنایا گیا ہے۔ جسٹس گوئی نے کہا کہ اس فیصلے پر انہیں اپنی ہی برادری کے افراد کی طرف سے شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ ان پر خود ریزرویشن کا فائدہ اٹھا کر سپریم کورٹ کا جج بننے اور پھر کریمی لیئر میں آنے والوں کو باہر کرنے کی وکالت کرنے کا الزام لگایا گیا لیکن ان لوگوں کو یہ بھی نہیں پتا کہ ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ کے جج کے آئینی عہدے کے لیے کوئی ریزرویشن نہیں ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا ہندوستان کے چیف جسٹس یا چیف سکریٹری کے بیٹے اور گرام پنچایت اسکول میں پڑھے ہوئے مزدور کے بیٹے پر ایک ہی پیمانہ نافذ کرنے سے آئین میں دیئے گئے مساوات کی کسوٹی پوری ہوسکتی ہے؟ تاہم گوئی نے اس بات پر بھی زور دیا کہ گزشتہ 75 سالوں میں اس میں کوئی شک نہیں کہ افرمیٹیو ایکشن نے ایک مثبت کردار ادا کیا ہے۔

بقیہ: تنخواہ کے ساتھ پنشن لینے کا سنسنی خیز انکشاف

جن کے لیے 26.5.2019 سے پنشن شروع کیا گیا تھا۔ بی جے پی رکن اسمبلی نتیش مشرا 43 ہزار روپے ماہانہ پنشن اٹھا رہے ہیں جن کے لیے 22.9.2015 کو پنشن شروع کیا گیا۔ سنجے سنگھ 68 ہزار روپے ماہانہ پنشن اٹھا رہے ہیں جن کے لیے 07.05.2018 کو پنشن جاری کیا گیا تھا۔ رکن کونسل للن کمار شراف 50 ہزار روپے ماہانہ پنشن اٹھا رہے ہیں جن کے لیے 24.05.2020 کو پنشن جاری کیا گیا تھا۔ اوپندر پرساد سنگھ 47 ہزار روپے ماہانہ پنشن اٹھا رہے ہیں جن کے لیے 07.03.2005 کو پنشن جاری کیا گیا تھا۔ جبکہ آر جے ڈی کے بھولا یادو 65 ہزار روپے پنشن اٹھا رہے ہیں جن کے لیے 14.11.2020 کو پنشن جاری کیا گیا تھا۔

بقیہ: ڈیری پلانٹ کی توسیع

مسٹر کمار نے کہا کہ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت نے کسانوں کی خوشحالی اور دیہی ترقی کے لئے کئی اقدامات کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کامفیڈ کے ذریعے کسانوں کو دودھ کا بہتر نرخ فراہم کیا جا رہا ہے اور سدھا برانڈ کے تحت نئے مصنوعات مارکیٹ میں لائے جا رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بہار کی ترقی میں کسانوں اور مویشی پالنے والوں کا اہم کردار ہے اور ان کی ترقی کے لیے این ڈی اے حکومت ہر ممکن مدد فراہم کرتی رہے گی۔ میٹنگ میں کامفیڈ کے منیجنگ ڈائریکٹر شرشت کپل اشوک نے کامفیڈ کے کاموں کی تازہ صورتحال کی جانکاری دی اور اس دوران ایک ویڈیو فلم بھی دکھائی گئی۔ مسٹر شرشت کپل نے کامفیڈ کے ویژن، آئندہ پانچ سال کی منصوبہ بندی، دودھ یونین، دودھ کمیٹی، پروکیورمنٹ انفراسٹرکچر اور نئے مصنوعات کی لانچنگ کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت دیہی سطح کی فعال دودھ کمیٹیوں کی تعداد 21 ہزار سے بھی زیادہ ہے، جن سے تقریباً 5.7 لاکھ مویشی پالنے والے کسان جڑے ہوئے ہیں، جن میں 9.1 لاکھ (25 فیصد) خواتین شامل ہیں۔ یہ کمیٹیاں روزانہ اوسطاً 22 لاکھ کلو دودھ اکٹھا کرتی ہیں، جبکہ زیادہ سے زیادہ مجموعہ 30 لاکھ کلو روزانہ تک پہنچ جاتا ہے۔ کامفیڈ کی موجودہ پروسیسنگ صلاحیت 54 لاکھ لیٹر روزانہ ہے، اور اسے مزید بڑھانے کی منصوبہ بندی ہے۔

معائنہ کے دوران، ماہی ومویشی پروری وسائل محکمہ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری و کمفیڈ محکمہ کی چیئرپرسن ڈاکٹر این وجیا لکشمی، وزیر اعلی کے او ایس ڈی، ڈاکٹر گوپال سنگھ، وزیر اعلی کے سکریٹری ڈاکٹر چندر شیکھر سنگھ، کامفڈ کے مینیجنگ ڈائریکٹر شسرت کپیل اشوک، پٹنہ کے ڈی ایم مسٹر تیاگ راجن ایس ایم پٹنہ ڈیری پروجیکٹ کے مینیجنگ ڈائریکٹر مسٹر روپیش راج اور دیگر سینئر عہدیدار موجود تھے۔

پرنٹر و پبلشر جہاں آرا نے "پندار پرنٹنگ پریس"، پندار ہاؤس سلطان گنج، پٹنہ۔800006 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ پندار، پندار ہاؤس، سلطان گنج، پٹنہ۔800006 سے شائع کیا۔ (ملکیت: جہاں آرا) موبائل: 9304979320, 9097261168
RNI No. 28439/74, REGD No. PT-28/2008, Head Office: PINDAR HOUSE, Sultanganj, Patna-6, Mobile No. 9304979320, 9097261168 E-mail: pindar2010@gmail.com
PROPRIETOR, PRINTED & PUBLISHED BY JAHAN ARA, PINDAR HOUSE, SULTANGANJ, PATNA- 800006 AND PRINTED FROM "PINDAR PRINTING PRESS" SULTANGANJ, PATNA-800006, EDITOR- ABDUL KHALIQUE EHSANI

وزیراعلیٰ نتیش کمار پٹنہ ڈیئر پروجیکٹ (سدھا ڈیری، پھلواری شریف) کا معائنہ کرنے کے دوران ایڈیشنل چیف سکریٹری ڈاکٹر ایس سدھارتھ اور ان کی اہلیہ ایڈیشنل چیف سکریٹری ڈاکٹر این وجے لکشمی کے ساتھ خوشگوار موڈ میں قہقہے لگاتے ہوئے سدھا ڈیری کے پروڈکٹ کا معائنہ کرتے وزیراعلیٰ، گاندھی میدان میں پٹنہ کتاب میلہ کے اندر اپنی کتاب 'میں' کی رونمائی کرتے مصنف رتنیشور، ساتھ میں کنوینز امیت جھا اور دیگر افراد۔

اپنی شرمناک شکست کی وجوہات معلوم کرنے کی مہم میں آر جے ڈی سرگرم

اقرباء پروری اور میچ فکسنگ میں ملوث رہنے کا پارٹی قیادت پر سرکردہ رہنماؤں کا سنگین الزام، سروے ایجنسی کو حقیقت کا پتہ لگانے کی ذمہ داری سونپنے کا پرزور مطالبہ

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) بہار میں اسمبلی انتخابات 2025 میں شرمناک شکست کے ساتھ اقتدار سے کافی دور ہوجانے اور اپوزیشن میں بھی بہت کم تعداد وطاقت کے ساتھ بیٹھنے پر مجبور ہوجانے کی وجوہات معلوم کرنے میں راشٹریہ جنتادل سرگرم ہے اور دو مرحلے کی جائزہ میٹنگ زور وشور سے چل رہی ہے جس کے تحت پہلے مرحلہ کی میٹنگیں ختم ہوگئی ہیں اور اب دوسرے مرحلے کی میٹنگیں جاری ہیں۔ فاتح اور شکست خوردہ تمام امیدواروں کے ذریعہ اپنے اپنے انتخابی حلقہ کی تفصیلات اور فتح یا شکست کی وجوہات بتانے کا سلسلہ چل رہاہے۔ امیدواروں اور سرکردہ رہنماؤں کے ذریعہ پارٹی کی شکست کیلئے اقرباء پروری اور میچ فکسنگ میں ملوث رہنے کے سنگین الزامات بھی دبے لفظوں میں عائد کئے گئے۔ حالانکہ پارٹی کے ایک بزرگ و سرکردہ رہنما نے پہلے مرحلہ کی جائزہ میٹنگ جمعہ کے دن شروع ہوتے ہی پارٹی قیادت کی گزارش پر اپنے موقف کا اظہار کیا اور اتفاق سے سب سے پہلے انہیں ہی بولنے کا موقع ان کا ادب و احترام کرتے ہوئے دیا گیا۔ بزرگ رہنمانے پہلے سے اپنی پارٹی کے قائد لالو پرساد یادو اور رابڑی دیوی کے خلاف ہی حملہ کر دیا اور انہیں نشانہ بناتے ہوئے اقرباء پروری میں ملوث رہنے کا معاملہ زور وشور سے اٹھادیا مگر چند لمحے کے اندر ہی اپنے جملے کی سنگینی محسوس کرتے ہوئے بزرگ رہنمانے خود کو سنبھالا اور کہا کہ یہاں (لالو جی اور ان کے خاندان میں) تو خصوصی حالات ہیں جس کے سبب بیٹا بیٹی کو ٹکٹ دینا مجبوری ہے اور انہیں ٹکٹ دینے سے سیدھے طور پر پارٹی کو فائدہ ملتا ہے۔ کیونکہ لالو جی اور ان کے خاندان کی مقبولیت عوام کے درمیان بہت زیادہ ہے اور ان کے اہل خانہ کو ٹکٹ دیئے جانے کا صاف مطلب مذکورہ سیٹوں پر فتح کو یقینی بنانا ہے۔ مگر پارٹی کے باقی رہنما بھی اپنے بیٹا بیٹی کو ہی ٹکٹ دلانے کی فکر میں مبتلا رہتے ہیں اور اسی وجہ سے عوام کے درمیان منفی پیغام پہنچتا ہے جس کا نقصان پارٹی کو ہوتا ہے۔ میٹنگ میں موجود آر جے ڈی کے سرکردہ رہنما وسابق مرکزی وزیر محمد علی اشرف فاطمی کے چہرے ٹماٹر کی طرح لال ہوگئے اور وہ پارٹی کے بزرگ رہنما کی تلخ مگر حقیقت آمیز باتیں سن کر غصے سے لال پیلے ہوتے رہے اور وہ خود اس نتیجہ پر پہنچ گئے کہ بزرگ رہنما کے ذریعہ ان کو ہی خاص طور پر نشانہ بنایا جارہاہے اور صاحبزادے ڈاکٹر فراز فاطمی کو پھر سے دربھنگہ کے کیوٹی سے اسمبلی انتخابات میں ٹکٹ دلانے کے لئے پریشان رہے اور ٹکٹ دلانے کے باوجود ہار بھی گئے۔ معتبر ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق مذکورہ بزرگ رہنما نے اپنے موقف کا اظہار کرتے ہوئے دوسرا موضوع اسمبلی انتخابات میں اپنی پارٹی اور اتحاد کے میچ فکسنگ کا معاملہ بھی دبے لفظوں میں اٹھادیا اور کہا کہ جس ایجنسی نے الیکشن سے پہلے ہر اسمبلی حلقہ میں عوام کے درمیان جاکر سروے کیا تھا اور پارٹی واتحاد کو مکمل اکثریت کے ساتھ ریاست کا اقتدار ملنے کا یقین دلایا تھا اسی ایجنسی کو اب پھر سے سبھی حلقوں میں عوام کے درمیان جاکر سروے کرنے کی ذمہ داری سونپی جائے کہ آخر عوام کی اکثریت نے آر جے ڈی اور اسکی اتحادی جماعتوں کو پوری طرح مسترد کیوں کردیا؟ ذرائع سے یہ بھی اطلاع ملی کہ مذکورہ بزرگ رہنما کے سلسلے میں اس نام نہاد سروے ایجنسی نے ان کے اسمبلی انتخابی حلقہ میں عوام سے خیالات معلوم کئے تو بزرگ رہنما کو حلقہ کے عوام کی دوسری پسند قرار دیا گیا اور ان کے سامنے بالکل بچہ اور نوسکھیا لیڈر کو عوام کی پہلی پسند بتایا گیا۔ پارٹی قیادت نے سروے ایجنسی کی سروے رپورٹ پر مکمل اعتماد کرتے ہوئے عوام کی پہلی پسند قرار دیئے گئے نئے لیڈر کو مذکورہ اسمبلی حلقہ سے آر جے ڈی کا امیدوار بنادیا اور نتیجہ یہ ہوا کہ مذکورہ نیا امیدوار اپنے بلاک اور گاؤں میں بھی ووٹ حاصل نہیں کرسکا۔ میٹنگ میں موجود سرکردہ رہنما محمد علی اشرف فاطمی نے اپنے موقف کا اظہار کرتے ہوئے کئی اہم باتیں تو کہیں لیکن ساتھ ہی ساتھ مذکورہ بزرگ رہنما کے اقرباء پروری والے الزام کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے نامناسب قرار دیا۔ ایک طرف تو شکست کی وجوہات کا جائزہ لینے میں آر جے ڈی کافی سرگرم ہے مگر دوسری طرف پارٹی رہنما اور بہار قانون ساز اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر تیجسوی پرساد یادو حلف لینے کے بعد سے ہی بہار سے باہر جاچکے ہیں اور یہ بھی تذکرہ عام ہے کہ تیجسوی یادو صرف بہار ہی نہیں بلکہ ملک بھی چھوڑ چکے ہیں اور شاید وہ یوروپ میں چھٹی منارہے ہیں جب کہ پورا بہار اپوزیشن کے شدید بحران کے سنگین دور سے گزر رہاہے جہاں حکومت و انتظامیہ کی منفی پالیسیوں اور اس کے منفی اقدامات اور اس کی خامیوں کی نشاندہی کیلئے اپوزیشن پہلی ضرورت ہے۔ اس وقت بہار اپوزیشن سے پوری طرح خالی ہوگیاہے جو پارلیمانی جمہوریت کیلئے سنگین خطرے کی گھنٹی ہے۔ کیونکہ پارلیمانی جمہوریت میں اپوزیشن کو بھی حکومت کا حصہ تصور کیا جاتا ہے اور اس کی بھی ایک بڑی ذمہ داری ہے کہ وہ ریاست کے عوام کی نمائندگی اور وکالت حکومت کے سامنے کرے۔

بہادر فوجیوں کی فلاح وبہبود اور بازآبادکاری کے لئے عطیہ دیں

مسلح افواج کے یوم پرچم کے موقع پر بہار کے سابق سروس مین بینیوولنٹ فنڈ کو مضبوط کرنے کی وزیراعلیٰ نتیش کمار کی اپیل

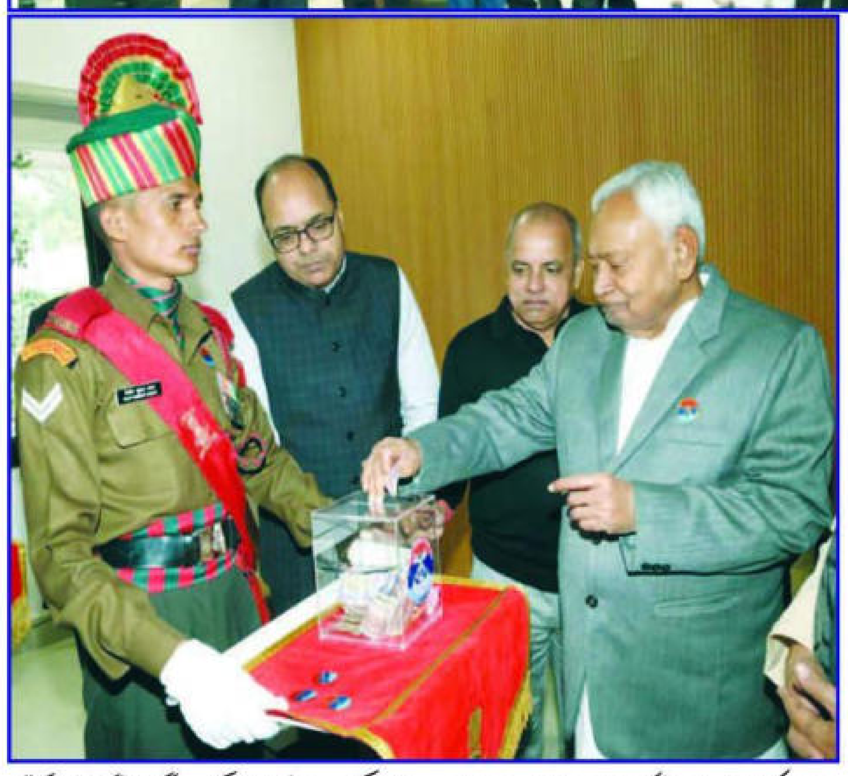

پٹنہ (پی این ایس) مسلح افواج کے یوم پرچم کے موقع پر فوجی فلاح ڈائریکٹوریٹ کے ڈائریکٹر، بریگیڈیئر مسٹر گندر کمار نے 01انے مارگ میں واقع سی ایم ہاؤس میں وزیراعلیٰ نتیش کمار سے ملاقات کی اور انہیں مسلح افواج کے یوم پرچم کا پرچم لہرایا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے بہار ریاست کے سابق فوجیوں کے بینیفولینٹ فنڈ میں تعاون کیا اور ملک کے بہادر فوجیوں کے لئے احترام اور عقیدت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی قربانیاں لافانی ہیں۔ وہ اپنی زندگی کی قیمت پر قوم کو درپیش بیرونی اور داخلی بحرانوں کا بہادری سے سامنا کرتے ہیں۔ انہوں نے ریاست کے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ ان بہادر فوجیوں کی فلاح و بہبود اور باز آبادکاری کے لئے ریاست بہار ریاست کے سابق فوجی بینیفولینٹ فنڈ میں عطیہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ آپ کا یہ عطیہ بہادر فوجیوں کا شکرانہ ہوگا۔ اس موقع پر، آبی وسائل وپارلیمانی امور کے وزیر وجے کمار چودھری، اڈیشنل چیف سکریٹری برائے محکمہ داخلہ روند کمار چودھری، محکمہ داخلہ کے سکریٹری پرنو کمار، وزیراعلیٰ کے سکریٹری ڈاکٹر چندر شیکھر سنگھ، فوجی فلاح ڈائریکٹوریٹ کے ڈائریکٹر، بریگیڈیئر گندر کمار، کرنل سنتوش کمار ترپاٹھی، کرنل۔ منوج کمار اور دیگر افسران موجود تھے۔

مسجد کی تعمیر کو سیاسی ہتھیار بنانا مذہبی جذبات کے ساتھ ایک مذاق

ملک کے امن پسند لوگوں کو اس نفرت کی منڈی کے خلاف دیوار بن کر کھڑا ہونا ہوگا:: قاری صہیب

پٹنہ (پی این ایس) مغربی بنگال کے مرشدآباد ضلع کے بیلڈنگا میں "بابری مسجد" کے نام پر مسجد کی بنیاد رکھنا کوئی دینی خدمت نہیں، بلکہ یہ ایک گھناؤنی اور سوچی، سمجھی سیاسی سازش ہے۔ اس سازش کا چہرہ ہیں ٹی ایم سی سے معطل اور سابق بی جے پی رہنما ہمایوں کبیر، جو اب قیادت کا نقاب اوڑھ کر نفرت کے کاروبار کو چمکا رہے ہیں۔ یہ باتیں بہار قانون ساز کونسل کے رکن قاری صہیب نے کہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسلام میں مسجد کو غیر معمولی تقدس، عظمت اور مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ مسجد محض نماز کی جگہ نہیں بلکہ ایمان، تربیت، اصلاحِ معاشرہ، اتحادِ امت اور اخلاقی بیداری کا سب سے مضبوط مرکز ہوتی ہے۔ مسجد وہ مقام ہے جہاں انسان اللہ سے اپنا رشتہ جوڑتا ہے، جہاں سے عدل، امن، صبر، تقویٰ اور سماجی توازن کا پیغام پورے معاشرے میں پھیلتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام میں مسجد کو سیاست، اقتدار اور ذاتی مفادات سے پاک رکھنے پر سخت زور دیا گیا ہے۔ ایسے میں مسجد کی تعمیر کو سیاسی ہتھیار بنانا نہ صرف افسوسناک ہے بلکہ یہ مسلمانوں کے جذبات، ان کے زخموں اور ان کی روحانی تاریخ کے ساتھ کھلا کھلواڑ ہے۔ قاری صہیب نے یہ بھی کہا کہ بابری مسجد کوئی معمولی عمارت نہیں تھی۔ یہ وہ مسجد تھی جسے 6 دسمبر 1992 کو دن دہاڑے ایک منظم سازش کے تحت شہید کیا گیا۔ وہ سانحہ ہندوستانی تاریخ کا وہ سیاہ باب ہے جس نے ملک کی روح کو زخمی کیا، آئین پر ضرب لگائی اور جمہوری اقتدار کو شدید دھچکا پہنچایا۔ یہ حقیقت پوری قوت کے ساتھ دوہرائی جانی چاہیے کہ جو بابری مسجد شہید کی گئی، وہ قیامت تک مسجد ہی رہے گی۔ اسلامی شریعت کے مطابق ایک بار جو زمین مسجد کے لیے وقف ہوجائے، وہ ہمیشہ کے لیے مسجد ہی رہتی ہے، چاہے اس پر زبردستی کچھ اور کیوں نہ کھڑا کر دیا جائے۔ ایسے مقدس اور دردناک پس منظر میں اگر کوئی شخص بابری مسجد کے نام کو دوبارہ سیاسی استعمال میں لائے، تو یہ محض سیاسی چال نہیں بلکہ شہید مسجد کی توہین، ملتِ اسلامیہ کے زخموں پر نمک پاشی اور سماجی ہم آہنگی پر حملہ ہے۔ ہمایوں کبیر کی جانب سے بیلڈانگا میں بابری مسجد کے نام پر تعمیر کا ڈھونگ دراصل عبادت نہیں بلکہ انتخابی سیاست کا ایک نیا پینترا ہے۔ قاری صہیب نے ہمایوں کبیر کی سیاسی سرگرمی پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ بات بھی انتہائی معنی خیز ہے کہ جو شخص کل تک بی جے پی کے ساتھ کھڑا تھا، آج وہ مسجد کے نام کو اپنی سیاسی بقا کا سہارا بنا رہا ہے۔ یہ موقع پرستی اور یہ مذہبی جذبات کا کاروبار کسی صورت قابلِ قبول نہیں ہے۔ لیکن ہمایوں کبیر نے اس مقدس نشان کو بھی سیاست کی سیڑھی بنا دیا۔ جذبات کو بھڑکانا، زہر گھولنا، ماحول کو گرم کرنا اور پھر اقتدار سے سودے بازی یہی اس سارے ڈرامے کا اصل ایجنڈا ہے۔ قاری صہیب نے کہا کہ بی جے پی کی ہدایات پر بہت جلد ہمایوں کبیر "قیادت" کا جھنڈا بھی اٹھاتے نظر آئیں گے اور بڑے قائدوں کے ساتھ مل کر بی جے پی کی تفرقہ انگیز اور فاشسٹ سیاست کو آگے بڑھانے میں جٹ جائیں گے۔ آنے والے دنوں میں بی جے پی اپنے سیاسی فائدے کے لیے ملک کی کئی ریاستوں میں ایسی ہی نفرت پرست قیادت کھڑی کرنے کی کوشش کرے گی۔ ایسی سازشوں سے ملک کے عوام کو، خاص طور پر نوجوانوں کو، بے حد ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ یہ مذہبی جذبات کے ساتھ ایک سفاکانہ مذاق ہے اور سماجی ہم آہنگی پر براہِ راست جان لیوا حملہ۔ اب خاموشی گناہ ہے۔ ملک کے امن پسند لوگوں کو اس نفرت کی منڈی کے خلاف دیوار بن کر کھڑا ہونا ہوگا۔ نفرت کی اس دلالی پر سخت، بے رحم اور فیصلہ کن ضرب ہی آج کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ اگر آج سماج خاموش رہا تو آنے والی نسلیں یہ سوال کریں گی کہ جب ہر گھر میں نفرت بانٹی جارہی تھی تو آپ لوگ خاموش کیوں تھے؟

کتابوں کی دنیا میں ادب وثقافت کا جلوہ، ڈاکٹر سنیل سنگھ اور وپن کمار کی خصوصی شرکت سے محفل گلزار

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) سنٹر فار ریڈرس شپ ڈیولپمنٹ (سی آر ڈی) کی جانب سے منعقد پٹنہ کتاب میلہ میں اتوار کو تیسرے دن بھی ادب وثقافت کی محفل گلزار رہی جہاں درجنوں نامور ادباء، شعراء، صحافیوں اور فنکاروں نے اپنے جلوے بکھیرے جب کہ لیڈس ایشین اسکول کے بچوں نے شاندار ڈرامے کی نمائش کی جسے لوگوں نے بہت پسند کیا۔ ویلنس۔ اے وے آف لائف کے موضوع پر منعقد ثقافتی پروگرام میں مہمانان خصوصی کی حیثیت سے گول انسٹی چیوٹ کے ڈائرکٹر ڈاکٹر وپن سنگھ اور مشہور ومعروف ماہر امراض چشم ڈاکٹر سنیل کمار سنگھ شریک ہوئے۔ ان دونوں شخصیتوں کی میلہ منتظمین کی جانب سے عزت افزائی کی گئی جب کہ دونوں مہمانان کے ہاتھوں ڈاکٹر مونی ترپاٹھی اور امیت جھا کے تعاون سے بچوں کو اسناد اور میمنٹو سے نوازا گیا اور ان کی بھرپور حوصلہ افزائی کی گئی۔ سریتا سنگھ اور رتیش کمار بھی موجود تھے۔ کلکاری کی ڈائرکٹر جیوتی پریہار، روی کانت، روی مشرا، اجیت اور دیگر شخصیتوں کے ذریعہ بھی کتاب میلہ کی ادبی محفل کو کامیاب بنایا گیا۔ وپن کمار سنگھ اور ڈاکٹر سنیل کمار نے گلوکارہ ریچا چوبے کو توصیفی سند، میمنٹو اور اسٹال پیش کرکے ان کی عزت افزائی کی۔ ریکھا داس، ڈاکٹر ریتا داس، آر این داس، پرشانت رنجن، ڈاکٹر انشومان، گورو، پربھات، پروین کمار، ریشی کمار، رینا سوپم، عرفانہ پروین، اشفاق الرحمٰن، دویندر راج انکر، انیس انکر، عاطف رحمٰن اور عاکف رحمٰن سمیت سینکڑوں سرکردہ افراد بھی موجود تھے۔

پٹنہ کی یاسمین پروین نے قومی سطح پر تمغہ جیتا

پٹنہ (پی این ایس) کستربا گاندھی گرلس ہائر سکنڈری اسکول کھگول پٹنہ میں 9ویں درجہ میں زیر تعلیم طالبہ یاسمین پروین نے 69ویں قومی اسکول کھیل مقابلہ 2025 (انڈر 14) میں ہائی جمپ مقابلہ میں برونز میڈل جیت کر اسکول، خاندان اور پورے پٹنہ کا نام روشن کیا۔ 1 سے 4 دسمبر تک اندور میں مقابلہ ہوا۔ یاسمین کی حوصلہ افزائی پرنسپل محمد نور عالم، اساتذہ امیش پرساد، سریندر کمار، ششی راج، ابھیشیک کمار، سدھیر کمار اور دیگر نے کی۔

محروم طبقوں کے حق وانصاف کی حمایت میں ڈاکٹر احمد عبدالحئ آگے آئے

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) مشہور ومعروف معالج اور بزرگ دانشور ڈاکٹر احمد عبدالحئ بہار میں سبھی محروم ومظلوم طبقوں کے حق و انصاف کیلئے آگے آئے ہیں اور انہوں نے ان طبقوں کو جائز آئینی و جمہوری حقوق دیئے جانے کی پرزور وکالت کی ہے۔ انہوں نے اتوار کو اکزبیشن روڈ میں واقع ہوٹل سویرا میں معمار آئین ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے 70ویں یوم وفاد کے تعلق سے ونچت انوسوچت جاتی مورچہ کی جانب سے منعقد سیاسی مذاکرہ میں شرکت کرکے تحریک کاروں کی نہ صرف حمایت کی بلکہ ان کی بھرپور حوصلہ افزائی بھی کی۔ مذاکرہ میں سابق مرکزی وزیر ناگمنی، کنوینر ڈاکٹر سنجئے بالمیکی، رویندر راجواڑا، للن رام، گوری کماری، دھرمندر کمار، دبگر، ہریندر بھوکتا، اکھلیش راوت، انیل ملک، پرمود بالمیکی، گولڈن امبیڈکر، نشانت راوت، ارجن شاہ، وریندر ٹوری، سنجئے چوپال، راجندر ناتھ، کمل کلودی، گجندر مانجھی، جگن ناتھ ملک، ورما کمار، درگا پرساد، کنچن سنجئے گاندھی، دینا ناتھ کرانتی اور پپو شاہ سمیت کئی تحریک کار شریک ہوئے اور اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نتیش کمار نے بہار میں صفائی کرمچاری کمیشن کی تشکیل کرکے تاریخی قدم اٹھایا ہے جو قابل تعریف ہے۔ ڈاکٹر احمد عبدالحئ سے ان تمام رہنماؤں نے محروم طبقوں کے حقوق کی بازیابی کی تحریک میں حمایت دینے کی اپیل کی۔